

قَالَ فَإِنَّا قَدْ هَمَمْنَا قَوْمًا مِّنْكَ بِتَعْدِلِكَ وَأَضَلَّاهُمُ لِلشَّيْءِ مَرَعَتِهِ



# طَلسماتِ مری

کالے علم کے  
محرب المجرّب  
عملیات

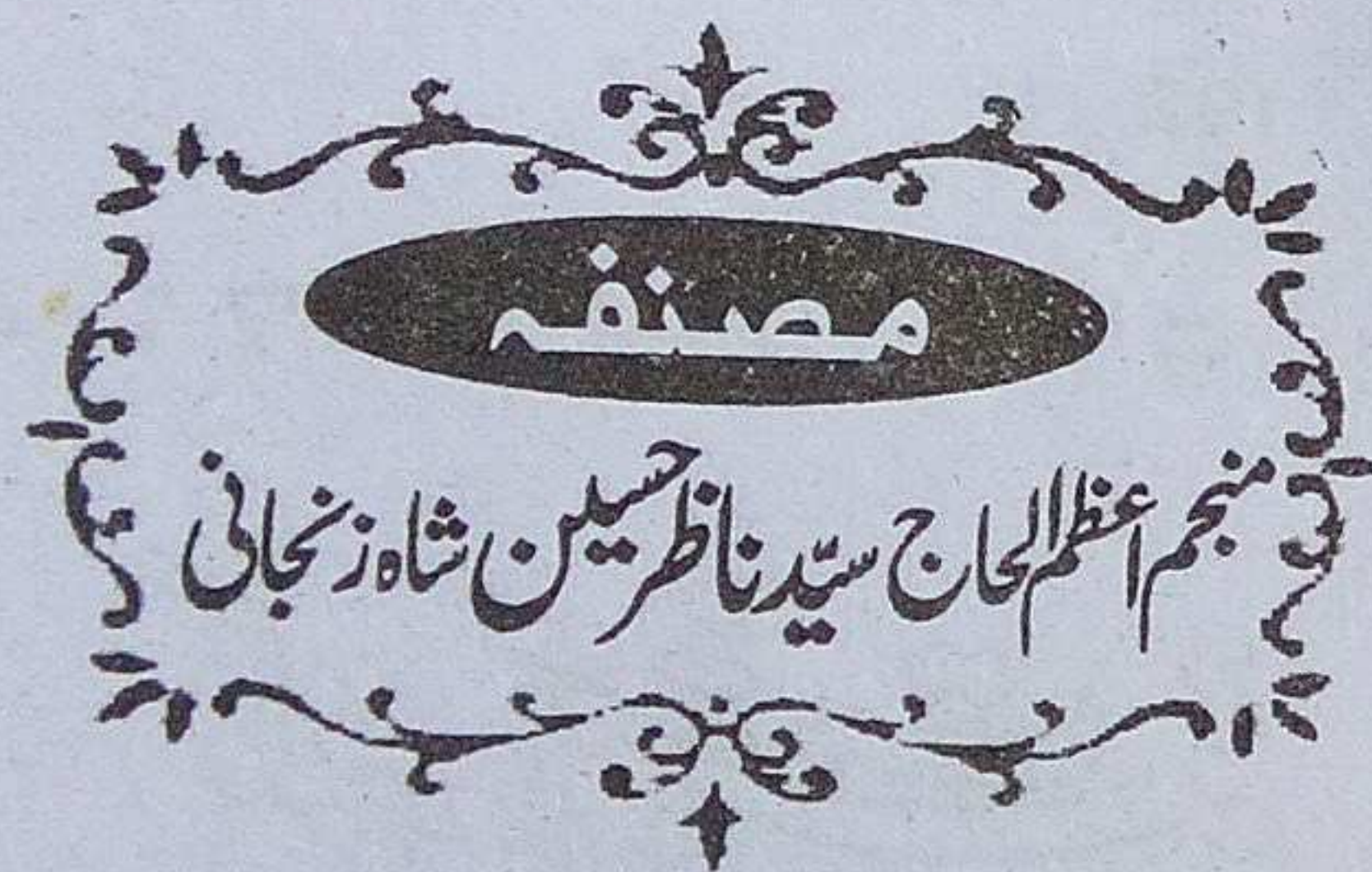
مکتبہ آئینہ قسمت - ۱۲۵ - ڈی گلبرگ ۲ نزد مین مارکیٹ لاہور

مکتبہ  
مکتبہ عظیم الساج  
۱۲۰  
مکتبہ آئینہ قسمت  
مکتبہ آئینہ قسمت



# سلسلہ سادات

العلم کے مجرب المجرب عملیات



مکتبہ اہل بیت



جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں

ایکیت

ناشر

شہزادہ سید محمد علی زنجانی

نام کتاب : طلسمات سامری  
مصنف : منجم اعظم الحاج سید ناصر حسین شاہ زنجانی  
معاون : منجم شہزادہ حافظ سید محمد علی زنجانی  
اشاعت چہارم : مئی 2012ء  
کمپوزنگ ٹائٹل : شہزاد شاہ کر  
پرنٹرز : حیدری پریس، ریلوے روڈ، لاہور  
پبلشرز : منجم شہزادہ سید محمد علی زنجانی  
قیمت : - روپے  
صفحات : 192

ISBN: 978-969-9571-44-2

ایکیت

کاشانہ زنجانی، D-125، گلبرگ 2

حضرت سید میراں حسین زنجانی روڈ نزد مین مارکیٹ، لاہور پوسٹ کوڈ 54660

فون نمبر: 35872277-35752277

برانچ آفس کاشانہ زنجانی آرام باغ روڈ، کراچی۔ فون: 32217544

# فہرست مطالب

## حصہ اول کتاب التسمیاء

عظام	باب اول
رماد	باب ۲
مداد	باب ۳
اعمال نواریس	باب ۴
تغیبات ناموس اعظم	باب ۵
تذخینات ناموس اعظم	باب ۶
تزیینات ناموس اعظم	باب ۷
تغیبات ناموس اصغر	باب ۸
تذخینات نواریس اصغر	باب ۹
نواریس الطعمہ و الثمریہ	باب ۱۰
نواریس نوم و سنتہ	باب ۱۱
ناموس الاکتھال	باب ۱۲

فاروق

Free Amliyat Group



باب ۱۳	اعمال اخفاء
باب ۱۴	خفا کے اعمال جہزنیہ
باب ۱۵	ساعات و عملیات
باب ۱۶	دعوات کواکب
باب ۱۷	طلسمات محبوب
باب ۱۸	متفرق طلسمات

## حصہ دوم کتاب الیمینا

طلسم ۱	جاہ و منزلت
طلسم ۲	طلسم فراخی رزق
طلسم ۳	طلب باداں
طلسم ۴	قیام فتنہ و فساد
طلسم ۵	تسخیر سباع و دوحوش
طلسم ۶	تسخیر مرغان
طلسم ۷	طلسم محبت
طلسم ۸	طلسم بغض و تفرقہ
طلسم ۹	حرزہ طلسمیہ برائے جمیع امراض خلق
طلسم ۱۰	طلسم عمر البزل
طلسم ۱۱	تسخیر حکام غصب ناک

طلسم ۱۲	دافع دج کبد
طلسم ۱۳	فتح و نصرت بر اعداء
طلسم ۱۴	تسخیر اہل قلم
طلسم ۱۵	تسخیر خواتین
طلسم ۱۶	تسخیر اہل دولت
طلسم ۱۷	تباہی و خرابی دشمن
طلسم ۱۸	طلسم خرابی و خرابی
طلسم ۱۹	تسخیر اہل شک
طلسم ۲۰	طلسم جدائی
طلسم ۲۱	طلسم خواب بندی
طلسم ۲۲	طلسم وصل محبوب
طلسم ۲۳	طلسم حصول زرد مال
طلسم ۲۴	طلسم ترقی زراعت
طلسم ۲۵	طلسم حل مشکلات
طلسم ۲۶	طلسم دفع غضب سلطان
طلسم ۲۷	طلسم عداوت بین السلاطین
طلسم ۲۸	طلسم تفرقہ در اعداء
	خواص الحروف

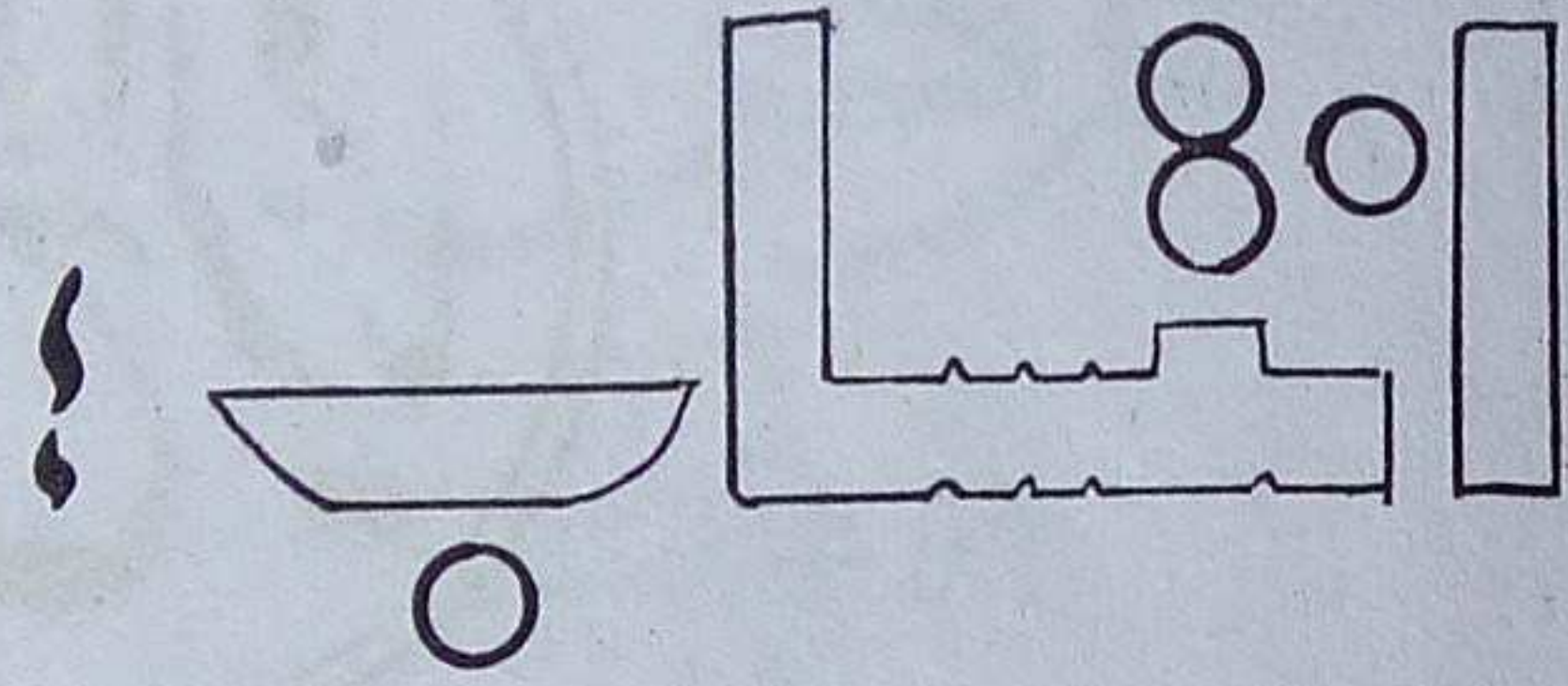
## حصہ سوم تقویم (درجات)



## کتابیات

نوامیس افلاطون	مصحف ہر مس
مختصر جالینوس	طلسمات حکیم ططم ہندی
کتاب بیناس	ہیکل دتھائل ابیکر بن وحشیہ
سحر العیون	شاپین
کتاب ابن حلاج	سمرکتوم
عیون الحقائق	رسائل ہلالیہ
الینار الطرائق	رسائل خسرو شاہ
خواص الحروف	سمادی و صیل
ہر مس اہرامہ	مہربات سہروردیہ
ددالین اسکندر دنی	زبدۃ الطلسمات
الوارقا سمیہ	سفینہ سامری
مجموعہ عجائب و غرائب	طلسمات فخر الدین رازی
اسرار حقہ بانہری	کتاب السحر و الفسوں

۷۸۶



فطرت کی ہولناکیوں نیرنگیوں کے شدید آئیوں اور صانع  
فطرت کی رنگارنگ قدرتوں کے شیفگان  
کے نام

گر قبول افتد نہ ہے . عز و شرف

احمد العباد

شاہ زنجانی





حضرت منجم اعظم کی لاثانی تصنیف ہے

## خواب

انسان کی زندگی میں فطری قابلیتوں اور آئندہ پیش آنے والے واقعات کا آئینہ ہے اور صحیح تعبیر ہی اس آئینہ کی نقاب کشائی کر سکتی ہے۔

قیمت مجلد ۲ روپے۔ علاوہ محمولہ طاک

کتبہ آیت قسمت

## عرض — مصنف

اس سے قبل بھی میری ایک کتاب اسی موضوع پر سحر اسود کے نام سے اہل ذوق و شوق و صاحبان علم و فن تک رسائی حاصل کر چکی ہے۔ مجھے اس امر کا اعتراف کرتے ہوئے غم محسوس ہوتا ہے کہ اس کتاب کی خاطر خواہ پذیرائی ہوئی اور عوام و خواص نے اسے خوب ہی پسند کیا۔ چنانچہ ”کرم ہائے تو مارا کرو گستاخ“

کے مصداق یہ دوسری کتاب اسی موضوع پر پیش کر رہا ہوں۔

ازمنہ وسطیٰ میں جب بغداد، دمشق، قاہرہ اور قرطبہ میں مسلمانوں کے علم و فن کے جھنڈے گرے تھے، ہمیں علماء کی صف میں چند ایک سربراہ آدرہ شخصیتیں ایسی بھی نظر آتی ہیں جو ایک طرف تو زبدۂ رذکار فلاسفر و علمائے منطق و حکمت تھے لیکن دوسری طرف علوم مخفی کو بھی اپنا مشغلہ بنائے ہوئے تھے۔ مثلاً علامہ فخر الدین رازی، حجتہ الحق علامہ محی الدین ابن عربی، سر دفتر فلاسفہ جہاں علامہ ابن رشد ایک طرف تو منطقی ہونے کی صورت میں بال کی کھال اتارے بغیر نہ رہیں اور دوسری طرف یہ کہیں کہ مدینہ کے داییں پنجہ کے مخفی خواص یہ ہیں کہ یہ سربراہ پاندہ کہ انسان نظر خلائق سے



مخفی ہو جاتا ہے۔ دوا ایسی متضاد باتیں ہیں جن کے درمیان ایک طالب علم  
گم ہو کر رہ جاتا ہے۔ یا پھر کم از کم اتنا خیال ضرور آتا ہے کہ راز سی۔ ابن عربی  
ابن رشد جیسے منطقی جب علوم سیمیا دیمیا پر عقیدہ رکھتے تھے تو ضرور ان  
علوم میں کوئی نہ کوئی صداقت ہوگی۔ میرے اپنے ادارہ کے پردگرم میں  
یہ شامل ہے کہ علوم مخفی کے ان رسائل پر سیر حاصل تبصرے کے جائیں  
اور پھر جہاں تک ممکن ہو سکے ان پر تحریر بے کے جائیں اور دیکھا جائے  
کہ ان مبادیات میں سچائی کو کتنا دخل حاصل ہے فی الحال تو میں نے مختلف  
عربی اور فارسی کی صدیوں پرانی کتابوں کو ڈھونڈ کر اکٹھا کیا ہے اور ان سے  
چیدہ چیدہ عملیات علوم سیمیا دیمیا کے ترجمہ کر کے ناظرین کی خدمت  
میں پیش کر رہا ہوں۔ ان میں چند ایک کے متعلق میں نے خود بھی تجربہ  
کیا ہے اور انہیں صحیح پایا ہے ممکن ہے کہ باقی بھی سب صحیح ہوں۔  
اس کا تجربہ در امتحان میں اہل علم پر چھوڑتا ہوں۔ میں نے صدیوں سے  
چھپے ہوئے علمی خزانے آپ کی خدمت میں پیش کر دیئے ہیں۔ اب ان  
سے متمتع ہونا آپ کا اپنا کام ہے۔

منجھم عظم



”کتاب السیمیا“



علم سیمانی الحقیقت علم خیالات ہے یہ وہ علم ہے جس سے خیالات میں تصرف کرتے ہیں۔ اور نتیجہ اس کا یہ ہوتا ہے کہ خیالی صورتیں پیدا ہوتی ہیں جن کا خارج میں کچھ وجود نہیں ہوتا۔

عظام

عظام سے مقصود ہند کی تین ٹہریوں ادران کی خواتیم ثلاثہ ادراسماء ثلاثہ سے ہے جو ان کے ساتھ منقلق اور منسوب ہیں ادران کے حصول کی کیفیت اس طرح ہے کہ خدا کا نام لے کر ہند کو چوبیس روز قفس میں بند کرے ادرحب السوس کا دانہ کھلائے ادرگلاب بجائے پانی کے پلائے ادرپچیسویں روز سرخ تانبے کی ایک چھری لے کر جو پہلے سے بنوارکھی ہو ادریہ طلسم اس پر جو اسم اعظم ہے کندہ کر لیا ہو ایسے وقت میں جب کہ قمر خداوند طالع یعنی اس شخص سے جو عامل ہے متصل ہو ادرتوکی الحال ہو ادر وہ طلسم یہ ہے :-

۱۸۴۱ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴











خذ علیٰ هذہ العیون ط وہ طشت حاضرین کی نظر سے غائب  
ہو جائے گا۔ جب تک کہ یہ ان اسماء کا ذکر کرتا رہے گا اور اس ہڈی  
کو طشت میں سے نہ اٹھائے گا۔ یہ عمل ہم نے بطور نمونہ کے بیان کیا  
ہے درنہ اس ہڈی سے تمام اجزاء ارضی و نباتی بے ساق میں غسل  
ہو سکتا ہے۔

### دوسری ہڈی

یعنی وہ ہڈی جو پانی کے درمیان میں رہتی ہے  
ہو ا کا مزاج رکھتی ہے اور اس کے موکل کا نام زیتون ہے اور اس  
کی خاتمہ یہ ہے اور اسم اس کا یہ ہے۔  
اور اس ہڈی کے اعمال ہوا  
ابر اور برق اور پرندوں میں ہیں۔ بطور نمونہ اس کا بھی ایک عمل ہم  
پیش کرتے ہیں۔ جب کوئی شخص یہ دکھانا چاہے کہ گویا آسمان پر چڑھ  
رہا ہے تو اس ہڈی پر روحانیت داسم و خاتم لکھ کر جیسا کہ مذکور ہوا اپنے  
پاس رکھے۔ اور ایک رسی آسمان کی طرف پھینکے اور صاحب یوم و ساعت  
سے استمداد کر کے اور اسم قسم کو انچائش بار پڑھ کر کہے۔  
یا زیتون خذ علیٰ هذہ العیون ط اور پکار کر کہے کہ اے  
حاضرین محفل دیکھو میں آسمان پر جاتا ہوں لوگوں کو یہ معلوم ہوگا کہ وہ اس  
رسی پر سے چڑھ کر آسمان پر جا رہا ہے حالانکہ وہ وہیں بیٹھا ہوا ہوگا

اور سب لوگ اس بات سے متحیر ہوں گے۔ ایسا تماشا ایک بار شہنشاہ  
جہانگیر کے دربار میں فرنگی جادو گروں نے دکھایا تھا۔ جس کا ذکر  
شہنشاہ نے اپنی توذک میں بھی کیا ہے۔ اس کے علاوہ بھی اس  
ہڈی کے تصرفات بے شمار ہیں

### تیسری ہڈی

یعنی وہ ہڈی جو پانی کے اوپر آئی تھی آتشی مزاج رکھتی  
ہے اور اس کے موکل کا نام سلیمون ہے اور اسم تم کا  
یہ ہے۔ گیلعلہو نیشا صمہ اور اس کا عمل آتش کی  
چیزوں میں ہوتا ہے۔ مثلاً اگر یہ دکھانا چاہے کہ آتش عظیم  
روشن ہے اور یہ عامل اس کے بیچ میں بیٹھا ہوا ہے اور آگ سے کھیل  
رہا ہے تو اس ہڈی پر بطریق مذکور روحانیت خاتم اور اسم قسم لکھ کر یا لیس  
بار اسم قسم پڑھے اور صاحب یوم و ساعت سے مدد مانگے۔ پھر کہے  
یا سلیمون خذ علیٰ هذہ العیون ط اس وقت لوگوں کو  
ایک بہت بڑی آگ دکھائی دے گی۔ ان سے کہو دیکھو میں آگ میں  
جاتا ہوں۔ سب یہ دیکھیں گے کہ اس آگ میں چلا گیا حالانکہ یہ وہیں  
موجود ہوگا۔ اس کے علاوہ دوسرے آتشی عملیات میں بھی یہ ہڈی  
بہت سے تصرف رکھتی ہے۔  
نکتہ: یہ یاد رہے کہ یہ تینوں خاصیتیں اسم قسم کی روحانیت



یہ مستفاد ہیں اور تمام اعمال سیمیا اور خیالات اور نظر بندی میں ان کا  
اثر علمائے فن کے نزدیک ثابت ہے۔ اور ان موکلات کے ماتحت  
بہت سے اور موکلات بھی ہیں جو شخص پر محافطت مداومت اور ریاضت  
کرتا ہے وہ اس کے سامنے ظاہر ہوتے ہیں اور جو کچھ وہ حکم کرتا ہے وہ  
بجالاتے ہیں مگر اس کام کے واسطے ایام اور ارباب ساعات کا معلوم  
کرنا نہایت ضروری ہے اور بعض علمائے فن ارباب فصول کا داخل کرنا  
بھی ضروری سمجھتے ہیں۔

## باب ۲

### رماد

رماد کی بھی تین قسمیں ہیں۔ رماد  
اڈل کی ترکیب پچھلے باب میں بیان ہو چکی ہے

### دوسری رماد

دوسری رماد کو رماد ابا بیل کہتے ہیں۔ اس کی  
ترکیب یہ ہے کہ شب پنجشنبہ اڈل یا آخر ماہ ربیع الاول کو بوقت  
تشلیت زحل و عطارد ابا بیل کے گھونسلے میں جس قدر بچے ہوں اندازاً چار  
ہوں گے یا کم در زیادہ ان کو لے کر ایک کوری ہانڈی میں بند کرے  
اور اٹھاتے وقت یہ اسماء سات بار پڑھے اور علاوہ ماہ ربیع الاول  
کے اور مہینوں میں بھی یہ عمل ہو سکتا ہے مگر بہتر اس مہینہ میں ہے۔



اور تثبیت زحل و عطارد کا وقت فردری ہے۔ متذکرۃ الصدراسمائے  
ظہیری یہ ہیں :-

”ظہیرۃ فصلیشُ نفعلیش اندر یوش ابد یوش  
اروش ماروش صہیرش والیش ہادوش مہوش الوغات  
تیغات طلیوش شہوش اجب یا بطیروشن بطیروش  
تذابی قدوس رب الملوک والروح اجیبوا یہا الارواح  
الثمیت النور ایتہ دافعلو ما امرکم بهذا الاسم العظیم  
بہلثیثاغ بکا بطلا خفیک ہسہس ہسہس  
سلیع لعتہا ہا ہا دشی توکل فاشی لبعہ بیادہ  
بکلیہ تیکفالی“

اس دعا کو پڑھ کر ان بچوں کو گھونسلے سے اٹھائے پھر ہانڈی میں  
رکھ کر اگر چار بچے ہیں تو چوراہے میں اگر دو ہیں تو دو راہے ہیں اگر تین  
ہیں تو تیراہے میں ان کو دفن کر دے اگر ایک بچہ یا پانچ ہوں تو ان پر  
عمل نہ ہوگا۔ بہتر یہ ہے کہ چار ہوں مگر اس طرح دفن کرے کہ کسی کو  
خبر نہ ہو اور نہ کوئی ان کی بو پر آئے۔ آٹھویں روز ان کو نکالے گا تو  
دیکھے گا کہ وہ بچے تو منہ سے منہ ملا تے ہوئے ہوں گے اور دو پیٹھ  
پھرے ہوں گے۔ اس وقت پھر انہی اسماء کو سات بار پڑھ کر  
ان کو نکال لے اور ایک دوسرے برتن میں ان کو گل حکمت کر کے

آگ پر جلانے یہ رماد ثانی ہے۔

## رماد ثالث

خاصیت میں یہ رماد اول اور رماد ثانی سے بہت  
زیادہ ہے۔ اس کے لئے ایک بکریگ سیاہ بلی تلاش کرنی چاہیے۔  
جس میں ایک بال بھی دوسرے رنگ کا نہ ہو اور اس کو کھانا اس  
ترکیب سے کھلائے کہ اکیس سیرگہوں کی ردی اور اس کا پانچواں حصہ  
ردغن زیتون اس میں ملا کر ہاونی دستہ میں خوب کولیں یہاں تک کہ مثل  
مرہم کے ہو جاوے پھر اس کے تین حصے کو کچے ہر روز ایک حصہ بلی کو  
کھلائیں اور بجائے پانی کے شراب انگوری پلائیں جس میں ردغن زیتون  
ملا ہوا ہو۔ پھر تین روز کے بعد اس بلی کو ایک نئی مٹی کی ہنڈیا میں فولاد  
کی چھری سے اس طرح ذبح کریں کہ ایک قطرہ خون باہر نہ گرے در نہ عمل  
خواب ہوگا۔ پھر اس کے دل کو نکال کر چیریں اور سات دانہ تخم ارندہ کے  
اس کے اندر رکھ کر مضبوطی سے سلا دیں تاکہ دانے نکل نہ جائیں پھر اس دل کو  
ہنڈیا میں ڈال دیں اور اس ہنڈیا میں دو درہم بلیٹاسی ڈالیں۔ اس  
کی ترکیب یہ ہے کہ تخم ارندہ کی اکیس عدد لے کر ان کے ہم وزن خولجیان  
مصری لے اور ان کو جدا جدا خوب پیس لیں اور چھان لیں پھر آپس  
میں ملا لیں اور ہنڈیا میں ڈال دیں تاکہ خوب خون اور گوشت میں پیوست  
ہو جائے۔ پھر اس ہنڈیا کو گل حکمت کر کے ایک شبانہ روز آگ میں رکھیں



تاکہ اندر کی چیز جل کر خاک ہو جائے۔ پھر ہڈیا کو کھول کر دل کو باہر نکالیں اور  
تخم ازندہ کو دیکھیں جو جل کر راکھ ہو چکے ہوں۔ ان کو تو ہنڈیا میں ڈال دیں اور  
جو نہ جلے ہوں ان کو علیحدہ حفاظت سے رکھیں یہ خفا کے موقع پر کام آئینگے  
پھر ان چیزوں کو جو خاک ہو چکی ہوں ہنڈیا میں سے نکال کر پیس لیں یہ رماد  
ثالث ہے اور بہت سے اعمال کی بنیاد اسی پر ہے۔

## خواص رماد اول

اس کی خاصیت یہ ہے کہ انسان کو جس صورت میں  
چاہے تبدیل کر دے اس عمل میں بخود اصل ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ  
حب الخردع حب الاس حب الورد اور حب پیردرج ایک ایک درم  
کے کرہر ایک کو الگ الگ خوب باریک مثل غبار کے پیس لیں پھر باہم  
ملا لیں اور ان سب کے ہم وزن رماد اول کو ملائے اور بقدر ضرورت  
خون فصد خود اس میں ملا کر خمیر کرے اور گولیاں بنا لے۔ پھر جب عمل  
کرنا مقصود ہو تو قدرے رماد مذکور کو انسان کے خون اور گلاب میں  
ملا کر سیاہی بنائے پھر تین درق کاغذ کے لے کر ہر ایک پر ایک ایک  
اسم ثلاثہ اسماء سے حرف حرف جدا جدا کر کے قلم داؤدی سے لکھے  
اور خاتم بھی بطریق مذکور لکھے اور ہر ایک کے ساتھ جو اسماء مخصوص  
ہیں ان کو بھی پڑھے۔ پھر حاضرین مجلس کے سامنے ایک شخص کے ہاتھ  
میں وہ درق دے کر اس کے دامن کے نیچے ان گولیوں کی دھونی روشن کرے

اور کہے فلاں پزیدہ یا فلاں حیوان بن جا۔ بقدرت الہی وہ انسان لوگوں کو دہی  
حیوان معلوم ہو گا جس کا اس نے نام لیا ہے۔ کسی رسالہ میں قلم داؤدی کا ذکر  
نہیں ہے۔ فقیر نے بڑی تلاش سے اس کو حاصل کر لیا تاکہ عامل کا عمل  
ناقص نہ رہے۔ چنانچہ اسمائے ثلاثہ حروف مغرہ کے ساتھ اس طرح ہیں  
شعرون م ۱۸۵ ۱۸۵ ۱۸۵ اور زیرتین اس  
طرح سے ہے کی کے م اور سیمن اس طرح  
ہے ۱۸۵ ۱۸۵ ۱۸۵ اور ایک نسخہ میں غالباً رسائل خمر دستا  
ہے ۱۸۵ ۱۸۵ ۱۸۵ اس کی حکم ہے ان

## خواص ماد ثانی

دوسری رماد کا ایک عمل تو رماد بنا کر تے ہیں جس کا  
ذکر ہم اگلے باب میں کریں گے اور دوسرا عمل بغیر رماد کے ہوتا ہے جس  
کی ترکیب یہ ہے کہ سات دانہ تخم ازندہ یا لوبیا کے لے کر ان کو کالے سانپ  
کے خون میں سات شبانہ روز بھگوئے پھر سات روز سیاہ بلی کے خون  
میں بھگوئے پھر نکال کر کسی جگہ خاک میں رماد ثانی ملا کر انہیں دفن کر دے۔ اور  
سیاہ بلی کا خون اوپر سے چھڑک دے یا خاک میں ملا دے۔ تھوڑے ہی  
عرصہ میں یہ دانے پھوٹ نکلیں گے اور انجام کار ان میں پھل بھی لگ  
جائے گا جس وقت تخم ازندہ یا لوبیا پک جائے اس وقت ان سب  
دانوں کو جمع کر کے ایک آئینہ اپنے سامنے رکھ کر ایک ایک دانہ منہ میں لے



ادرا آئینہ میں اپنی صورت دیکھے یہاں تک کہ ایک دانہ ایسا بھی آئے گا کہ جب اس کو منہ میں رکھ کر اپنی صورت دیکھیں گے تو اپنی صورت دکھائی نہ دے گی اس دانہ کو بحفاظت رکھ لیں کیونکہ یہی دانہ کام کا ہے باقی سب دانوں کو پھینک دیں۔ پھر جب ضرورت ہو اس دانہ کو منہ میں رکھ کر جہاں چاہے چلے جائیں کیونکہ کوئی آپ کو نہ دیکھ سکے گا۔ ادرا آپ سب کو بکھیں گے۔

### خواص ماد ثالث

یہ رماد بھی اخفا کی تاثیر رکھتی ہے یعنی درہ جو تخم ارندہ کی بتی کے دل میں سے نکلتے تھے۔ ان کو منہ میں رکھ کر اسما، ظہیری پڑھیں اور قدرے رماد ثالث اپنے گریبان اور آستین میں ڈال لیں پھر جس جگہ چاہیں چلے جائیں کوئی آپ کو نہ دیکھ سکے گا۔

## باب ۳

### مداد

مداد اصل میں دہی رماد ہے لیکن جب اس میں کوئی چیز ملا کر لکھیں تو اس سے جدا گانہ خاصیت پیدا ہوتی ہے۔ مداد اول رماد اول سے بنتی ہے اور مداد ثانی رماد ثانی سے اور مداد ثالث رماد ثالث سے ترکیب پاتی ہے۔

### مداد اول

اس کی خاصیت یہ ہے کہ اگر کسی انسان کو پرندہ بنانا مطلوب ہو تو رماد مذکور کو خون قصہ میں ملا کر ایک درق پر درہ اسم لکھے جو طبع ہوا سے متعلق ہے پھر درق اس شخص کے ہاتھ میں دے کر اس کے کپڑوں کے نیچے دہی دھونی روشن کرے اور اسما و موکلات کا







**خاصیت سوم** | اگر اس فلطیر کو لوسے کی سلاخ پر جو ایک باشت

لوہیل ہو مداد مذکور سے لکھے اور کسی جگہ گاڑ دے پھر جو شخص ادھر سے گزرے اس کو ایسا دکھائی دے گا کہ ایک شخص کھڑا ہوا ہے اور ہاتھ میں اس کے ایک آرد ہا ہے جس کے منہ میں سے آگ نکل رہی ہے فوراً وہ شخص اس کو دیکھ کر بھاگ جائے گا۔ فلطیر اس کا یہ ہے۔

مح مح مح لا لوتی مح +

**خاصیت چہارم** | اگر کوئی شخص اپنی دونوں ستمیلیوں پر مداد مذکور

سے اس فلطیر کو لکھے اور کسی بلند جگہ پر کھڑے ہو کر ہاتھوں کو بلند کر کے اسما ظہیری پڑھنے شروع کرے اس کے اوپر نور کا آسمان سے ظہور ہو اور یہ شخص نظر مردم سے غائب ہو جائے اور کسی کی اس نور پر نگاہ نہ جم سکے فلطیر اس کا یہ ہے۔

مح آھ ۷۷۷ +

**خاصیت پنجم** | اس فلطیر کو مداد مذکور سے حریر زرد پر لکھ کر ایک

انگوٹھی میں رکھ کر اوپر سے عقیقہ کا ٹکینہ جڑے پھر جب چاہے کہ لوگوں کی نظر سے پوشیدہ ہو تو انگوٹھی کو انگشت بنھر میں پہنے اور ٹکینہ تھیلی کی طرف کر کے ہاتھ آستین میں چھپالے اور اسما ظہیری کا درد کرے لوگوں کی

نظر سے پوشیدہ ہو گا۔ یہاں چاہے جائے کوئی اس کو نہ دیکھ پائے گا۔ فلطیر یہ ہے۔

مح مح مح مح مح مح +

**مذہبات** | اس کے خواص بے شمار ہیں از انجملہ سات خواص مع فلطیر کے یہاں بیان کئے جاتے ہیں۔

**خاصیت اول** | مذہبات کو قدرے سرکہ شراب میں سرخ

رنگ کا ہو ملا کر عمدہ کاغذ پر اس فلطیر کو لکھیں اور اپنے عمامہ یا ٹوپی میں رکھیں اور بمقدار ایک دانگ رمانہ کو رتہ الصدر پانی دودھ یا شیرینی میں ملا کر کسی شخص کو کھلا دیں پھر اس کا ہاتھ پکڑ کر جس جگہ چاہیں لے جائیں جو کچھ یہ شخص خیال کرے گا اس شخص کو نظر آئے گا اور بہت عجائب و غرائب معائنہ کرے گا اور مثل دیوانہ کے ہو جائے گا۔ پھر جب

چاہے کہ اس کو حالت اصلی پر لائے اپنے عمامہ یا ٹوپی سے وہ کاغذ نکال کر اس کے سر پر رکھ دے فوراً ہوش میں آجائے گا اور جو کچھ دیکھا ہے سب بیان کرے گا فلطیر اس کا یہ ہے۔

مح مح مح مح مح مح +



## خاصیت دوم | رماد مذکور کو زعفران یا زرد رنگ میں ملا لے اور دباغت

دیئے ہوئے بے رنگ چمڑے کے گول گتے بدیہ یا اشرفی کے برابر کتر کے اس فلقطیر کو اس سیاہی سے ان پر لکھے پھر بازار میں جائے اور جس شخص کے ہاتھ اس کو پہنچا منظور ہو اس کی نظر سے پوشیدہ کسی جگہ کھڑے ہو کر اسماء مذکورہ پڑھے اور قدرے رماد اس کی طرف رکھ کر پھونک دے۔ پھر اس کے سامنے وہ چمڑے کے گتے لیجا کر اس کو دکھائے یا بگل سونا معلوم ہوگا۔ اور رماد کو پانی میں ملا کر سفید کاغذ پر لکھے گا تو چاندی نظر آئے گی۔ فلقطیر یہ ہے کہ مادہ صہ دم

## خاصیت سوم | رماد مذکور کو خون انسانی میں ملا کر ایک لکڑی پر

فلقطیر کو لکھیں اور اسماء مذکورہ کو پڑھتے جائیں۔ پھر اس لکڑی کو ایک تاریک مکان میں گاڑ دیں اور ایک چراغ روشن کریں جو شخص اس کو دیکھے خیال کرے گا کہ ایک شخص کھڑا ہوا ہے اگر مرد کے خون سے لکھا ہے تو مرد معلوم ہوگا اور اگر عورت کے خون سے لکھا ہے تو عورت معلوم ہوگی۔ مرد کا منہ قبیلہ کی طرف ہوگا اور عورت کا منہ مشرق کی طرف مگر دونوں نہایت حسین صاحب جمال عمدہ لباس پہنے ہوئے نظر آئیں گے فلقطیر یہ ہے ۱۱۸۹ م ۵۱۳ ر مالو مع اد لے x آ آ

## خاصیت چہارم | رماد مذکورہ کو مینہ کے پانی میں ملا کر اپنے پیر کے

نودوں میں یہ فلقطیر لکھے۔ پھر مسجد جامع یا اور کسی جگہ جہاں لوگ جمع ہوتے ہوں جائے۔ جس وقت لوگ جمع ہو جائیں قدرے رماد ان کے درمیان چھڑ سکے اور اسماء مذکورہ پڑھا تو بہت تیزی سے دھڑے لوگوں کو یہ معلوم ہوگا کہ گویا آسمان پہ ہوا میں اڑ رہا ہے۔ پھر اگر حسب خفا اس کے پاس ہے اس کو منہ میں رکھ لے تاکہ ان کی نظر سے پوشیدہ ہو جائے اور ان کی باتیں سن کر پھر ظاہر ہو اور جو کچھ سنا ہو ان سے بیان کرے تاکہ ان کی حیرت میں اور بھی اضافہ ہو۔ فلقطیر اس کا یہ ہے۔ لامامہ ص ۵ م ۵۱۳ ح ۲۵۲ مح ۵ ماہم و کما

## خاصیت پنجم | اس رماد کو جس پرند کے خون میں چاہے حل

کرے اور فلقطیر اپنی تنقیلی پر لکھ کر کسی مجمع میں جائے اور جس مرغ کے خون سے فلقطیر لکھا ہے اس کا نام لیتا جائے اور تھوڑی رماد مجمع پر چھڑک دے۔ تمام مجمع اس کو مرغ کی شکل میں نظر آئے گا دیسے ہی پر دیالی اور رنگ معلوم ہوگا۔ فلقطیر یہ ہے۔ ہر محلہ ماہ لالہ محرم ملے ۵۸۵۔

## خاصیت ششم | اگر دریا یا نہر لوگوں کو دکھانی منظور ہو تو یہ عمل کرے



اور یہ عمل حکیم ابو الحسن اعمالی کا ہے۔ صاحب کتاب سحر العمیون علامہ ابو محمد المغربي کہتے ہیں کہ میں نے ابو الحسن اعمالی سے اس عمل کا مشاہدہ کیا ہے ترکیب اسکی یہ ہے کہ جس جگہ سے چاہے مٹی ہٹا کر بجائے اسکے زبد البحر بچھائے اور اسماء ظہیری پڑھتا جائے اور قدرے رمد ملا کر سفید کاغذ پر یہ اسماء جو اس کا نقشہ ہے لکھے اسماء یہ ہیں ایسوس سابوسال بکلبکوش اشملو بنیمو مثال پھر لوگوں کو دکھائے سب کو ایک دریا کے عظیم طوفان خیز معلوم ہوگا اور دریا کا یا نہر کا دکھانا عامل کے خیال اور پانی پر جو رمد میں ملا یا گیا ہے موقوف ہے۔

### خاصیت سہم

دم الاغیرین خوب باریک پس کر موم میں قدرے رنگار کے ساتھ ملائے اور ایک نیا کپڑا لے کر قدرے رمد چنبیلی کے تیل میں حل کر کے اس کپڑے پر اسماء خمسہ جو خاصیت ششم میں گذرے ہیں لکھے اور اس کپڑے کو پیٹ کر بتی بنائے اور اس کے اوپر موم لگا کر شمع بنائے پھر رات کو ایک طشت میں پانی بھر کے یہ شمع اس کے پیچ میں روشن کرے اور اسماء ظہیری پڑھتا جائے حافرین کو ایسا معلوم ہوگا کہ ہزار ہا طاؤس اس طشت کے گرد بیٹھے ہیں اور پانی میں نہا رہے ہیں۔ یہ عمل بہت عجیب ہے۔

## باب ۴

### اعمال نوامیس

اعمال نوامیس اعظم اعمال سیمیا میں سے ہیں۔ حکماء فرماتے ہیں ان میں بے شمار فوائد ہیں لیکن مشتق بھی بے حد و حساب ہیں۔ حکیم حنین بن اسحاق جو عشرہ مقالات کا مترجم ہے لکھتا ہے کہ نور میں وہ علم ہے جس سے خلاف عادات چیزیں دکھائی جائیں اور عالم اکبر عالم اصغر دونوں میں ہوتا ہے۔ عالم اکبر میں مثلاً آفتاب کا دن کو پوشیدہ کر دینا اور رات کو ظاہر کرنا اور دن کو ستارے دکھانا دینا اور عالم اصغر میں مثلاً پانی پر چلنا یا درخت کا غیر موسم میں پھل لانا۔ خشک درخت کا سرسبز ہونا اور درخت کا زمین پر جھک جانا اور امیر اور بھلی وغیرہ کا دکھلانا اور انسان کا غیر صورت میں بدل دینا لوگوں کی



نظر سے غائب ہونا اور مختلف صورتوں میں اپنے آپ کو دکھانا وغیرہ  
اعمال فو امیس در قسم کے ہوتے ہیں ایک اکبر در سرے اصغر  
ناموس اکبر امور کیہ اور نہات عظیمہ پر مشتمل ہے اور اس کی تاثیر  
کی کیفیت کچھ معلوم نہیں ہے اس کو ناموس اعظم بھی کہتے ہیں۔ ناموس اصغر  
کی کیفیات اہل عقل پر روشن ہیں۔ اب ہم ہر ایک ناموس اور اس  
کی کیفیات سے متعلقہ الگ الگ چند ابواب تحریر کرتے ہیں تاکہ  
مبتدیان ان اعمال کو بخوبی سمجھ سکیں اور اہل فن ان سے کما حقہ  
مستفید و متیقن ہو سکیں۔

## باب ۵

### تعینات ناموس اعظم

تعینات ناموس اعظم کی حجر الشمس ہے۔ یہ ایک پتھر ہوتا ہے جو رات  
کو مثل چرخ کے روشن رہتا ہے۔ جب یہ پتھر دستیاب ہو جائے تو اس کو  
خوب باریک پس کر گرم پانی کے ساتھ خمیر کر لیں۔ پھر ایک بکری یا گائے  
کے رحم میں جس طرح ہو سکے انسان کی منی بیج اس کو فرقہ پتھر کے داخل  
کریں اور جب اس کام سے فارغ ہو جائیں تو اس گائے یا بکری کے  
منہ کو خون سے لٹخ کریں اگر بکری ہے تو بکری کے خون سے اور اگر گائے  
ہے تو گائے کے خون سے لٹخ کریں اور ایک تار یک مکان میں جہاں  
سورج کی روشنی بالکل نہ جاتی ہو اس کو بند کر دے اور گیہوں کی بھوسی  
اور شراب اس کو پلائے اور ہر ہفتہ میں ایک رطل دہی خون جو اس کے



منہ پر ملا تھا اس کو پلائے یہاں تک کہ اس کے بچہ پیدا ہو مگر اس کے پیدا ہونے سے قبل یہ نسخہ تیار کر لینا چاہیے۔ حجر الشمس۔ حجر الکبریت۔ حجر قوتیاء سبز حجر مقناطیس ان سب کو ہم وزن خوب باریک پس کر عرق برگ بید میں خمیر کریں اور پختے کے برابر گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر لیں اور خشک ہونے کے بعد ایک شیشے کی بوتل میں حفاظت سے رکھ چھوڑ دیں۔ پھر جس وقت یہ بچہ پیدا ہو تو ایک برتن میں اس بچہ کو لیکر اس کی ماں کو فوراً ایک بڑے برتن میں ذبح کر دیں۔ اس طرح سے کہ ایک قطرہ بھی اس کے خون کا ضائع نہ ہو اور خون کو نہایت حفاظت سے ایک برتن میں رکھ لیں۔ پھر اس بچہ کو ایک شیشے کے برتن میں تین شبانہ روز بھوکا اور پیاسا رکھیں۔ جب تین روز کے بعد بھوک اس پر بہت غلبہ کرے اور یہ بہت مضطرب ہو تب وہی اس کی ماں کا خون اس کو پلائیں جس قدر پی سکے۔ یہاں تک کہ سات روز اسی طرح گزریں۔ اس وقت اس بچہ کی ایک عجیب و غریب صورت پیدا ہوگی۔ اور عجائب اعمال میں کام دے گا۔

اس عمل کو تعفیو اکبر کہتے ہیں اور خواص اس کے یہ ہیں۔ کہ اگر اس صورت کو سفید کپڑے میں لپیٹ کر اس کے مقابل آئینہ رکھیں۔ انیس یا تیس ماہ قمری کو تو چاند اس طرح روشن معلوم ہوگا جیسے چودھویں رات کو معلوم ہوتا ہے اور اس وقت ان گولیوں کی دھونی دینی فرمادی ہے

اور جب اس صورت کو اور آئینہ کو اٹھالیں گے تو چاند غائب ہو جائے گا اور اگر قمری ماہ کی پہلی تاریخ میں اس صورت کو ذبح کر کے اس کا خون خشک کر کے پیس لیں پھر جس آدمی کو تھوڑا سادیں گے اس کی صورت بدل جائے گی یعنی اگر یہ بچہ گائے کا ہے تو انسان گائے بن جائے گا۔ اور اگر بکری کا ہے تو بکری بن جائے گا۔ اور اگر آخر ماہ میں اس صورت کا شکم چاک کر لے اور شکم میں سے جو چیز نکلے وہ کسی آدمی کے بدن پر ملے فوراً وہ آدمی بکری بن جائے گا اور اگر چالیس روز اس بچہ کو خون منی اور دردھ پلا یا چھائے اور ایسی جگہ رکھا جائے جہاں یہ بچہ آفتاب کو نہ دیکھے پھر اس بچہ کا بحالت زندگی شکم چاک کر کے اتر لیاں بائرنکالے جہاں یہ بچہ آفتاب کو نہ دیکھے اور جو پیٹ سے نکلے اسے بحفاظت رکھے پھر اگر قدرے اس میں سے اپنے ہاتھوں اور پیردوں پر مل لے تو جس جگہ چاہے فوراً طرقتہ العین میں جا سکے اور پھر واپس آ سکے۔

اب تعقیب اصغر کا عمل تحریر ہوتا ہے۔ حجر الشمس کو زہرہ باز سفید میں خمیر کر لیں اور ایک مادہ بندر کے رحم میں انسان کا لطفہ اور یہ خمیر جس طرح ہو سکے پہنچا دے اور فارغ ہو کر اس کی فرج پر قدرے خون سنگ یشیت یعنی کچھوے کا لگا دے اور بروز اتوار صبح کا خون لے کر اس میں گوشت ملا کر اس مادہ بندر کو کھائے اور شراب پلائے۔ ایام وضع حمل تک۔ اور یہ نسخہ تیار رکھے برگ درخت فندق و زبدالجدر



دھرتیس ان سب کو برابر پس کر کچھ لے کا خون اور زہر سمزدردن جو  
ایک مرغ مشہور ہے اور خلیج فارس میں بھرہ کے قریب ملتا ہے اس  
میں ملا کر گولیاں بنائے اور خشک کر کے رکھ لے پھر جس وقت وہ بچ پیدا  
ہو تو قدرے ان گولیوں میں سے اس کے اوپر چھڑک دے اور ایک  
بڑے برتن میں چالیس روز اس بچہ کو رکھ کر جو کھانا اس کی ماں کو کھلایا  
جاتا تھا اس کو بھی کھلائے پھر چالیس روز کے بعد نکالے۔ ایک  
حیوان بصورت انسان ہوگا مگر اس کے ایک پیر ہوگا جس سے بہت  
کام ظاہر ہوں گے اور ہر ایک عضو اس صورت کا بہت کارآمد ہے  
چنانچہ اگر اس کی آنکھ کو نکال کر خشک کر کے پس لیں اور سرمہ کی طرح  
آنکھ میں لگائیں تو روحانیت اور جنات کا مشاہدہ کریں اور اگر اس کے  
مغز سر کو خشک کر کے غبر میں ملا کر آنکھ میں لگائیں تو فرائض زمین کے  
اندر نظر آئیں اور اگر اس کی زبان کو خشک کر کے شربت میں ملا کر  
پی لیں تو روحانیت اور جنات کی گفت گو سمجھنے لگیں اور اگر اس کے دل  
اور زہرہ کو خشک کریں اور زہرہ قوریوس بھی اس میں ملا لیں اور خشک  
کر کے گولیاں بنا کر جس درخت کے نیچے چلے آگ پر روشن کریں وہ  
درخت زمین پر جھک جائے اور اگر دو درختوں کے درمیان میں روشن  
کریں تو دونوں ایک دوسرے سے مل جائیں۔ قوریوس ایک مشہور  
مچھلی ہے اس کے سر پر ایک تاج ہوتا ہے مثل تاج مرغ کے اور

بحر عمان میں بکثرت پائی جاتی ہے اور اگر ایک گولی کو پانی میں مل کر کے  
اپنے ہاتھوں پر لپیٹ کریں اور کسی درخت کے نیچے بیٹھ جائیں۔  
تمام ٹہنیاں اس درخت کی جھک جائیں گی۔ اور اگر اس صورت  
کے مغز سر کو انسان کے مغز سر کے ساتھ جو تازہ ہو ملا کر خشک کر کے  
گولیاں بنا لیں پھر جس خشک درخت کے نیچے روشن کریں فوراً  
وہ درخت سرسبز ہو کر پھل لائے گا۔



# مفتاح الغیب

مختصر سیدنا صادق آل محمد علیہ السلام کی تصنیف

واقعی خزانہ غیب کی کلید ہے۔ اس فالنامہ کے جوابات منجانب  
امام عالی مقام ہوتے ہیں محمود غزنوی نے اس معجزہ فالنامہ  
کے احکام پر سوئیاں کیے ظلمت کو نور بت شکنی سے متور کیا تھا  
تحقیق نگینہ کا ایک عجیب العقول جعفری طریقہ اس پر متبرک ہے

ہدیر ۲۰ روپے

منیر مکتبہ پرنٹرز قسمت ۱۲۵۔ ڈی گلبرگ ۲ لاہور

## باب ۶

### تدخیات ناموس اعظم

تدخیات یعنی دختوں سے بڑے بڑے کام لئے سجاتے ہیں مثلاً چودھویں  
رات کو آپ دختہ روشن کریں تو ایسا معلوم ہو کہ چاند کا نور بالکل جاتا رہا ہے اور  
خسوف ہو گیا ترکیب اس کی یہ ہے کہ درخت سراج القطرب کے پتے  
لیکر خوب کھڑا اور زہرہ بترہ اور زہرہ گاد کو ہی اور مغز سرسبز کو ہی ملا کر گولیاں  
بتالیں چنے کے برابر گو پھر سایہ میں خشک کر کے کسی ادبچی جگہ پر گھوڑے کی  
لیڈ جلا کر اس کی دھونی میں یہ گولیاں بھی ڈال دیں۔ چاند گہن کا مشاہدہ ہوگا  
رسائل خسرو شاہ جسے رسائل سہادی بھی کہتے ہیں۔ تحریر ہے کہ اگر دن کو اس  
دختہ کو روشن کریں تو ستارے اور مرغیان مختلف الاوان دکھائی  
دیتے ہیں۔



## دختہ دوم

ہو امیں عجائبات مثل گھوڑے سوار اور جانوروں کا دکھائی دینا۔ یہ دختہ افلاطون کا ہے۔ اجزاء اس کے یہ ہیں۔

عود زفت۔ چینی۔ زبیق۔ چرکین سگ آبی۔ سندروس۔ صبر سقوطری۔ ہر ایک دس درم دمیغ وادی ایک مثقال ہر ایک کو جدا جدا پیسے سوائے زبیق کے پھر ان سب کو ملا کر ایک رطل زیت اس میں ملا کر گولیاں بنالیں۔ ہر گولی تیس درم کی ہو۔ پھر اس کو خشک کر کے سرخ بکری کی مینگنوں کو سلگا کر اس پر یہ گولی روشن کریں عجائبات دکھائی دیں گی۔

## دختہ سوم

اس کو دختہ الرجال کہتے ہیں اور اس کے روشن کرنے سے ہو امیں ایسے آدمی دکھائی دیتے ہیں جن کے سر آسمان میں اور پیر زمین میں معلوم ہوں۔ اجزاء اس کے مرتگ۔ عقص۔ زنجار۔ اقلیمائے ذہبی۔ زرنیخ احمر۔ نحاس محرق۔ زنجفر۔ دم الجامین ہر ایک دس درم اور بیکسچ پانچ درم۔ ان سب کے برابر شجرۃ القوت ملائے اور شحم السمک اور ماد النوث ملا کر خمیر کرے اور گولیاں بقدر مخرج سیاہ کے بنا کر سایہ میں خشک کرے اور گائے کے گوبر کو سلگا کر اس میں ان گولیوں کو روشن کرے مگر جس دن کہ گہرا برہنہ نا کہ عجائبات کا مشاہدہ کرے۔

## دختہ چہارم

اس کو دختہ الامطار بھی کہتے ہیں اور یہ سب دخنوں سے بڑا دختہ ہے۔ جب موسم گرما میں

بہت گرمی ہو تو ایک گرگٹ کو ذبح کرے اور اس کی دم کو خشک کر کے رکھ چھوڑے پھر ایک سیاہ بط جس میں ایک پر بھی دوسرے رنگ کا نہ ہو اور اگر ٹری ہو تو بہت بہتر ہے اس کو لے کر ایک پنجرے میں بند کرے اور گوشت سگ پر اس گرگٹ کی خشک دم چھڑک کر اس سطح کو کھلائے اور گرگٹ کے باقی جسم کو کھال کھینچ کر خوب پکائے یہاں تک کہ گل کر مٹھی بن جائے اور اس پانی کو بطح کو پلا دے۔ پھر تین دن اسے کچھ کھانے کو نہ دے یہاں تک کہ خوب بھوکی ہو جائے۔ پھر چوتھے روز ایک چھپکلی اگر سفید ہو تو بہتر ہے اس کو کھلائے اس کے کھانے سے پیاس اس پر غلبہ کرے گی اس واسطے لازم ہے کہ درخت

سراج القطرب کا تین اذقیہ عرق جمع کر رکھے اور شراب کہنہ اس میں ملا کر اس کو پلائے۔ پھر ایک شانہ روز کے بعد اس کو ذبح کرے اور اس طرح اس کے خون کو نکالے کہ ایک قطرہ ضائع نہ ہو پھر اس بطح کے گوشت دستخوان خوب کوٹ کر رکھ لے اور خون کو جگر کے ساتھ ملا لے پھر اس کٹے ہوئے کو اس کے ہم دزن شراب میں ملا کر خشک کرے اور بہت بار ایک چھپکلی میں چھان کر اس کے نصف دزن کتے کے سٹے ہوئے بال اور ہڈیاں جو رکھ ہو گئی ہوں اس میں ملائے اور پھر خوب



باریک پیسے پھر جب عمل کرنا چاہیے تو درخت بر لوق کے کوٹہ لے کر  
اس دوا کی تدخین کرے یعنی دخنہ بنا کر جلائے جب اس کا دھواں  
اد پر جائے گا تو قدرت الہی بارش زمین پر برسے گی اور جب تک  
یہ دخنہ روشن رہے گا بارش بھی برستی رہے گی۔ اگر دخنہ ایک ماہ تک  
روشن رہے گا تو بارش بھی ایک ماہ تک رہے گی۔ جب بارش  
موقوف کرنی چاہیے تو دخنہ کو بند کر دے بارش بند ہو جاتے گی۔

## باب — ۷

### تزیینات ناموس اعظم

تزیینات سے بہت سے عملیات وابستہ ہیں جہاں پر صرف ان کا ذکر  
کیا جاتا ہے جو ناموس اعظم کے اکابر تزیینات سے متعلق ہیں۔

**تزیین اول** | اسے عمل وقوت بر خواطر بھی کہتے ہیں یہ عمل حکیم افلاطون کا  
ہے فرماتے ہیں کہ موش دشتی کو جس وقت وہ اپنے بل میں سے نکلتا  
چاہے پکڑے اور پانی میں اتنے غوطے دے کہ وہ ہلاک ہو جائے اگر  
مینہ کا پانی ہو تو بہتر ہے اور جوان چاروں دریاؤں میں سے کسی کا پانی ہو تو  
وہ بھی بہتر ہے یعنی جیحون و سیحون ذیل دفرات بہر حال اس کو کسی پانی  
میں غرق کرنا چاہیے۔ پھر جب مر جائے تو اسی طرح اس کو خشک کرے



اور ہموزن اس کے گوشت کو گس اور چہارم وزن اس کے دل بوزنہ اور  
اسی کے برابر دل طوطی سخن گر جو نر نہ ہو سب کو خشک کر کے پیس لے  
اور رکھ لے پھر جو شخص اس دوا میں سے ایک درم بٹیر بینی کے ساتھ نوش  
کرے ایک لفظ کے ساتھ حکمت کا کلام اس سے ظاہر ہوا اور جو خیالات  
لوگوں کے دلوں میں پیدا ہوں سب اس پر منکشف ہو جائیں۔

### تترتین دوم

اسے عمل غرام بھی کہتے ہیں اس عمل کی تعریف بہت  
کچھ صاحب شامل اکبر نے بھی کی ہے وہ فرماتے ہیں کہ یہ عمل نہایت  
عظیم النفع ہے جو شخص یہ چاہے کہ لوگوں کے دلوں کی بات معلوم ہو جائے  
وہ ایک ہفتہ روزے رکھے ترک حیوانات کے ساتھ اور ان اسماء سبعہ کو  
جو مفاتیح العلم کہلاتے ہیں ایک ہزار بار ہر روز پڑھے وہ اسماء یہ ہیں۔

”سَهْدَ دَرِّعَ هَلِيَّهَوْنِ لَا لَهْوَنَ دَمْدَمُوثِ  
هَاجِنِي مَلْتِيَا هَيَاوَبِ“

پھر گیارہ بار دود شریف پڑھ کر تین بار یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ  
اَكْشِفْ مِنْ قَلْبِي حِجَابَ الْغُفْلَةِ وَعَلِّمْنِي مَا لَمْ اَكُنْ  
اَعْلَمُ وَلِيْنِ لِيْ مِنْ كُلِّ مَا اَسْتَلْعِنُ يَا مَنْ لَا اِلٰهَ  
اِلَّا هُوَ لَا مَعْبُودَ سِوَاكَ“ پھر گیارہ بار دود شریف پڑھے۔ اگر  
چھ روز اس پر مداومت کرے گا تو ساتویں روز اثر ظاہر ہوگا پھر جو شخص

اس کے سامنے آئے گا جو کچھ اس کے دل میں ہوگا وہ اس پر منکشف  
ہو جائے گا۔

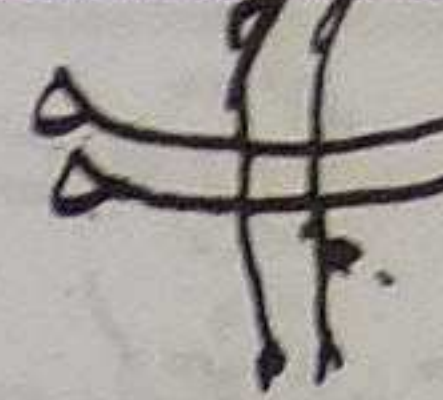
### تترتین سوم

اسے عمل سرعت سیر بھی کہتے ہیں یعنی عامل اس عمل کے  
روزہ پر ایک مہینہ کا راستہ ایک دن میں طے کرتا ہے حکیم لادن طر بلسی  
کتاب سرالاسرار میں اس کے متعلق لکھتے ہیں کہ اثر دھم کی کھال سفید  
سرخابی کی کھال پٹراگوہ کی کھال اور مرغی کی کھال ہرن کی کھال اور  
گھوڑے کی کھال کو اس دقت میں جب کہ عطار دستقیم السیر ہو  
اور جب کسی سعد ستارے سے متصل ہو اس دقت اس کی جوتیاں  
بنائے پھر جب کسی جگہ جانا چاہیے طہارت اور روزہ کے ساتھ ان جوتیوں  
کو پہن کر اس طرف کو قصد کرے بہت جلد پہنچ جائے گا۔ شارح  
مغرب نے اس باب میں درمیرے طریق سے عمل فرمایا ہے یعنی  
پوست ہرن اور مرغ کی گردن کی کھال کہ دونوں ذبیح ہوں اس دقت  
دباغت کریں جس دقت تمر عطار دے متصل ہو اور جب عطار د  
مستقیم السیر ہو ان کھالوں کی جوتیاں بنائیں اور ان اشکال  
کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر اپنی ران پر باندھ لیں۔ سرعت سیر اتنی حاصل ہوگی  
کہ ایک ماہ کا راستہ ایک دن میں طے ہوگا۔ کچھ تکان محسوس نہ ہوگی۔ وہ  
اشکال یہ ہیں۔







حروف غیم مہ حروف نار  حروف دطر مہ

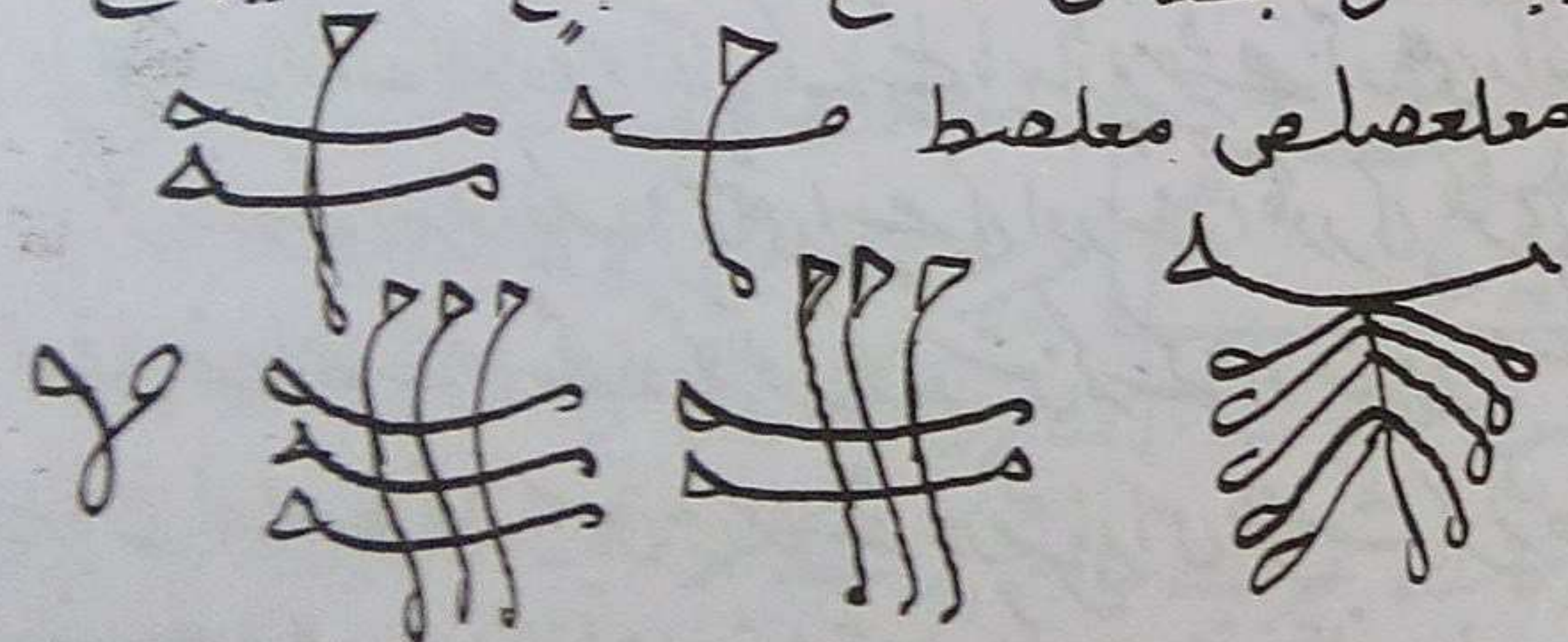
**تہذیب** اسے عمل طیران بھی کہتے ہیں طیران سے مراد ایک شہر سے دوسرے شہر میں اڑ کر پہنچنا ہے حکیم عبداللہ مسیحی اپنی مشہور کتاب "النیرنجات" میں رقمطراز ہے جس کو طیران کا شوق ہو وہ درخت سندھ کی ایک شاخ سے لائے یہ درخت جنگلی درختوں میں مشہور ہے اور اس شاخ سے ٹکڑے کی صورت بنائے اور غرابی اور مور کی کھال اس پر پہنائے۔ پھر سات ٹکٹیاں ایک لشت کی برابر لیکر مثل ایک باجے کے بنائے اور یہ اسماء عظیمہ خون کرگس سے سات پارہ پر شتر مرغ پر لکھے اور کلام حیت کو سات بار پڑھ کر اس پر دم کرے اور ایک ایک پارہ ان ٹکٹیوں میں لگا دے پھر ان ٹکٹیوں میں پھونک مار کر یہ الفاظ باواز بلند کہے۔

"یا حدار ہذا الاسماء تعرفی من ہذا المکان  
إلی مکان کذا فی البلد الخلالی (یہاں اس جگہ  
اور ملک کا نام لے جہاں جانا ہے؟

سطلوا یتہواہیال العجل یکملہونیتما الخوہیال  
العجل (ووما الساختہ الساعۃ بما امرکم بکاوالعامل  
اور کلام حیت یہ ہے فدیش سلینہ ردیش الامار فعمونی

من ہذا المکان الی البلد الفلانی۔  
اس عمل کو شاگردان اریطو میں سے ایک شخص نے سرزمین یونان  
میں کیا تھا اور تجربہ کے بعد وہ اس کی ترکیب یہ لکھتا ہے کہ جس وقت آفتاب  
برزج حمل میں ہو اور زحل میزان میں ہو اس وقت وہ بانس لے جو اسی سال  
میں پھوٹا ہو اور جڑ سے سات پوریاں شمار کر کے آٹھویں پوری کے شروع  
سے کاٹ لے اور کاٹتے وقت مشرق کی طرف منہ ہو اور یہ کلمات زبان سے  
کہے۔۔۔ عمت الھطیر الشہید دش یھوائی شمویشا اور اس بانس کو  
بجائے گھوڑے کے قرار دے۔ پھر یہ اسماء پوست غزال پر خون کرگس د  
عقاب سے لکھے اور عود ہندی، زنجیر برنج صنی، مصطکی اور مصطافون  
کی دھونی دے مصطافون دہ بخور ہے جس کو ترسیا یاں فرنگ دروم بنا کر  
اپنے معبود میں روشن کرتے ہیں اور اسماء یہ ہیں۔

لمشلخ مہلش معشلخ بجیش معشلخ  
بجتمس بجعاش ملکخ مصطخ مصطیلع



وال۔۔



ان اسماء کو لکھ کر دھونی دے اور موم میں لپیٹ کر جس میں کاغذ  
مشک ملا لیا ہو اپنے پاس رکھے پھر درخت زیتون کی ایک شاخ لے کر  
اس کے سر میں ایک گڑھا کرے اور ان اسماء کو مشک زعفران سے ہرن  
کی جھلی پر لکھ کر اس گڑھے میں رکھے اور موم سے بند کر دے وہ اسماء یہ  
ہیں :- حمص طعیش . هلمص مليفع والمامل صلح  
صلح طس بقية صطه ه ما ه محه  
ه ادر یہ شاخ برائے تازیانہ کے ہے اور سات رنگ کی اردی  
سات کنواریوں کو دے کر ان سے سوت کٹوائے اور اس کی رسی بٹ کر اس  
گھوڑے یعنی بانس کے منہ میں دے اور گائے کے چترے کی رسی بن کر تازیانہ  
میں لگائے . پھر ان سب چیزوں کو تیار کر کے رکھے اور حریر سفید کا ٹکڑا لے  
کر اس پر مشک زعفران سے یہ اسماء لکھے :-

”منج لک زید خ یا د صلب لیشما تا طرطش علمطیش یا طبطخ  
ہو ہیشخ یا طرطش علمط علمطیش یا طبطخ ہو ہیشخ ہو معطویش  
پھر جب اڑنے کا ارادہ ہو اول ایک ٹیلے یا پہاڑ پر چڑھے آدمی رات  
گزرنے کے بعد اور ایک انگیٹھی لوسے کی اور سفید انگور کی لکڑی کے  
کدے اپنے ساتھ لے جائے اور کدوں کو روشن کر کے عود ہندی مصطکی پیچ  
پیرنج اور مصطاتون اس میں جلائے اور تتر بار اس عزیمت کو پڑھ کے  
بائس پر سوار ہو ۔ وہ تازیانہ اپنے ہاتھ میں رکھے اور اس بائس پر خوب مارے

اور پردوں کو خوب پچھاٹے جیسے کہ گھوڑے کے اٹیر مارتے ہیں اور اس تحریر  
سفید کے کپڑے سے اپنی آنکھوں کو مضبوط باندھ لے تب مول اس غزیت  
کے مکان مطلوب میں پہنچا دیں گے۔ غزیت یہ ہے :-

"مادر تالی شش لَح هَلْج یوه یاه بیدیزج لورج یار مشخیا  
 یا بجنیش یا مسطورس یا طبلش لَطیورس علفطیش  
 سد طلح مسطو لَح یا هیاشرا هیادونائی اصبادرت  
 آل شرا می هوشمخیا نخوشا سمو شیمابو بهر القوی  
 القادر الذی لا یحول دینزل العجل العجل  
 بحق هذ الاسماء العظیم ارمونی من هذ  
 المكان واحملنی الی البلد القلانی فی هذ  
 الوقت والساعة."

یہ عمل بہت عجیب و غریب ہے اور حکماء نے اس کو اسرار میں شمار کیا ہے۔

تزمین ششم | اسے عمل مطران بھی کہتے ہیں یعنی غیر دقت میں  
مینہ برساتا۔ یہ عمل بھی نہایت عجیب ہے اور ہمنوں  
میں بہت مشہور ہے۔ ایک بہرن کو پکڑ کر بانی میں اس قدر غوطے دے کہ  
وہ مر جائے پھر ایک سیاہ کتا پکڑ لے اس کو ایک مکان میں بند کر دے اور  
اس مردہ بہرن کا گوشت اس کو کھلائے اور حبس یانی میں بہرن کو ڈپو یا سر۔ وہ



پانی اس کو پلاسے پہلے روزیہ کتا بہت فریاد کرے گا اس کی طرف کچھ التفات نہ کرے اور ایک نیاہ بلی کو بطریق مذکورۃ الحمد پانی میں ڈبو کر اس نکتے کو کھلائے اور پانی پلاسے۔ ایک روز بلی کا ایک روز مرن کا یہاں تک کہ دس روز گزر جائیں۔ گیارہویں روز اس کتے کی آنکھیں بالکل منقذ ہوجائیں گی یہاں تک کہ کھول نہ سکے گا۔ یہ صحت عمل کی نشانی ہے اس کے بعد درخت میو سوس جو برگ سداب سے مشابہ ہوتے ہیں اور مثل باتو کے پھول ہوتا ہے کے تین اذقیہ پتے اس کتے کو دے وہ فوراً کھائے گا اور بہت فریاد کرے گا اس وقت اس کے ہاتھ پیر باندھ کر ایک مٹی کی دیگ میں ڈال دے اور پانی بھر کر چرلے پر رکھ دے اور دیگ کے سر کو مضبوط کر کے باندھ دے اور نیچے آگ روشن کرے۔ یہاں تک کہ کتا گل کر آتا ہو جائے پھر اس دیگ کو اتار کر ٹھنڈا کر کے دریا پر لے جائے یا کسی بڑے حوض پر پھر اس دیگ کو پانی پر الٹ دے اور دیکھے کہ پہلے جو بڑی پانی کے اوپر تیر کر آئے اس کو لے لے اور جو بڑی اس کے بعد آئے اس کو بھی لے لے اور حفاظت سے رکھے پھر جس وقت مینہ برسانے کی ضرورت ہو ان دونوں بڈیوں کو آسمان کے نیچے رکھے۔ فوراً مینہ برستا شروع ہوگا۔ پھر جب مینہ بند کرنا چاہے تو ان بڈیوں کو اٹھا کر ایک کو دوسری پر ملے اور چھپالے۔ مینہ تھم جائے گا۔ یہ عمل مجرب المجرب ہے ÷

✽

## باب ۸

### تعضیات ناموس اصغر

ناموس اصغر کی تعضیات میں تعضین الہریہ ہے کہ کاکا ہو کا پٹہ ادنٹ کے خون میں ملا کر قدرے ردغن سے چکنا کریں اور گھوڑے کی لید میں دبائیں۔ یہ سب کچھ سیسے کے برتن میں ڈالیں جس کا منہ خوب مضبوط باندھ دیا ہو اور اور ہر مفتہ میں لید کو بدلنا اور صبح و شام گرم پانی اس پر ڈالنا چاہیے جیسا کہ تعضین کا قاعدا ہے۔ تھوڑے دنوں میں اس کے اندر ایک جانور مثل سانپ کے جس کا سر اونٹ کا ہوگا اور دونوں آنکھیں اس کی سیاہ اور دد بال چھوٹے چھوٹے ہوں گے اس وقت تھوڑا ادنٹ کا خون اپنے ساتھ رکھنا چاہیے جس وقت یہ جانور آنکھ کھولے تھوڑا خون اس پر ڈال دیں۔ اسی طرح رات دن میں ربع رطل خون جو پانچ سیر لمبی ہے اس کو کھلائیں تین روز



تک۔ پھر چوتھے روز سے ایک اوقیہ اونٹ کا پھیٹھرا اس کو کھلانا شروع کریں۔ ساتویں روز وہ جانور برتن میں خوب پھول جائے گا اور شکل اس کی گول ہو جائے گی اس وقت تھوڑا اونٹ کا پیشاب اس پر چھڑکیں جس سے یہ فوراً کمزور ہو جائے گا۔ اس وقت برتن کو مضبوطی سے بند کر دیں اور تین ساعت کے بعد کھول کر ایک تیز چھری اس کی گردن پر رکھ کر چھو دیں جس سے تمام خون اس کا برتن میں جمع ہو جائے گا۔ اس خون کے بہت سے خواص ہیں جو شخص اس کو اپنے تلوؤں پر ملے وہ پانی پر چل سکتا ہے اور پیر تک اس کے تر نہ ہوں اور اگر آگ میں چلا جائے تو بھی پیر نہ جلیں گے بلکہ آگ ٹھنڈی ہو جائے گی۔ اور اگر کہیں دور جانا چاہے تو تھوڑے عرصہ میں مسافت بعیدہ طے کرے اور کچھ تھکان نہ ہو اور اگر تھوڑا خون اپنے چہرے پر مل لے نظر مردم سے غائب ہو جائے اور اگر اپنے سر پر مل کر آسمان کے نیچے آئے تو مینہ برسنے لگے۔

**تعقین ثانی** | بویئے کو گدھے کے خون میں تر کر کے گدھے کی لید میں دفن کریں اور تین ماہ تک اس لید کو گدھے کے پیشاب سے تر رکھیں۔ جب تین مہینے گزر جائیں تو اس برتن کو نکالیں اس میں

نہایت خوفناک سرخ رنگ کے سانپ گزرنہ دکشندہ پیدا ہو چکے ہوں گے۔ ان سب کو ایک دلدار شیشے کے برتن میں جس کا منہ تنگ ہو نہ کر دیں اور ایک ہفتہ تک گدھے کا خون ان کو کھلائیں۔ پھر اس

برتن کے سر کو مضبوط یا بندھ کر گل حکمت کر دیں اور تین ہفتہ تک چھوڑ دیں وہ سانپ آپس میں ایک دوسرے کو کھالیں گے اور آخر میں ایک سب سے بڑا سانپ رہ جائے گا اس کو لیزانی زبان میں تلموس کہتے ہیں اور اس کے سر پر مثل مرغ ایک تاج ہوگا اس کے دونوں بازوؤں پر دو پر ہوں گے جن سے یہ برتن کے اندر ایک طرف سے دوسری طرف اڑ سکے گا اس وقت اس جانور کی بوسے پر ہیز کرنا چاہیے۔ اور روٹی کو بنفشہ یا بادام میں تر کر کے اپنے کان اور ناک میں رکھ لیں اور ایک ہاتھ پر مضبوط دستانے چڑھا لیں اور ایک ہاتھ میں چھری لیں اور اس جانور کو شیشے کے برتن میں سے نکال کر مٹی کے کناروں دار برتن میں رکھیں اگر شیشے کا برتن منہ کی طرف سے تنگ ہو اور یہ جانور باسانی اس میں سے نہ نکلتا ہو تو برتن کو توڑ ڈالیں دیر نہ کریں اور اس جانور کو مٹی کے برتن میں گرالیں اور گرنے کے ساتھ ہی اس کے حلق پر چھری رکھ دیں اگر سچہ یہ جانور بڑا زور کرے گا مگر چھری ہٹنی نہ چاہیے یہاں تک کہ تمام خون اس کا برتن میں جمع ہو جائے یہ خون اگرچہ علم طلسمات میں کچھ اتنا کارآمد نہیں ہے مگر علم الکسیر کی جہان ہے جس دھات کو قدرے گلا کر یہ خون اس پر ڈالینگے فوراً تالیں سونا تیار ہوگا۔

**تعقین ثالث** | دانہ مسور جس کے بونے کے دقت مرغ کا خون چھڑکا ہوا اور دانہ کے پکنے تک یہی خون ڈالا ہوا اس مسور کو بونے کے خون میں ملا کر ایک تانبے یا لوہے کے برتن میں رکھ کے گھوڑے



کی لید میں دفن کرے۔ یہاں تک کہ متعفن ہو کر اس میں جانور پیدا ہو اس  
جانور کا منہ انسان کے منہ سے مشابہ اور بدن مرغ کی مثل ہوگا اور وہ پیر بھی  
ہوں گے۔ یہ جانور سات روز سے زیادہ زندہ نہیں رہتا۔ جب یہ مرجائے  
اس کو مرصافی مومیائی اور شراب میں ملا کر ایک کپڑے میں لپیٹ کر اپنے  
پاس رکھ لیں اور عجائبات کا مشاہدہ کریں۔ مثلاً اگر کہیں جانا ہو تو زمین  
اس کے مالک کے پیردوں میں کھج کر آجائے گا اور وہ ایک لمحہ میں مطلوب  
مقام پر پہنچ جائے گا۔ دوسرے یہ کہ جو زندہ مثل شیر بھیر یا وغیرہ کے  
اس کے سامنے آئے گا اس کا مطیع ہوگا۔ تیسرے یہ کہ چالیس روز تک  
اسے کھانے پینے کی ضرورت نہ پڑے گی اگر اس جانور کے اندرونی مواد  
میں ردنی ترکر کے کان میں رکھیں گے تو جنات کا کلام اور جانوروں کی  
باتیں سمجھنے پر قادر ہوں گے۔

## باب ۹

### تدحیات نوامیس صغر

**دخنة اول** | درخت کو جھکانے اور عامل کی طرف مائل کرنے کے  
واسطے ممغر مگر گس اسود اور استخوان آدم ان سب  
کو جمع کر کے پیس لیں اور چالیس روز تک زمین نمناک میں دفن رکھیں پھر باہر  
نکال کر خشک کر لیں اور اس کے برابر استخوان آدم کہنے کوٹ کر اس میں  
ملائیں اور دھونی کریں درخت مائل ہوگا اور جب تک دخنة روشن رہے گا۔  
درخت جھکا رہے گا۔

**دخنة ثانی** | محض کھجور کے قائل کرنے کے واسطے پہلے  
عمل سے یہ زیادہ عجیب ہے آدمی کی پرانی  
ہڈیاں اور دانت اور برگ شجر زین النہار و بستان افروز اور قدرے



طلع نخل ان سب کو کوٹ پیس کر دختہ بنا کر خرمال کے درخت کے نیچے  
 روشن کرے۔ اور یہ آگ بھی کھجور کی لکڑی کی ہونی لازم ہے۔ جب یہ  
 دھواں اوپر کو اٹھے گا درخت مائل ہوگا اور زمین کے نزدیک پہنچے گا۔  
**دختہ ثالث** | یہ سب سے بڑھ کر عجیب و غریب دختہ ہے۔  
 حکمائے ہند اور اہل یابل اصل اعمال سیما  
 اسی دختہ پر سمجھتے ہیں اس دختہ سے خیالات مردم میں تفرق ہو سکتا  
 ہے اور ان کے دہم پر تسلط کرتا ہے اور روحانیات کو حافر کر سکتا ہے اور  
 حافرن کے سامنے ابرو بارش اور عدد برق دکھا سکتا ہے اور تسخیر حیوانات  
 ہو جاتی ہے اور اس دختہ کا عمل یہ ہے :-

یہ روح الضم اس کے ہموزن خون انسان۔ خون مرغ سفید خون  
 کبوتر سفید، خون ہڈی و خون عورت ان سب کو خشک کر کے پیس کر  
 دھن شیزج بقت در ضرورت ملا کر قرص بنائے اور جب کسی کو عجائبات  
 دکھانا چاہے اس سے کہے کہ آنکھیں بند کر اور منہ ڈھانک لے۔ پھر اس  
 دختہ کو روشن کرے اور ان اسماء سبعہ کے ساتھ متکلم ہو بیورلہ  
 ایستھا الروحانیون کما سئلنی عنہ وما طلبنی منی  
 اور جو کچھ اس کو دکھانا منظور ہو اس کا نام لے کر کہے کہ آنکھیں کھول  
 جب وہ آنکھیں کھولے گا تو جو کچھ مطلوب ہے اس کو معائنہ کرے گا  
 اور اسماء سبعہ یہ ہیں :-

حنطا منطا ملجا علیوز هانیط سہما  
 سعبت یا من لہ الاسکار الحسنہ  
 والصفات العلیا والقصیاء والبهجة  
 والبهارب اعنی بملا سکتک والجبیری  
 طایعین یفعلونی جن گدا وکذا اجیو  
 ایسھا الروح العالیة بحق من قال للسموت  
 والارض استیاطوعا او کرهاتا لتا  
 ایئتنا طایعین امین یارب العالمین ۵



خدا گواہ کہ قلب نگاہِ نساں پر نجوم مافے جاتی ہے بارشِ الہام

# جامع النجوم

اسی بارشِ الہام کی فہمِ رسانی کا حقیقت افزہ مرقع ہے

حضرت منجم اعظم قبلہ نے اپنے اب دہد کے وسیع تجربات اور ساہا سال کے ذاتی مشاہدات سے مرتب و مدون کیا ہے۔ اس کے مطالعہ سے آپ پر یہ بات واضح ہو جائے گی کہ علم نجوم فرسودہ علم نہیں بلکہ اب بھی جدید سائنس اسی کے بنیادی اصول و ضوابط سے مستفید ہے اور نظام کائنات میں نجوم درفتاری گردش کا عمل دخل ہے۔

لکھنؤ سہروردی \* عمل لہباعت و کتابت \* قیمت ۵ روپے

۱۲۵۔ ڈی مین مارکیٹ گلبرگ ۲  
لاہور، کوڈ: ۷۴۶۰

مکتبہ آئینہ وقت

## باب ۱۰۔

### نوامیس اطعمہ و انشربہ

**عمل اول** بادام شیریں بختِ ضرورت لے کر ان کا چھلکا اتار لیں۔ اور ردغنِ لادلا شیریں میں جو ش دے لیں یہاں تک کہ ہریاں ہو جائے اور بنفشہ تروتازہ برقعِ دزن اس کے ساتھ ملائیں اور نمناک مقام پر دفن کریں۔ اخلاطون اپنی شہرۃ آفاق کتاب نوامیسِ اخلاطون میں یہ عمل بیان کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ زہلِ فرس میں دفن کریں۔ جب یہ دوا اگل ہو جائے اور بنفشہ نختہ ہو اس کو آہستگی سے الگ کر کے اور بنفشہ ڈالیں اور ایک مثقال کا فور بھی آمیز کریں سات روز اسی طرح کریں پھر اس کا ردغن نکال کر ایک شیشی میں رکھ لیں پھر تیس درہم ہرن کا جگر اور ہم دزن اس کے بھیر کا جگر لے کر اس ردغن



میں بھون لیں پھر خشک کر کے سفوف بنالیں اور جب چاہیں ایک مثقال شادل کریں ایک ہفتہ بلکہ دو ہفتہ تک کھانے کی محتاجی نہ ہوگی۔

### عمل ثانی

ادنیٰ کا جگر آب شیریں میں جوش کریں اور دھوپ میں خشک کر کے پیس لیں اور ہمزرن اس کے بادام مقشر اور شکر سفید ملا کر خوب باریک کر کے گولیاں بنالیں ہر گولی ہوزن دو دانگ پھر جب کہ معدہ طعام سے خالی ہو ایک گولی نگل لیں ایک ہفتہ کھانے کی ضرورت نہ رہے گی اور ہر گز ان دواؤں پر کچھ کھانا نہ چاہیے ورنہ ہلاکت کا خوف ہے اور دو دانگ سے زیادہ کھانا بھی خوفناک ہے بلکہ متاخرین نے اس کے واسطے پہلے تنقیہ بدن کی شرط رکھی ہے کیونکہ اس دوا سے قلب بے انتہا متعین ہو جاتا ہے۔

### عمل ثالث

زیرہ کرمانی کو جوش دے کر کوٹ لیں اور شہہ خالص میں ملا کر ہوز کے برابر جوش کریں کئی دن تک پانی پینے کی احتیاج باقی نہ رہے گی۔

### عمل رابع

کہتے ہیں حکیم افلاطون چالیس روز میں صرف ایک دفعہ اس دوا کو بقدر ایک مثقال نوش کرتے تھے اور چالیس دن تک انکو کھانسی کی حاجت نہ ہوتی تھی دراصل بادام مقشر روغن لادلا میں جوش کر کے خشک کر لیں اور برگ بنفشہ اس میں ڈال کر تین روز گھوڑے کی لید میں دفن کر دیں پھر نکال کر اسکا روغن جدا کر لیں درہن کا جگر اور گودہ کا جگر روغن لادلا میں بھون کر برگ بنفشہ کو فٹہ اس پڑالیں جب پختہ ہو جائیں تو روغن بادام مذکور میں ملا کر رکھ چھوڑیں بوقت حاجت ایک مثقال اس دوا کو نوش فرمایا کریں چالیس روز تک پینے کھانے کی حاجت محسوس نہ ہوگی۔

## باب

۱۱

## نوامیس نوم و ستہ

### عمل اول

جس کو یہ منظور ہو کہ نیند نہ آئے وہ گدرے کتے کے کان کا میل شربت یا شیرینی میں ملا کر فرش کر لے اس شب مطلقاً سو سکے گا اور اگر اس میں کوئی کٹان اور ٹر تال میں ملا کر ایک کپڑے میں رکھ کر مثل تحوید سکے بازو پر باندھ لے تو سفر میں مدت تک اسے نیند نہ آئے گی خصوصاً جب کہ سواری پر ہوگا۔

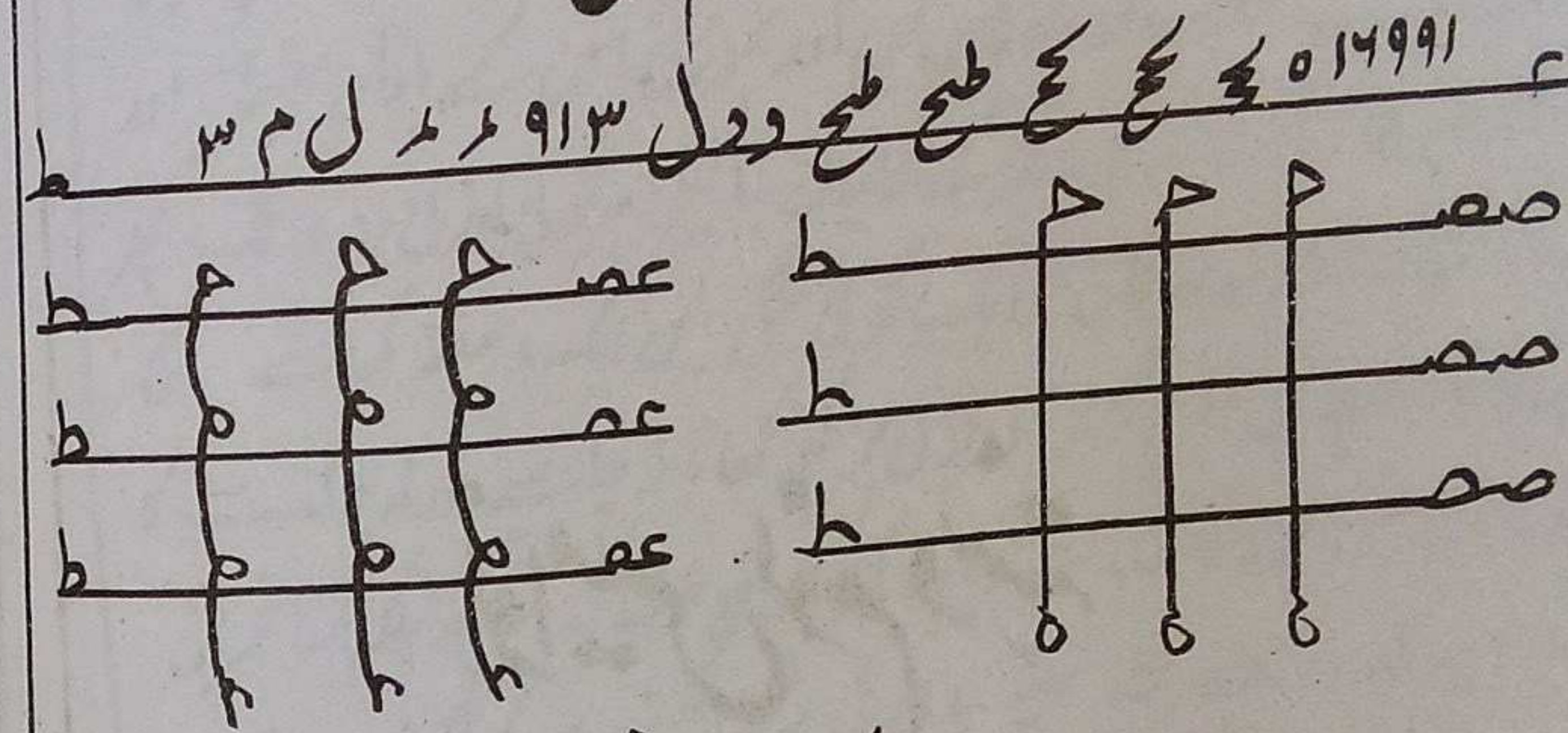
### عمل دوم

آلو کرکڑ کے ذبح کرنے کے واسطے لٹائے اس وقت وہ ایک آنکھ بند کرے گا اور ایک کھلی رکھے گا جو آنکھ کھلی رکھے اس کو نکال کر اپنے بازو پر باندھ لیں نیند نہ آئے گی جب تک یہ آنکھ بند ہی رہے گی اور بند کی آنکھ کا بھی یہی عمل ہے اور اس طلسم کو آلو کے ذبح کرنے کے وقت

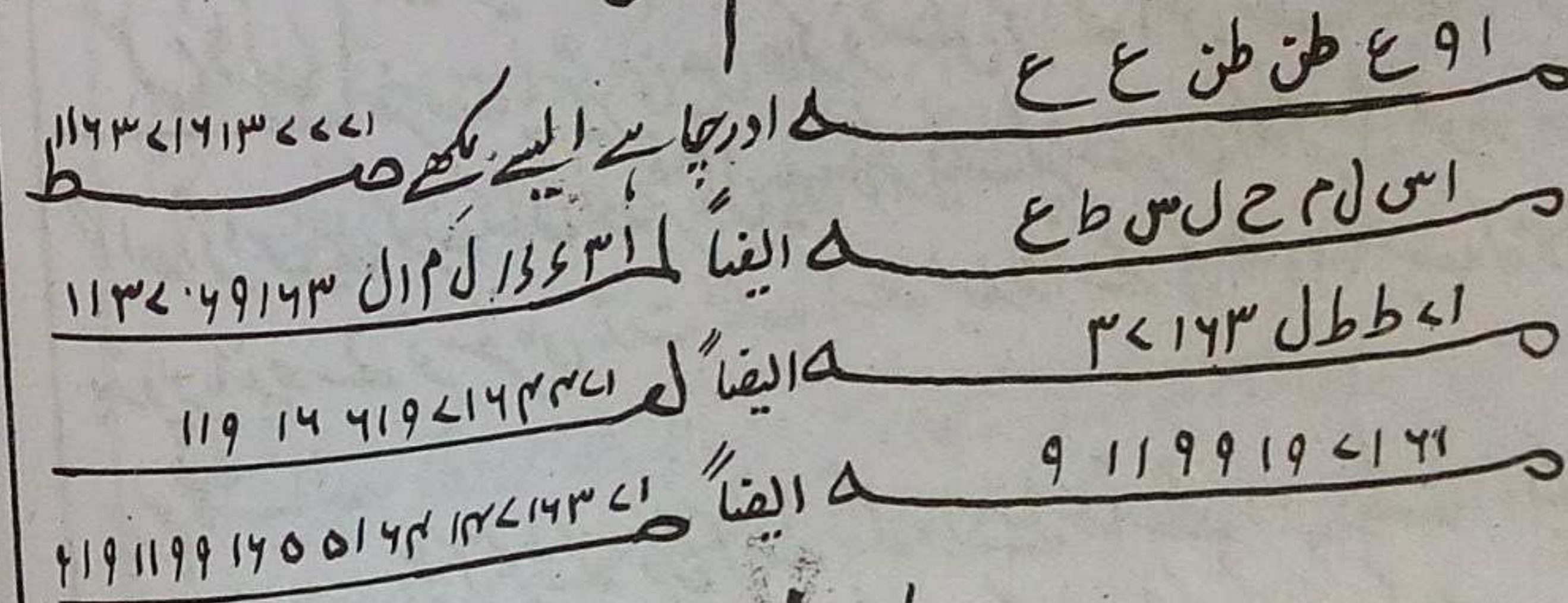


لکھ کر اپنے پہنچے پر باندھے طلسم یہ ہے :-

### طلسم اول



### طلسم ثانی



### طلسم ثالث

۱۹۷۲۷۱۱۶۲

عمل ثالث | اسطرک اور حب النيل اور کبوتر کی بیٹ اور راسن  
اور چند بیدستر ہون ان سب کو کوٹ کر پیس لیں اور

یک جان کر لیں اور بوقت ضرورت اس کے سفوف کو سیاہ رنگ کے  
کپڑے میں لپیٹ کر جلائیں گے یعنی دھونی دیں گے تو جس شخص کے دماغ میں  
اس کا دھواں پہنچے گا اسے نیند نہ آئے گی۔ آزمودہ ہے۔ اس عمل کی صحت  
کتاب سحر العیون - نوا میں افلاطون - اور کتاب ہر مس الزم سے  
ثابت ہے :-



کُلُّ يَوْمٍ لَّهُ وَفِي شَأْنٍ

(الرحمن)

# ایک تاریخ ولادت

قیمت

۲۵ روپے

مصنفہ

منتخبہ اعظم الحاج سیدنا ظہیر حسین شاہ زنجانی

۱۲۵- ڈی مین مارکیٹ

گلبرگ ۲ لاہور۔ کوٹ ۵۲۹۶۰

مکتبہ ایتنا فسترت

## باب ۱۲

### ناموس الالکتال

**عمل اول** اس عمل کو کھل اعظم بھی کہتے ہیں اس کی ترکیب یہ ہے کہ چشم لگس اور دیدہ ہڈی اور عیون ثلاثہ افراخ حفاظیف اور دیدہ غراب اور بکری کا پتہ اور سیاہ بطخ کی آنکھ ان سب کو ایسی جگہ خشک کریں جہاں مرغ کی آواز نہ جاتی ہو اور خشک ہونے کے بعد ان کو خوب باریک پیس کر شہد نازہ میں جو آگ پر نہ رکھا گیا ہو ملا کر چینی کے برتن میں یا تانبے کے برتن میں جس پر قلعی نہ کی گئی ہو رکھ کر آگ پر سترھا دیں یہاں تک کہ تمام اشیا، جل کر راکھ ہو جائیں ان کو پیس کر رکھ چھوڑیں۔ کحل اعظم یہی ہے جس دقت اس کو آنکھ میں لگائیں گے جنت اور روحانیات کو دیکھیں گے اور ہر انسان کے ہنراد کو بھی معائنہ کریں گے۔



اور ان طلسمات کو مشک دزد غفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھیں تاکہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہیں۔

۳۱۱۹۱۶۹۱	☆	۱۱۷۹۱	۱۹۱۷۱	۱۹۹۲
۱۹۷۱۶۳۱۹۹۷۱		۱۷۹۱	۱۷۸۱	۱۷۹۱
۱۷۳۹۵۳		۱۷۹۱	۱۷۸۱	۱۷۹۱
۱۷۳۹۵۳		۱۷۹۱	۱۷۸۱	۱۷۹۱

**عمل ثانی** اسے کحل جنات بھی کہتے ہیں۔ چھٹی کا اندھا سبز مکھی کے مغز سر کے ساتھ ملا کر پیس لیں اور آنکھ میں لگائیں جنات کا مشاہدہ ہوگا۔

**عمل ثالث** چھٹی کے اندھے اور سیاہ بطخ کا پتہ اور سیاہ مرغی کا پتہ خشک کر کے پیس لیں اور باہم آمیز کر کے آنکھ میں لگائیں جنات نظر آئیں گے اور بعض کہتے ہیں کہ اگر سرمہ دانی کو دوزخوں کے ساتھ آلودہ کر کے سرمہ اس میں رکھیں گے اور پھر اس

سرمہ دانی کا سرمہ آنکھ میں لگائیں گے تو جنات نظر آنے لگیں گے۔ اس میں پیسنے اور خشک کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

**عمل رابع** اسے کحل خزان بھی کہتے ہیں ایک سیاہ بلی کو کسی تاریک مکان میں بند کر دیں۔ جب وہ خوب بھوکا ہو جائے

اس وقت اس کو طوعاً دکرھا دس سیر گھی گائے کا پلانا چاہیے۔ پھر اس کو الٹا لٹکا کر ایک برتن اس کے نیچے رکھ دیں تاکہ جو روغن اس کے منہ سے نکلے وہ اس برتن میں جمع ہو۔ پھر اس روغن کو حلا کو اس کا کاجیل اتار لیں اور اس کو آنکھ میں لگانے سے دوزخ میں خزانے نظر آنے لگیں گے۔

**عمل خامس** کوٹے کی زبان اور ہڈی کا دل سیاہ میں خشک کر کے پیس لیں اور شہد میں ملا کر آنکھ میں لگائیں

زیر زمین دینیے نظر آئیں گے۔ اسے کحل عجائبات کہتے ہیں۔ سیاہ بلی کا پتہ اور خون مرغ سیاہ میں خشک کر لیں اس کے بعد دوزخوں کو پیس کر آپس میں ملا لیں اور آنکھ میں لگائیں عجیب و غریب مخلوق مشاہدہ میں آئے گی۔

**عمل سابع** جو شخص خواب میں کسی گمشدہ یا خزانہ کا حال دیکھنا چاہے اس کو لازم ہے کہ کبوتر کا خون خشک کر کے میعہ اور شلح صب اس میں ملا کر بطور بخود کے مدفن کرے



اور کحل العجب جس کا ذکر عمل سادس کے تحت ہوا ہے اس کو پست  
ملیلہ زرد کو نقتہ بیختہ کے ساتھ ملا کر آنکھ میں لگائے اور سور ہے خواب  
میں مطلوب کا معائنہ ہوگا۔

شعبہ بازی کیا ہے ؟  
اس کے از کیا ہیں ؟

# مصباح مرید

کے مطالعہ سے آپ بھوبی جان جائیں گے کہ شعبہ بازی کیا ہے اور دوسروں کو بہت  
کرنے کے لئے کیسے عملیات کئے جاتے ہیں۔ شاہ زنجانی صاحب کی یاد دراز نگار تصنیف  
جس کے ایک ایک درجہ میں حیران کن ترکیبیں درج ہیں کا غز کتابت و نکتش طباعت بی بی  
مکتبہ اعلیٰ قسطنطنیہ ۲۵ روپے  
۱۲۵۰ء دی نردین مارکیٹ  
گلبرگ سوڈا لاہور  
۵۶۶۶

## اعمال اخفا

یہ اعمال اعلیٰ ترین اعمال سمیما ہیں۔ اکابر علماء نے اس کو علیحدہ  
مخصوص کر کے اس میں بہت گفتگو کی ہے اور عمل ہائے مختلفہ بیان  
کئے ہیں۔

**عمل کبیر** ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ درخت سرزج القطر  
کو پیدا کریں۔ یہ وہ درخت ہے جس کے پتے رات  
کو مثل چراغ کے روشن ہوتے ہیں۔ اس درخت کی جڑ میں ہڈی کو ذبح کریں  
اور اس کا خون اس درخت کی جڑ میں دیں اور دل ہڈی کا درخت کی جڑ  
میں ہی دفن کر دیں پھر دس دن اس دل کو نکال کر اس جگہ لے جائیں  
جہاں ایک سیاہ بلی پہلے سے ہی باندھ رکھی ہو یہ دل اس کو کھلا دیں۔ پھر



جب دور و زاس کو گذر جائیں تیسرے روز پھر ایک ہڈی اس درخت کی ٹہریں  
ذبح کریں اور اس کے خون کو درخت کی ٹہریں دے کر دل کو اسی قدیم جگہ  
دفن کریں اور دوسرے دن نکال کر بلی کو کھلائیں۔ پھر تیسری بار اسی طرح  
سے ہڈی کو ذبح کر کے اس کا دل اسی جگہ دفن رکھیں۔ ساتویں روز درخت  
کو بڑے سے اکھاڑ کر اس دل کو بھی نکال لیں۔ پھر جب گھر پہنچیں۔ تو  
درخت کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے ایک دیگ میں ڈالیں اور پانی ڈال کر  
خوب آئینے دیں یہاں تک کہ درخت گل کر مہرا ہو جائے پھر اس پانی کو  
صاف اور ٹھنڈا کر کے رکھ لیں اور اس دل کو بلی کو کھلا دیں پھر دیکھیں کہ  
پیاس کا اس پر بہت غلبہ ہوگا اور آنکھیں اس کی باہر نکلی پڑی ہوں گی۔  
اس وقت یہ پانی اس کو پلا دیں یہاں تک کہ سیراب ہو جائے پانی کے  
پیتے ہی وہ نہایت سی بے چین ہوگی اور قریب ہلاکت پہنچ جائے گی اس  
وقت فولاد کی چھری سے جو بہت تیز ہو اس کو ذبح کر دیں مگر ذبح کرتے وقت  
مترنج کی ساعت ہونی چاہیے اور اگر روز بھی مترنج کا ہو تو اور بہتر ہے۔ پھر  
ایک چینی کے برتن میں کسی پاک جگہ سے خاک لے کر رکھیں اور بلی کے سر میں آنکھوں  
کی جگہ تخم ازندی رکھ کر اس خاک میں اس کو دفن کر دیں اور باقی تمام اشرطیاں  
دغیر اس کی پانی میں ڈال کر رکھ چھوڑیں اور پھر ان تخموں کو پانی دیتے رہیں۔  
یہاں تک کہ یہ تخم سرسبز ہوں اور ان میں پھل لگے۔ پھر ان سب پھلوں کو لیکر  
دریا کے کنارے چلے جائیں اور ان دانوں کو پانی میں ڈال دیں۔ دو دانے

پانی کے نیچے بیٹھ جائیں گے اور ایک دانہ پر آجائے گا اس کو اٹھا کر منہ میں  
رکھ لیں کسی سے بات نہ کریں لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ رہیں گے مگر اس  
سے قبل لازم ہے کہ اس طلسم کو مشک ذر عفران دگلاب سے لکھ کر بازو پر باندھ  
لیں اور لکھتے کے وقت کسی سے بات نہ کریں اور صندل کا بخور روشن کریں  
طلسم یہ ہے :-

۱۱۹۹۹۱۹۷۱۶۳۷۹۱۶۱

۱۱	۹۹	۹۱	۹۷	۱۶	۳۷	۹۱	۶۱
۱۱	۹۹	۹۱	۹۷	۱۶	۳۷	۹۱	۶۱
۱۱	۹۹	۹۱	۹۷	۱۶	۳۷	۹۱	۶۱
۱۱	۹۹	۹۱	۹۷	۱۶	۳۷	۹۱	۶۱
۱۱	۹۹	۹۱	۹۷	۱۶	۳۷	۹۱	۶۱
۱۱	۹۹	۹۱	۹۷	۱۶	۳۷	۹۱	۶۱
۱۱	۹۹	۹۱	۹۷	۱۶	۳۷	۹۱	۶۱
۱۱	۹۹	۹۱	۹۷	۱۶	۳۷	۹۱	۶۱

۹۱۹۱۶۹۷۱

۱۹۱۹۱۶۹۷۱۹۷۱

**عمل وسیط** | تخم ازندی کو سات روز خون فصد میں تو رکھیں پھر باہر  
نکال کر خشک کر کے آدمی کی کھوپڑی میں مٹی بھر میں  
اور اس میں تخم ازندی کو رکھ کر ایسی جگہ دفن کریں جہاں نماز کی اذان کی







# مصنع الجعفر

مستفاد: حضرت منجم اعظم صاحب

ائمہ معصومین کا پاکیزہ علم جعفر سیکھنے کے لئے اس کا مطالعہ

فرمایئے۔ دیباچہ میں علامہ حافظ کفایت حسین صاحب قبلہ رقمطراز  
ہیں کہ اس سے بہتر کتاب علم جعفر کی میری نظر سے نہیں گزری ہے اس کے  
پڑھنے سے مقصد تک سائی ہو سکتی ہے۔ قیمت ۵۰ روپے

منجر: مکتبہ انیس قسمت

۱۲۵۔ ڈی نزدین مارکیٹ گلبرگ ۲ لاہور کوڈ ۵۴۶۶۰

## باب ۱۴

### خفا کے اعمال جزئیہ

یہ اعمال تین قسم کے ہوتے ہیں۔ ۱۔ تعلیق ۲۔ اکتاء اور ۳۔ اکتال۔ اس باب میں ہم ان تینوں اقسام پر روشنی ڈالیں گے تاکہ متعلمین حتی المقدور مستفید ہو سکیں۔

تعلیق کسی چیز کو اپنے بدن پر لٹکانے یا باندھنے سے مراد ہے۔ علماء نے اس سے متعلق چار عملیات کا ذکر

#### تعلیق

کیا ہے۔

(۱) چوب زیتون سے قلم بنا کر یہ حروف مشک دزر عفران سے  
جس روز چاہے قبل طلوع آفتاب لکھ کر موم لگا کر اپنی گردن  
میں ڈال لیں۔ نظر خلافت سے مخفی رہیں گے۔ روز چہار شنبہ اس







تیار کرے اور یہ اسماء تاج پر اور گریاں کے گرد رکھے :-

یا تحیثا <sup>۱۱۹۱</sup> یا النفتال <sup>۱۱۹۱</sup> یا المیتا <sup>۱۱۹۱</sup>

یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup> یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup> یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup>

یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup> یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup> یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup>

یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup> یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup> یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup>

یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup> یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup> یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup>

یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup> یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup> یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup>

یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup> یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup> یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup>

یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup> یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup> یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup>

یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup> یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup> یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup>

یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup> یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup> یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup>

یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup> یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup> یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup>

یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup> یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup> یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup>

یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup> یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup> یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup>

یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup> یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup> یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup>

یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup> یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup> یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup>

یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup> یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup> یا کلیمتا <sup>۱۱۹۱</sup>

## باب ۱۵

### ساعات و عہلیات

چونکہ ہر ایک عمل میں وقت و ساعت کا معلوم  
ہونا نہایت ضروری ہے اس لئے ذیل میں روز  
و شب کی ساعتوں کی جدولیں دی جاتی ہیں تاکہ  
متعلمین ان سے کما حقہ مستفید ہو سکیں :



## جدول ساعات روز

جمعہ	جمعرات	بدھ	منگل	پير	اتوار	ہفتہ	ساعات
زہرہ	مشتري	عطارد	مرئخ	قمر	شمس	زحل	ادل روز
عطارد	مرئخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتري	نیم شب
قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتري	عطارد	مرئخ	تربال
زحل	زہرہ	مشتري	عطارد	مرئخ	قمر	شمس	ظہر
مشتري	عطارد	مرئخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	قبل از عصر
مرئخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتري	عطارد	عصر
شمس	زحل	زہرہ	مشتري	عطارد	مرئخ	قمر	آخر روز

## جدول ساعات شب

جمعہ	جمعرات	بدھ	منگل	پير	اتوار	ہفتہ	ساعات
قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتري	عطارد	مرئخ	ادل شب
زحل	زہرہ	مشتري	عطارد	مرئخ	قمر	شمس	سوئے کا وقت
مشتري	عطارد	مرئخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	درمیان شب
مرئخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتري	عطارد	بعد از نصف شب
شمس	زحل	زہرہ	مشتري	عطارد	مرئخ	قمر	باہک
زہرہ	مشتري	عطارد	مرئخ	قمر	شمس	زحل	صبح کا ذب
عطارد	مرئخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتري	صبح کا ذب

زحل :- اس کی ساعت میں مکان بنانا اور شا دی کرنی اور کھیتی کرنی  
 نہر بنانی . باغ لگانا دھانوں سے کام لینا کوئی پرشیدہ کام کرنا  
 طلسمات عداوت تیار کرنا اور بیع و شرع کرنا بہتر ہے جو کچھ اس ساعت میں پیدا



ہوتا ہے عمر دراز ہوگا صاحب دولت ہوگا مگر اس ساعت میں سفر کے لئے حرکت کرنا نفع کھلوانا علاج شروع کرنا بادشاہوں سے ملاقات کرنا آفات حرب اور نیا کپڑا بنانا یا پہنانا چاہیئے۔

**مشتری** اس کی ساعت میں تعویذات فضلے حاجات کرنا نہایت نفع بخش ہے نقل و حرکت سفر بادشاہوں سے ملاقات بڑے بڑے کاموں کی ابتداء نیا کپڑا کترنا یا بنانا اور پہننا اور ریح و شری نہایت بہتر ہیں جو بچہ اس ساعت میں پیدا ہوگا نہایت صالح اور پاکیزہ ہوگا اور فساد اور جنگ کے کاموں اور فسادوں سے ملنا اس ساعت میں منع ہے۔

**مریخ** اس کی ساعت آلات حرب بنانے اور طلسمات بنانے بھکاری بننے کپڑا کترنے اور فساد کرنے کے واسطے نہایت بہتر ہے ملاقات سلاطین نیا کپڑا پہننے طلب حاجت سفر تجارت کے واسطے بہتر نہیں ہے جو بچہ اس ساعت میں پیدا ہوگا خون بہانے کا شوقین ہوگا۔

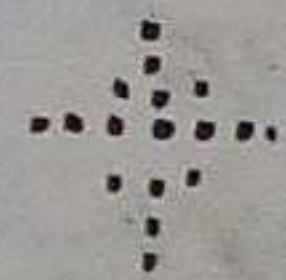
**شمس** اس کی ساعت میں کارہائے عظیم ادا کرنا نیا کپڑا کترنا اور پہننا خرید و فروخت اور طلسم دوستی کا بنانا نہایت مبارک ہے جو بچہ اس ساعت میں پیدا ہوگا دراز عمر ہوگا اور صاحب اقبال ہوگا تجارت سفر اور طلسم عداوت اس ساعت میں نہ کرنا چاہیئے۔

**زہرہ** : اس کی ساعت میں شادی کرنا اور محبت کے طلسمات لکھنا

اور عورتوں سے ملاقات کرنا علاج معالجہ کرنا نیا کپڑا کترنا اور پہننا نہایت مبارک ہے جو بچہ اس ساعت میں پیدا ہوگا عیش پسند ہوگا، بچہ کو تسلیم دینا اور کارہائے عظیم کا شروع کرنا اور طلسم عداوت اس ساعت میں ممنوع ہے۔

**عطارد** اس کی ساعت میں بچہ کو تعلیم دینا اور نیا کام شروع کرنا نئی تعمیر بنانا اور کسب اور طلسمات الفت و محبت اس میں نفع بخش ہیں جو بچہ اس ساعت میں پیدا ہوگا نہایت عقلمند اور عالم ہوگا نفع و حجامت سیر و سفر اس ساعت میں نہ چاہیئے اور نہ نیا لباس پہننا اور آلات حرب و معالجہ بیمار اور ناد کرنا اس ساعت میں بالکل ممنوع ہے۔

**زحل** اس کی ساعت میں پیغام شادی دینا اور فساد و حجامت اور دوا کھانے اور اہل دولت سے ملنے اور سیر و سفر کرنے کے واسطے مفید ہے اس ساعت میں نیا کپڑا پہننا بھی مبارک ہے۔





# مکتبہ آئینہ قسمت کی شہرہ آفاق کتب

مصباح الجفر	۱۰ روپے	زنجانی جنتی برسال باقاعدگی ۲۵ روپے
مصباح الرمل	۴ روپے	ابیرونی تقویم سے شائع ہوتی ہے
مصباح القیافہ	۴ روپے	مصباح النجوم (زیر طبع) ۲۵ روپے
مصباح الرویا	۲۰ روپے	مصباح الفرائد ۲۵ روپے
مصباح الریما	۲۵ روپے	مصباح العمیلات ۲۵ روپے
مصباح الاعداد	۲۰ روپے	علاج بالانجوم ۲۵ روپے
آپکی تاریخ ولادت	۲۵ روپے	خزینہ جفر ۲۰ روپے
استخارہ قرآنہ ہدیہ	۱۵ روپے	عملیات حب (زیر طبع)
استخارہ سجادیہ ہدیہ	۱۰ روپے	عملیات بغض (زیر طبع)
سحر اسود	۳ روپے	تسخیر محبوب (زیر طبع)
طلسمات سامری	۳ روپے	فلسفہ نجوم (زیر طبع) حصہ اول تا پنجم
جامع النجوم	۳۵ روپے	فیوض طلسمات (زیر طبع)
قانون طلسمات	۵۰ روپے	طلسمات کی دنیا (زیر طبع)
کلید ریس وسر	۱۰ روپے	سیر روح (زیر طبع)
تسخیرات ہمزاد	۳۰ روپے	استخراج سیارگان النجیم (زیر طبع) ۱۹۰۰ تا ۱۹۵۰ء
تاش کے پتے	۱۰ روپے	زیر طبع کتب دسمبر ۱۹۹۶ء تک
مفتاح الغیب ہدیہ	۲۰ روپے	یقیناً دستیاب ہو جائیں گی
ماہنامہ آئینہ قسمت لاہور	۵ روپے	

## باب ۱۶

### دعوات کواکب

علوم مخفی کے متعلین کو جس طرح ساعات کواکب سے آگاہ ہونا لازم ہے اسی طرح انہیں مختلف کواکب کی دعوتوں سے بھی واقف ہونا چاہیئے۔ اس باب میں ہم صرف کواکب کی مختلف دعوتوں کا ذکر کریں گے تاکہ متعلین علوم مخفی ان سے کما حقہ مستفید ہو سکیں۔

### دعوت زحل لفخفہم فناج انجج طماخ طبوخ

یسرورج شہلرخ تعدوخ معقوش انوش  
ھیولیش البومش احب بالذی اعطاک حلوشوخیۃ  
وسبالاسم الذی احتجب بنور ربنا فی سماء الغیوب



اَجَبْ يَا كَشْفِيَا سُبُلِ بَحَقِ هَذِهِ الاسماء عدد قرات  
کبير اس دعا کے ۴۵ اور وسط ۱۸ اور صغير ۹ ہیں۔ ان میں سے جس  
عدد کے موافق چاہے پڑھے۔ یہ یاد رکھیں دعوت زحل کا دن ہفتہ ہے۔

### دعوت مشتری

بَطْقِيَا شِ غَدِ يَشِ اَشْهَوْنِيَا شِ عَالِ  
يَتَعَالِ اَجَبْ يَا صَرْفِيَا سُبُلِ بَحَقِ هَذِهِ الاسماء والكلمات  
المطهرات لِنَحْفَظَ لِنَحْفَظَ مَكْنُ كَسْتِ مَقْلَحِ  
طَمَتَا شِ الْعَجَلِ الْعَجَلِ يَا صَرْفِيَا سُبُلِ بَحَقِ طَرَسَةِ  
الْحَاصِيَةِ دَرِيَا سُبُلِ دَعْدِيَا سُبُلِ دَعْدِيَا سُبُلِ عَدِ  
كَبِيرِ اس دعوت کے ۹۵ وسط ۱۴ اور صغير ۵ ہیں۔ دن اس  
دعوت کا پنجشنبہ ہے۔

### دعوت مریخ

قَرَّهَرَهَر خَرِپُوشِ اِبْرُوشِ لَهْرِشِ  
رَبِّ الْعِزَّةِ وَالسُّلْطَانِ لَسَهَوَا طُوبَا طُوبَا طُوبَا  
يَا عَدِيثَا وَهَثِيَا هَجَلِيْنِ عِبْرَهَثِيَا الرِّحَا الْعَجَلِ  
اللَّهِ الْعَجَلِ يَا صَرْفِيَا سُبُلِ بَحَقِ هَذِهِ الاسماء  
اعداد کبير اس دعوت کے ۸۵ اعداد وسط ۱۳ اور صغير ۴ ہیں۔ دن  
اس ساعت کا رشتنبہ ہے۔

### دعوت شمس

بِيدَلُوشِ هَمِيَا شِ لَارَشِ رَهَقَا شِ بَطَا شِ  
مَعْبُوشِ طَلُوشِ طَهَارَشِ اَجَبْ يَارِ سُبُلِ بَحَقِ  
هَذِهِ الاسماء دِيَارِ قَا سُبُلِ اعداد کبير اس دعوت کے ۴۰۰ ہیں۔ اعداد  
وسط ۲ اور اعداد صغير ۴ ہیں۔ دن اس دعوت کا یکشنبہ ہے۔

### دعوت زہرہ

دِيدَا شِ عَلِيُوشِ هَلَهَقِيُوشِ دَرْمَا شِ طِيَا شِ  
شَمْلُوشِ اَرَهُوشِ طَهَارَشِ اَجَبْ يَا غَنِيَا سُبُلِ بَحَقِ هَلَفِ الاسماء  
عَلِيَا . اعداد کبير اس کے ۲۱۴ ہیں اعداد وسط ۱۹ اور صغير ۱۰ ہیں۔  
دن اس دعوت کا جمعہ ہے۔

### دعوت عطارد

هَبُوسِ اِيُوشِ هَلِي شِي شَا هَكِيَشِ دَارَقَسِ عَمَلَشِ  
دَرْمُوشِ مَعْدِيَشِ وَيَتَشْمِ الْعَجَلِ يَا مِيكَائِيلِ بَحَقِ هَذِهِ الاسماء  
عَلِيَدِ اعداد کبير اس دعوت کے ۲۸۱۱ وسط ۲۳ اور صغير ۵ ہیں۔ دن  
اس دعوت کا چہارشنبہ ہے۔

### دعوت قمر

بَا شِ عَلِيُوشِ هَاوِيَشِ مَطْلُشِ طِيَا شِ يَا ثَلَشِ هَتِيَا شِ  
دَعَاوِيَشِ اَجَبْ دَعُوْقِيَا جَبْرِ سُبُلِ بَحَقِ هَذِهِ الاسماء عَلِيَكِ اعداد کبير  
اس دعوت کے ۴۴ ہیں اور وسط و صغير ۴ ہیں۔ دن اس دعوت کا دوشنبہ ہے۔

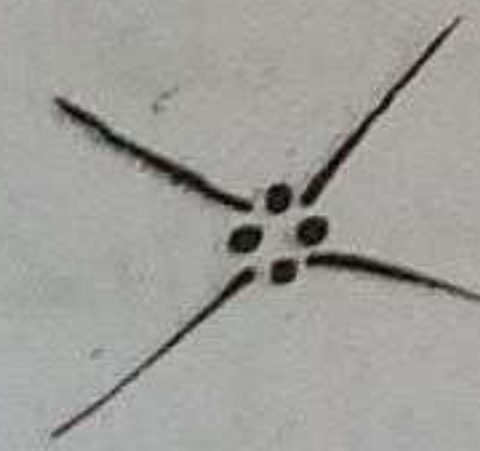


## افسون کو اکب

جس طرح کو اکب کی دعوتیں مقرر ہیں بالکل اسی

طرح ان کے افسون یعنی منتر بھی ہیں۔ ذیل میں ہم ہر اک تارے کا افسون دیتے ہیں جو کہ لابدی طور پر کہیں نہ کہیں متعلمین علوم مخفیہ کے کام آئیں گے۔

افسون زحل۔ اُرَبْنِیْ هَذَا الْبَزْرِ فِیْ عُلُوِّ الزُّحْلِ دِرْقَتِهِ  
افسون مشتری۔ اُرَبْنِیْ هَذَا الْبَزْرِ فِیْ عُلُوِّ الْمَشْرِیْ دِرْقَتِهِ  
افسون مریخ۔ اُرَبْنِیْ هَذَا الْبَزْرِ فِیْ سِیَاسَةِ الْمَرِیْخِ وَهَبِیَّةِ  
افسون شمس۔ اُرَبْنِیْ هَذَا الْبَزْرِ فِیْ سُلْطَنَةِ الشَّمْسِ وَبِهَارِ نَوْرِهَا  
افسون زہرہ۔ اُرَبْنِیْ هَذَا الْبَزْرِ فِیْ طَرَبِ الزَّهْوَةِ وَعِیْشِهَا  
افسون عطارد۔ اُرَبْنِیْ هَذَا الْبَزْرِ فِیْ کِبَاسِیَةِ الْعَطَارِدِ وَرَهْتِهِ  
افسون قمر۔ اُرَبْنِیْ هَذَا الْبَزْرِ فِیْ سُرْعَةِ الْقَمَرِ وَجَلَّةِ



## باب ۱۷

### طلسمات جنوب

تخم ارند کو زبان کے نیچے اتنی مدت رکھیں کہ آثار نمود اس پر نمایاں ہوں اور چمکا اس کا پیٹ جائے۔ بعد ازاں ایک سیاہ بلی کو ذبح کر کے اس کے کھٹے میں سے آنکھیں نکال کر سرخ مٹی سے پر کریں اور وہ تخم ارند اس کے اندر بویں اور پانی میں خون فصد کا ملا کر اس میں دیتا رہے اور یہ عمل ہفتہ کے روز جب آفتاب برج حمل میں درجات شرف کی طرف متوجہ ہو کر ناپا ہے۔ اور اگر آفتاب درجہ شرف میں ہو تو بہتر ہے۔ پانی دیتے وقت افسون زحل چند بار پڑھ لیں اور اس کے بعد زحل کی دعوت مکمل ختم کریں پھر جب تیرہ روز گزریں گے تو جمعرات کا روز ہوگا۔ اس روز بھی دہی پانی دیکر افسون مشتری چند بار پڑھیں اور دعوت مشتری مکمل کریں۔ پھر تیرہ روز کے







منہ وصولیں. تعویذ یہ ہے. صاحب سحر العیون اور صاحب الہر س الیام  
نے اس عمل کی بہت تعریف کی ہے اور اسے اعظم عملیات میں شمار کیا ہے  
جودانے پانی کے ادھر آگئے تھے ان کی خاصیت یہ ہے کہ بادشاہوں  
کے دلوں کو مسخر کرتے ہیں اور ان سے طرح طرح کی حاجتوں کے حصول میں  
امداد کرتے ہیں اور تمام عالم میں عزت اور دجا بہت حاصل کرنے میں معاون  
ہوتے ہیں. جب ایسا کرنا منظور ہو تو رسات دانے سفید جو کے اور رسات  
دانے رائی کے اور رسات دانے سفید مخرج کے اور رسات کنکریاں نک  
کی جو کے برابر ان سب کو ایک پاک کپڑے میں باندھ کر اپنے دائیں بازو پر  
باندھیں جیسا مذکور ہوا ہے ظاہر ہوگا.

دہ دانے جو پانی کی تر میں بیٹھ گئے تھے عمارتوں کے حق میں بہت کارآمد  
ہیں. جب کوئی عمارت بنائے ان جنوب کو اس کی بنیاد میں رکھے عمارت  
مذرتوں قائم رہے گی اور اگر کسی پردے کی جڑ میں دفن کریں تو نہایت قوی  
درخت ہوگا اور ہر ایک آفت سے محفوظ رہے گا. اور اگر ان دانوں کو پیس کر  
پانی میں ملا کر درخت میں دیں تو پھل بہت لادے گا جس سے دیکھنے والوں کو تعجب  
ہوگا اور یہ طلسمات لکھ کر اس درخت پر لٹکائیں. میوہ خوش ذائقہ اور  
شیریں. اس میں لگے گا بارہا اس کا میں نے تجربہ کیا ہے. وہ طلسمات  
یہ ہیں :-

۱۱۹۱۶۹۹ ۱۱۱۶۹۹ ۱۱۱۶۹۹ ۱۱۱۶۹۹ ۱۱۹۱۶۹۹

۱۱۹۱۶۹۹ ۱۱۱۶۹۹ ۱۱۱۶۹۹ ۱۱۱۶۹۹ ۱۱۹۱۶۹۹  
کل ۱۱۹۱۶۹۹

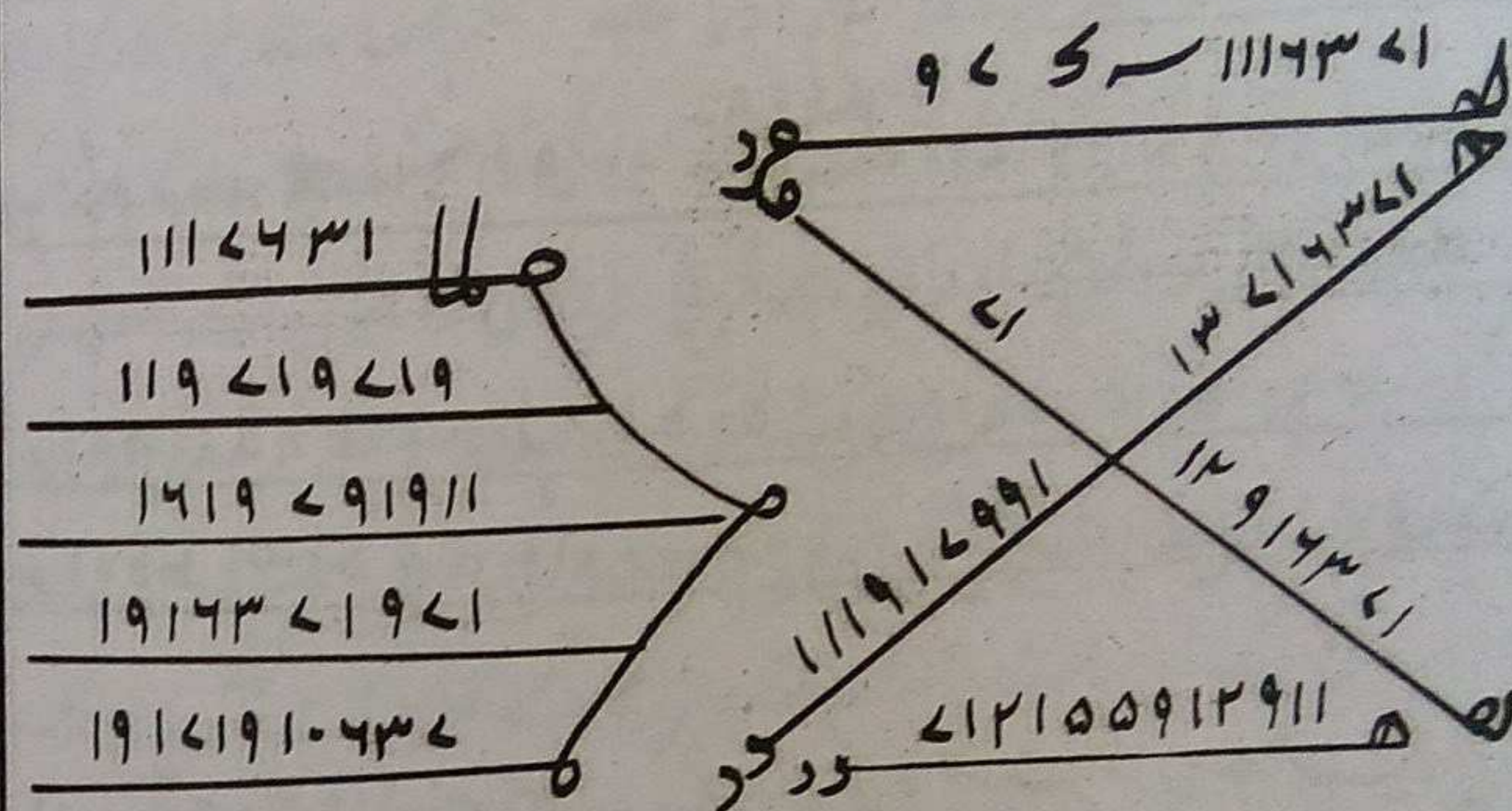
۱۱۹۱۶۹۹ ۱۱۱۶۹۹ ۱۱۱۶۹۹ ۱۱۱۶۹۹ ۱۱۹۱۶۹۹  
۱۱۹۱۶۹۹

۱۱۹۱۶۹۹ ۱۱۱۶۹۹ ۱۱۱۶۹۹ ۱۱۱۶۹۹ ۱۱۹۱۶۹۹  
۱۱۹۱۶۹۹

دردانے جو وسط آگ میں متحرک تھے ان کی خاصیت تھوڑے عرصہ میں  
بہت مسافت طے کرنا ہے چاہے دور جانا ہو یا پاس. ترکیب اس کی یہ  
ہے کہ ایسے جنگل میں جا کر جہاں کوئی آدمی نہ ہو دو دائرے کھینچے ایک اس  
شہر کے لئے جہاں وہ ہے اور دوسرا اس مقام کے لئے جہاں وہ جانا چاہتا  
ہے اور دونوں دائروں میں ہر دو مقامات کے نام لکھے اور یہ اسماء دونوں  
دائروں کے گرد اس طرح سے لکھے کہ سارے دائرہ کو گھریں اور کچھ باقی  
ذریعہ. الفاظ یہ ہیں. "لف میطی طردنہ دھو کسط طاس کیطوین"  
پھر ان دانوں میں سے ایک دانہ نمود قمار کی کے ساتھ آگ پر روشن کرے اور  
جس دائرے میں مقام حاضر کا نام لکھا ہوا اس میں کھڑا ہو اور دایاں پر اٹھا کر  
اس شہر کے دائرہ میں رکھے جہاں جانا منظور ہو. اور آنکھوں کو بند کرے  
پھر جب بخود کی خوشبودار مغ میں پہنچے تو دوسرا پاڈل بھی اس دائرے میں  
رکھے اور آنکھیں کھول دے اپنے آپ کو اسی مطلوبہ مقام پر دیکھے گا  
اس عمل سے قبل ان تعویذات کو بخور گئے ساتھ ہی جلا دے تاکہ عمل



مکمل ہو جائے۔



۲۰۲۱۰۵۰
۵۰۱۰۲۲۰
۵۰۱۰۲۲۰
۲۰۲۱۰۵۰

ال ۳۰۳۰ د ۳۰۳۱ ھ ۳۰۳۱
۲۰۶۲۰۰۶۱ ۸۰۰۱۶۰۲۶ ۲۰۸۳۰
۲۰۵۲۱۲۰۱۰۵۱۲۰۰۲۱
ع ۲۲۰ ۱۱

وہ دانے جو وسط آب میں ساکن تھے ان کی خاصیت بھاگے ہوئے غلاموں یا گر بختہ چوروں فریب دہندوں کو روکنا اور جانوروں کا بند کرنا ہے۔ جب کبھی ایسا موقع ہو کہ کوئی غلام یا کینز بھاگ جائے یا کوئی نوکر چوری کر کے بھاگ جائے یا کوئی شخص فریب دے کر غائب ہو جائے یا کسی نے چہار پایہ چرایا ہو اس وقت ان دانوں میں سے ایک دانہ اور قدرے سندروس آگ پر رکھیں اور اس بھاگنے والے انسان یا حیوان کا نام لیں بقدرت الہی وہ انسان یا حیوان اس جگہ سے جہاں وہ ہوگا

لگے بھاگ نہ سکے گا جب تک کہ اس کا مالک جا کر اس کو گرفتار نہ کرے وہ دانے جو پریشان اور متفکر تھے ان کی خاصیت بعقن و نفرت ہے جب چاہے دو آدمیوں میں بعقن و نفرت پیدا کرے تو ایک دانہ کے دو حصہ کرے اور ایک ردی میں رکھ کر پکائے اس طرح کہ ایک حصہ دانہ آدمی ردی میں الگ ہو تو دوسرا حصہ دانہ دوسرے آدمی حصہ میں الگ ہو پھر اس بچی ہوئی ردی کے دو حصہ کرے اور ہر حصہ کتے کو اور آدھا حصہ کتیا کو کھلا دے۔ ان دونوں شخصوں کا نام لے ان میں از حد دشمنی ہوگی۔

وہ دانے جو طے ہوئے تھے محبت و الفت کے واسطے نہایت مفید ہیں۔ ان میں سے دو دانے لے کر پیس لیں اور جن دو آدمیوں میں محبت پیدا کرنی ہو ان کا نام لیں اور شکر میں ملا کر یا کسی کھانے یا پینے کی چیز میں آمیز کر کے ان کو کھلا دے۔ ان ہر دو کی آپس میں خوب محبت ہوگی۔



شائقین علم دفن کے پیغمبر امرار پر حضرت منجم اعظم شاہ زرنجانی نے  
تاریخ ولادت سے پیش گوئی کرنے کے امرار درموز طشت ازبام  
کر دیئے۔

آپ کی

## تاریخ ولادت

اپنے جملہ محاسن اور اوصاف صوری و معنوی کے ساتھ شائع ہو چکی  
ہے۔ ولادت کے موضوع پر برصغیر پاک و ہند میں اس پایہ کی کتاب  
نہیں چھپی۔ آپ بڑی آسانی سے اپنی یا سائل کی تاریخ ولادت دیکھ کر  
تمام عمر کے حالات معلوم کر سکتے ہیں۔

کتابت، طباعت اور کاغذ نہایت اعلیٰ اور بلند پایہ ہے۔  
قیمت ۲۵ روپے  
علاوہ محصول ڈاک

مکتبہ آئینہ قسمت

۱۲۵۔ ڈی نرو دین مارکیٹ گلبرگ نمبر ۲ لاہور۔ کوٹ ۶۶۰

باب ۱۸

## متفرق طلعت

عمل انھما  
ہم اور نارتہ اقلیل کر ذبح کر کے اس مرگی داسے کی  
پیشانی پر ملے جس کو بدھ کے روز دورہ ہوا پھر  
ان کے خون اور ہر دم کے دم کے پر کی تلم سے پاک کپڑے پر یہ اسماء  
لکھے اور دونوں جانوروں کے سر اس کپڑے میں باندھ کر اپنے دائیں  
بازو پر باندھے اور جس جگہ چاہے جاسے کوئی اس کو نہ دیکھ سکے گا۔  
وہ اسماء یہ ہیں:

ششم طخ ہاشم ہطلو خ ۸۷۸۲ ۵۰۵۶۰۹  
۸۳۰۲۰۵ ع ۳۳ ۱۱۱۱۱۱۱۱ ۹۳ ۷۱۶۲۱۰۱۳

عمل ثانی  
ایک مینڈک جو خشکی پر رہتا ہو کھڑکراہنی پھیلے پر  
دیکھے اور دیکھے کہ اس کا سایہ ہے یا نہیں اگر سایہ ہو



تو چھنک دے اور دوسرا مینڈک لے یہاں تک کہ ایسا مینڈک  
 ہاتھ آجائے جس کا سایہ نہ ہو اور یہ عمل دپہر سے پہلے کرنا چاہیے اس  
 دن روزہ بھی رکھے اور پوری طہارت کے ساتھ عمل بجالائے پھر جب  
 یہ مینڈک دستیاب ہو تو اس کی کھال کھینچ کر نمک اور لکیر کی چھال سے  
 اس کو دباغت دے اور پھر اس کے پانچ حقے کر کے پانچ گوشے کی  
 ٹوپی تیار کرے اور ہر گوشہ پر یہ نقوش تحریر کرے۔

شراحیا اذونات اصباوت اور ان گوشوں کو تانبے کی  
 کی سوئی اور سوت کے دھاگے سے سیڑ اور سینے کے دقت لازم ہے  
 کہ قمر برج ثابت میں مشتری سے متصل ہو اور ان اشکال کو اس آہ کر پیر  
 کے ساتھ لکھ کر اپنے سر پر باندھے اور سورہ العادیات پڑھے نظر خلائق  
 سے مخفی ہوگا کھنک کی آیت یہ ہے۔

”وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا  
 فَأَغْشَيْنَاهُمْ أَنْفُسَهُمْ فَمَا يَصْبُورُونَ“

اور ان لکھات کو لکھ کر چلائے۔

ل م ن ط

۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵
۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
۳۰	۳۱	۳۲	۳۳
۳۴	۳۵	۳۶	۳۷
۳۸	۳۹	۴۰	۴۱
۴۲	۴۳	۴۴	۴۵
۴۶	۴۷	۴۸	۴۹
۵۰	۵۱	۵۲	۵۳
۵۴	۵۵	۵۶	۵۷
۵۸	۵۹	۶۰	۶۱
۶۲	۶۳	۶۴	۶۵
۶۶	۶۷	۶۸	۶۹
۷۰	۷۱	۷۲	۷۳
۷۴	۷۵	۷۶	۷۷
۷۸	۷۹	۸۰	۸۱
۸۲	۸۳	۸۴	۸۵
۸۶	۸۷	۸۸	۸۹
۹۰	۹۱	۹۲	۹۳
۹۴	۹۵	۹۶	۹۷
۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱
۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵

ل م ن ط

ل م ن ط	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳
۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸
۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳
۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸
۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳
۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸
۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳
۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸
۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳
۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸
۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳
۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸
۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳
۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸
۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳

### مجاور و مسافر

اس عمل کا دار و مدار دو مینڈک نرد مادہ پر ہے اور  
 مشہور ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ آخر فصل بہار  
 میں درخت کڑکی لکڑی سے ایک سیخ تراش کر بناٹے اور دریایا نہر وغیرہ  
 کے کنارے پر جا کر ملاحظہ کرے کہ کوئی نرد مینڈک مادہ سے جفتی کر رہا ہو  
 تو یہ سیخ چالاک سے اس کی پشت پر مارے اور زرد رے کے سیخ ان  
 کے نیچے سے نکل آئے یعنی دونوں نرد مادہ اس سیخ میں پردے  
 جائیں پھر ان دونوں کے منہ میں ایک ایک روپیہ رکھ دے اور ریشم  
 سبز سے منہ سی دے پھر سیخ نکال کر ان دونوں کو چوراہے میں دفن  
 کر دے جو کسی نہر کے کنارے پر ہو اس طرح کہ ایک مینڈک نہر  
 کے اس طرف اور دوسرا مینڈک دوسری طرف دفن کرے۔ اس  
 دقت ان کی حفاظت سے غفلت نہ کرے۔ رات کو مختلف صورت  
 کے لوگ عامل کو نظر آئیں گے اور ڈرائیں گے ہرگز ان سے خوف نہ کرے  
 اور دعوت عطار داد بانسوں عطار د پڑھا کر لے پھر تین دن کے بعد  
 ان مینڈکوں کو باہر نکال کر دیکھے کہ کس منہ کا سکڑا متحرک ہوا ہے پس  
 جو متحرک ہوا ہے اسے خرچ کرے اور جو اپنی جگہ قائم رہا ہے اسے  
 اپنے سکڑا روپیہ مینڈک کے منہ میں رکھنے سے قبل نشان کر لینا ضروری ہے  
 لے کر اس میں سے

ایک روپیہ

عمل ثانی

ایک پر سورہ اخلاص کے نصف حروف لکھے اور  
 سورہ اخلاص کے حروف مع بسم اللہ ۶۶ ہیں جن میں سے پہلے نصف  
 کے حروف یہ ہیں۔ ب س م ا ل ل ہ ا ل ر ج م ن ا ل ر ج ی



م ق ل ه د ا ل ل ح ج د ا ل

اور دوسری طرف اس کے یہ فلسفہ کہے  
۱۱۱۹۹ ل ۲۱۱

اور دوسرے سکے پر ایک طرف یہ حدود لکھے " اَلْهَيْمِ دَل  
مِی ل د د ل م ی د ل د ل م ی ک ی ک ن ل م ک ن د ا  
ا ح د " اور دوسری طرف یہ قلم لکھے . ن ا د ا ل م ل ۱۹

۱۱۱ ۵۱ ۱۸۱

ایک مادہ لے کر ایک کے منہ میں ایک سکہ رکھے اور سبز ریشم سے اس کے منہ کو سسی دے اور دوسرے کے منہ میں دوسرا سکہ رکھ کر سرخ ریشم سے سسی دے اور ایک گز گہرا گڑھا کھود کر ان دونوں کو جدا جدا دفن کرے اور سات روز کے بعد ان کو باہر نکالے اور جو نشانی اس نے پہلے کر رکھی ہو اس سے معلوم کرے کہ حجاج کون ہے اور مسافر کون ہے پھر مسافر کو نہر شرح کرے۔ حجاج کے پاس آجائے گا۔

کلام فی النوم | قلب بوم کو سونے والے کے سینے پر رکھو اور اس سے جو حائے اس کے حلقہ پر فٹ

کمرے سب کے درست جوابات و مشخص دے گا اور اپنی کلی حال بیان کرے گا۔ سوتے میں جاگتوں کی طرح باتیں کرے گا۔

**عمل ثانی**  
 بھڑیے کی چربی اپنی ہتھیلی پر مل کرہ سونے  
 دالے کے دل پر رکھے اور جو رہا ہے سوال  
 کرے صحیح خبر دے گا اور خود اس کو خبر نہ ہوگی

**عمل ثالث** | مینڈک کی زبان تختہ کے سینے پر رکھے جو پہلے درمات کرے۔ کل مال صحیح بیان کرے گا اور

نقید میں بالکل بیدار انسانوں کی طرح باتیں کرے گا۔

عمل حصولِ دینیہ

علامہ بعلبکی علیہ الرحمۃ اپنے شہرہ آفاق رسالہ "خواص الحروف" میں لکھتے ہیں

کہ اس شکل کو جانندی کی تختی پر لکھ کر مرغ کی گردن میں باندھے اور جس جگہ خزانے کا گمان ہو اس جگہ اس مرغ کو چھوڑ دے جس جگہ خزانہ ہو گا اسی جگہ کو وہ مرغ اپنی چونچ سے کھریدے گا اور آواز دے گا تختی پر کندہ کرنے کا نقش یہ ہے۔ اور کتاب ہر مس الہرامس میں یوں تحریر ہے کہ سیاہ مرغ لے کر حریر مہنر

پر خون کبوتر خانگی سے یہ کلمہ لکھے (اصوط)

اور اس کی گردن میں باندھے اور قدرے

سیماب اس کے کان میں ڈالے اور آنکھیں

اس کی باندھ کر رہا کرے جس جگہ دینہ ہوگا۔

وہ مرغ کھڑا ہو کر برہنہ ہو گیا اور اذان دے گا۔

**عمل متعارف جنات** علامہ بعلبکیؒ فرماتے ہیں پوست مار پر خون کو تڑ سفید سے ۲۹ حروف یا ۷ طولانی لکھے

ایک سطر میں اس طرح ہے .

پھر اس پوہست مار کو اس وقت جلائے جب کہ قمر برج سرطان میں شری







جس کسی کو بھی دیں گے کھاتے ہی آپ کا دالہ مشید ہو جائے گا۔

**عمل عداوت** | اُلُو کا پتہ ایک دانگ برتن میں ڈال کر اس میں دد جبہ خنزیر کا پتہ اضافہ کر لیں اور دونوں کو

سات دن تک خمیر کریں اس میں سے ایک رقی پان میں رکھ کر جن دو شخصوں کو آٹے سامنے کھلا دیں گے آپس میں جانی دشمن بن جائیں گے مسلمانوں کو یہ کھلانے سے پرہیز کریں ورنہ عمل اٹا ہو جانے کا اندیشہ ہے

**عمل ثانی** | کالے کتے کا بھیجا ایک دانگ اور کوسے کا بھیجا دد جبہ اس پر اضافہ کریں ان ہر دو کو کوٹ کر ملا کر اگر ذرا سا بھی کسی کو کھلا دیں کسی کے ہاتھ سے تودہ شخص قیامت تک اس کھلانے والے کا جانی دشمن بن جائے گا۔

**عمل دفع جنون** | اُلُو کا بھیجا ایک دانگ، کافر ایک دانگ، خون غراب (کوآ) ایک دانگ ان ہر سر کو کوٹ پیس کر آپس میں

خوب ملا لیں اور اس سے دو گنے وزن کا آب شامسترہ اس میں ملا کر تین تین قطرہ کر کے مجنون کی ناک میں ٹپکائیں۔ انشاء اللہ الغریز صحت ہوگی۔

**عمل عقد شہوت** | خنزیر کا بھیجا ایک دانگ سے کر برتن میں ڈال دیں اور اس پر چند قطرے خون خنزیر پر اضافہ کریں پھر

اس کو سات دن تک خمیر کریں۔ اس کے بعد اس ددا کا ایک تنکا بھی اگر کسی کو دیں گے اس کی شہوت ختم ہو جائے گی۔ یہ عمل مسلمان پر نہ کریں کہ خنزیر دین اسلام میں حرام ہے۔



حصہ دوم

”کتاب الیمیا“





طلسم چاه منزلت

(1)

(۱) آفتاب درجہ ۱. ۲. ۵. ۱۴. ۱۵. ۱۸ برج حمل میں یا

درجہ ۵۰۶۰ - پرنس نورمن

درجہ ۱۱      برنج جزائمی

درجہ ۱۵ بزج سرطانی میں

درجہ ۲۷۰۷۷ برنج اسلامی

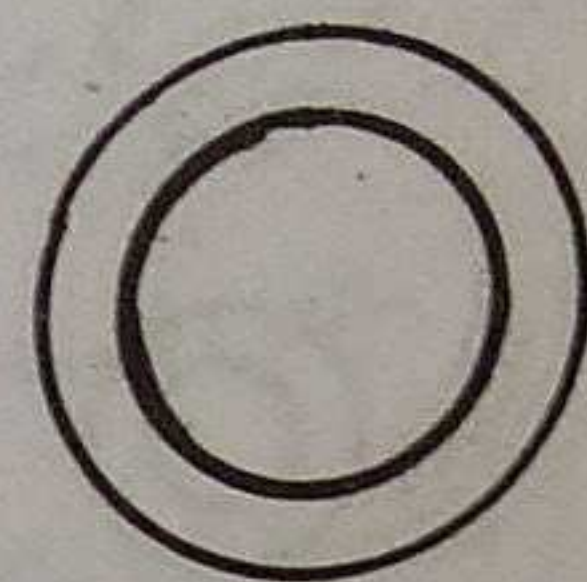
درجہ ۲۰۱ - ۱۹ - ۲۳ بزرگ میزانی میں

درجہ ۱ | رنج عقرب میں

درجہ ۱۷ برنج حبشی

درجہ ۲۳      برج دلو میں

درجہ ۲۵-۳۰ برنج عورتیں ۶۰

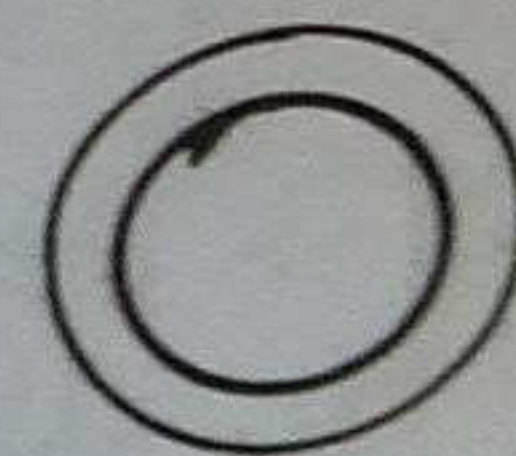


”لہذا وہ علم ہے جس کو عرف عام میں طلسمات کہتے ہیں

اس سے کیفیت نیرج قوی قاعلہ علوی کے ساتھ متعلقہ

سُفلی کے معلوم ہوتی ہے تاکہ اس سے ایک فعل

غریب صا در ہو





(ب) نقش دائرہ افق شرقی ہو۔

(ج) مرتج آفتاب سے تاسع یا عاشر ہو۔

(د) زحل برزح آفتاب سے ساقط ہو۔

اس وقت ایک ننگینہ لٹے کا اس پر ایک مرد کی صورت جو جوکرسی پر بیٹھا ہو بنائے اور سر پر اس کے تاج رکھے اور حر بہ اس کے دائیں ہاتھ میں ہو اور بائیں ہاتھ کی انگشت شہادت منہ پر رکھی ہو اگر اس وقت اس قدر نقش بنانے کی فرصت نہ ہو تو جب آفتاب اس درجہ میں افق شرقی سے پہنچے شروع کرے تاکہ جب آفتاب اس برج میں طلوع کرے تو یہ مشغول ہو اور جب آفتاب اس درجہ سے نکل جائے تو یہ بھی عمل چھوڑ دے پھر جب دوبارہ آفتاب وہاں آئے اس وقت عمل تمام کرے اور نقش سے فارغ ہو کر اسی وقت سونے کی انگوٹھی بنا کر ننگینہ اس میں نصب کرے اور انگوٹھی کو جلا دے کر ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر سفید یا زرد شیشی میں بوجہ کر کے سامنے سات شب برابر تنجیم کرے اور مناسب بخور جلائے۔ اور جب برج جوزا غروب ہو۔ انگوٹھی کو اٹھا لے۔ اسی طرح سات شب کرے مطلب حاصل ہوگا۔ جب اس انگوٹھی کو پہنے گا لوگوں میں عزت اور ہیبت ہوگی اور بادشاہوں کی خدمت میں صاحب مرتبہ ہوگا۔ اور اگر لڑائی میں جائے گا کامیاب ہوگا۔

## طلسم فراخی رزق

(۲)

(۱) مشتری جب درجہ ۱۷ برج حمل میں یا

درجہ ۱۵۔۱۹۔۲۳ برج اسد میں

درجہ ۲۵۔۲۹ برج میزان میں

درجہ ۹ برج قوس میں

درجہ ۱۸ برج جدی میں پہنچے

(ب) مشتری افق سرخی پر ہو۔

(ج) زہرہ اور شمس اس کے مناظر ہوں۔

(د) عطارد مشتری سے ساقط ہو۔

اس وقت ایک قطعہ زرخا لیں کالے کر اس کی ایک لوح بنائیں اور جب مشتری پھر اسی حالت کی طرف عود کرے تو ایک طرف اس لوح کے مشتری کی صورت نقش کرے اور دوسری طرف زحل کی جیسے کہ میز پر کھڑا ہے اور دائیں ہاتھ میں کاؤس ہے اور دوسرے میں ترازو ہے پھر اس لوح کو مشتری کے سامنے سات شب برابر تنجیم کرے اور لوح میں سوراج کر کے ریشم کا ڈورہ اس میں ڈالے جو شخص اس لوح کو گلے میں ڈالے گار دزی اس کی فراخ ہوگی اور عیش سے گذراوقات کرے گا۔



# طلسم طلب باران

(۳)

(۱) آفتاب و مانتاب مقرون ہوں درجہ ۱ برزج ثور میں یا

درجہ ۱۵ برزج جوزا میں

درجہ ۱۳ برزج سرطان میں

درجہ ۲۵.۱۵ برزج عقرب میں

درجہ ۱۱ برزج دلو میں

درجہ ۴۰.۴ برزج حوت میں

اس وقت ایک عمدہ اور موٹا آئینہ لے کر اس پر ایک برہمنہ شخص کی صورت بنائے جو تہنید باندھے ہوئے ہو اور ایک کمان پر سہارا کئے ہوئے ہو اور دونوں آنکھیں اور دونوں ہاتھ اس کے آسمان کی طرف ہوں جیسے کہ دعا مانگتا ہے اور اس کے سامنے ایک ہرن کی صورت بنائے اور ایک مرغ بصورت آہود سنگ پشت بنائے اور اگر یہ سب کام اس وقت میں کر سکتا ہو تو جتنا ہو سکے اس وقت کرے باقی پھر جب یہ وقت آئے تو تمام کرے۔ اس کے بعد عود اور زعفران اور لوبان اور مصطکی اور جب الفار اور سندروس اور میوہ ساٹھ ان سب اجزاء کو پیس کر پھنے کی برابر گولیاں بنائے اور اس آئینہ کو برزج حوت کے مقابل رکھ کر سات شب برابر تنجیم کرے

اور گولی کو آگ پر روشن کرے پھر اس کے بعد چاندی کی بالشت جو طلسمی اور خامی موٹی عمدہ ملائی بنائے جب وقت حاجت ہو کر پڑے اندر کو شملہ بدن کو پلچے اور آسمان کے نیچے کھڑا ہو۔ بائیں ہاتھ میں آئینہ لے اور دائیں ہاتھ میں سلائی اور سلائی کو خوب زور سے آئینہ پر پے در پے مارے اور وہی گولیاں روشن کرے۔ مینہ پڑنا شروع ہوگا اور جب تک آئینہ نہ چھپا بیگا۔ مینہ پڑنا موقوف نہ ہوگا۔

## طلسم قیام فتنہ و فساد

(۴)

جب دشمنوں کے مابین فتنہ و فساد کھڑا کرنے کی ضرورت پڑے تو اس طلسم کو بشرائط ذیل بنائیں :-

(۱) صریح درجہ ۱۳. ۲۲. ۲۳. ۲۴. ۲۸. برزج ثور میں یا

درجہ ۱۸ برزج جوزا میں

درجہ ۱ برزج سرطان میں

درجہ ۱۱ برزج اسد میں

درجہ ۲۹ برزج میزان میں

درجہ ۲۱ برزج عقرب میں

درجہ ۲۶-۳۰ برزج قوس میں



درجہ ۱۵ بُرج دلو میں

درجہ ۲۹ بُرج حوت میں

(ب) مریخ افق شرقی پر نمودار ہو۔

(ج) قمر اس کے مقابل ہو۔

(د) باقی کو اکب خمسہ اس سے ساقط ہوں۔

اس وقت مریخ تانبے سے ایک کھڑے ہوئے مرد کی تمثال بنائے اور ایک مرد کی تمثال اور بنائے جس کو پیچ میں سے دو حصہ کیا ہوا ہو اور دو مردوں کی تمثال بنائے جو آپس میں لڑ رہے ہوں۔ اور یہ تمثالیں نہایت خوبی کے ساتھ تیار ہونی لازم ہیں پھر ان سب صورتوں پر خنزیر کی چربی ملے اور ستارہ **دال** الخول کے سامنے سات شب سندروس اور درخت پر درخت کے ساتھ بخور کرے۔ پھر جب تنجیم سے فارغ ہو لو ہے کے ایک برتن میں ان تمثالوں کو جمع کرے اور لوہے کا ڈھکنا اس کے اوپر ٹھک کر نہایت مضبوطی سے بند کرے پھر انتظار کرتا رہے کہ جب مریخ درجہ تندرہ کو میں طلوع کرے تو اس برتن کو شہر دشمنان یا ان کے محلہ یا مکان میں دفن کر دے دشمن اس قدر لرہیں گے کہ ایک دوسرے کو ہلاک کر دے گا۔

## طالعہ خیر سیار و دوش

(۵)

(۱) مریخ جب درجہ ۱۴ بُرج ثور میں آئے یا درجہ ۲۴ بُرج جوزا میں آئے

درجہ ۸۰۱ بُرج اسد میں

درجہ ۱۹ بُرج جدی میں

درجہ ۹ بُرج دلو میں

(ب) آفتاب مریخ سے مقارن ہو۔

اس وقت مریخ تانبے کو گھا کر ایک مرد کی تمثال بنائے جو شیر پر بیٹھا ہو اور اس کے سر پر تاج بھی ہو اور اس کے تین سینگ ہوں اور اس کے بائیں ہاتھ میں خروس اور دست راست میں گرز آہنی ہو اور اگر ایک بار ان صورتوں کو نہیں بنا سکتا تو الگ الگ بنا کر پھر ترکیب دے اور سوہن سے درست کرے اور سوار کی ددفوں رانوں میں سوراخ کر کے شیر کے پیٹ میں بھی سوراخ کرے اور ایک تار سے سوار کو شیر پر مستحکم کرے اور سوہان سے اس تار کا سرا گھس ڈالے تاکہ معلوم نہ ہو۔ پھر اس کو ایک تانبے کی دیگ میں رکھ کر روغن زیت اس میں اس قدر ڈالے کہ تین انگشت ان کے اوپر آجائے پھر جب بُرج اسد طلوع کرے اس دیگ کے نیچے



آگ خوب روشن کرے پھر جب جوش اُجاٹے تو آگ ٹھنڈی کرے پھر آرام کرے پھر آگ روشن کرے تاکہ ایک اور جوش اُجاٹے پھر قدر سے آگ کر کے پھر شروع کرے اسی طرح سات بار کرنا چاہیے پھر اس کو اُتاتے کچھ زیت باقی نہ رہے پھر سات شب بزنج اند کے سامنے رکھے اور سندرس اور اکیل الملک کا بخور روشن کرے اور جب بزنج خراب ہو اس صورت کو اٹھالینا چاہیے جو شخص ان کی شرائط کے ساتھ اس صورت کو بنا کر اپنے پاس رکھے گا تمام دُجوش اور درندے اس کے آگے مسخر ہوں گے اگر ان کے درمیان سو بھی جائے گا تب بھی وہ اس کی حفاظت کریں گے اور جس جگہ ان کو طلب کرے گا وہ حاضر ہوں گے

## طیسم بخیر زمان

(۶)

(۱) عطار جب درجہ ۱۱	بزنج حمل میں یا
درجہ ۱۶	بزنج ثور میں
درجہ ۸	بزنج جوزا میں
درجہ ۲۸	بزنج سرطان میں
درجہ ۵	بزنج سنبلہ میں
درجہ ۴ - ۵ - ۲۸	بزنج میزان میں

درجہ ۲۱ - ۲۲ بزنج عقرب میں  
درجہ ۱ بزنج دلو میں  
درجہ ۳ بزنج حوت میں کے پیچھے

(ب) عطار د افق شرقی پر ہو

(ج) زہرہ سے نظر متاثر نہ یا تدبیر بنائے

(د) مشتری عطار سے ملتا ہو

اس وقت زنجفر رمانی لے کر اس سے طائوس کی صورت بنائے جو اپنے پر اور دم کھولے ہوئے ہو اور سر میں سے اس کو صاف کر کے اس مور کے سینہ پر ہڈی کی تصویر نقش کرے اور دائیں طرف اس کے پورے نیچے کبوتر کی صورت بنائے جیسے کہ دائر چاک رہا ہے اور بائیں طرف بطخ کی صورت بنائے اور یہ سب صورتیں تھے المقدور صحیح ہونی لازم ہیں بعد ازاں سات تیانہ روزان کو نبات النعش کے برابر رکھے اور مصطکی اور شکر کا بخور روشن کرے پھر جب بزنج جوزا طلوع ہو کر ایک فراخ جگہ میں اُٹھ اور چونا سے پندرہ گز طویل ایک ستون بنائے اور اس کے سر پر بمقدار نو گز یا زیادہ کی ایک لکڑی درخت نارنج کی نصب کرے اور جس قدر یہ لکڑی دراز ہو بہتر ہے اور ایسی مضبوط اور محکم نصب کرے کہ ہوا یا آندھی سے نہ ہلے اور اس لکڑی کے منہ پر تانبے کی ایک شام ایک بالست بھر لیں لگائے اور کیلوں سے مضبوط کرے اور یہ لکڑی اسی وقت تیار ہونی لازم ہے



جس وقت کہ وہ صورت زہرہ کی بنائی جائے پھر اس صورت کو کھڑکی پر لگائے تمام مرغ اس صورت کے پاس آئیں گے اور مسخر ہوں گے۔ اس طلسم کے اور بھی بہت سے فوائد ہیں۔

## طلسم محبت

۷ :-

(۱) زہرہ	جب درجہ	۲۵	برج حمل میں یا
درجہ	۲۰	۱۵	۲۰
درجہ	۸		برج جوزا میں
درجہ	۲۰	۲۰	برج سرطان میں
درجہ	۹	۱۴	برج اسد میں
درجہ	۱	۱۰	۱۴
درجہ	۱۳		برج میزان میں
درجہ	۱۶		برج عقرب میں
درجہ	۱۹	۲۲	برج جدی میں
درجہ	۳		برج حوت میں پہنچے

(ب) قمر مجسدة زہرہ ہو یا آفتاب سے مقارن ہو یا نظرات تندیس و تثلیث بنارہا ہو۔

(ج) مرتخ قمر و زہرہ سے ساقط ہو۔

اس وقت سنگ لاہورد کا ایک خاصا ٹکڑا اور خوبصورت سانگینہ بنائے اور اس پر دو لٹکوں کی صورت نقش کرے جو آمنے سامنے ایک دوسری کو دیکھ رہی ہوں اور ایک صورت کبوتر کی بنائے جو اپنے کچھ کو دانہ دے رہا ہو اور شاخ ریحان کی صورت بھی نقش کرے یہ عمل اس وقت ہو جب زہرہ افق شرقی پر ہو۔ پھر جب کہ وہ برج جس میں زہرہ ہو مکمل طور پر طلوع ہو جائے اور عمل مکمل نہ ہو تو عمل چھوڑ دے۔ پھر جب یہی وقت ہو تو جہاں سے چھوڑا ہو وہاں سے پورا کرے۔ ٹکینہ لاہورد پر جب صورتیں منقش ہو چکیں تو اس کے چاروں کونوں میں چار سوراخ کرے اور ہر سوراخ میں سونے کی ایک ایک ایک کیل لگائے اور سونے سے صاف کرے۔ پھر جب زہرہ اسی مقام میں عود کرے سونا اور چاندی ہم وزن لے کر لٹائے اور اس کی ایک انگوٹھی بنائے اور ٹکینہ لاہورد مذہب اس میں جوڑ کر جلادے پھر اس انگوٹھی کو ایک قدرج آبگینہ میں رکھ کر اسی کا سر پرش اس پر ڈھک دے اور ستارہ زہرہ کے سامنے سات شبانہ روز تعظیم کرے ساتھ مشک زعفران اور کاغذ کا بخود جلانے جس وقت زہرہ غروب ہوا دل شب میں یا آخر شب میں تو اس انگوٹھی کو اٹھا لینا واجب ہے جو شخص اس انگوٹھی کو پہنے گا یا پاس ہی رکھے گا تمام لوگ اس سے محبت کریں گے اس کی روزی فراخ ہوگی۔ عورتیں اس شخص کی دلہا دھند ہوں گی اور پیچھے پیچھے ماری ماری پھریں گی۔



## طلسم بعض تفرقة

۸۔

(۱) زحل جب مرتج کے ساتھ درج ۳ برج حمل میں یا

درج ۲۳.۲۳ برج ثور میں

درج ۸ برج جوزا میں

درج ۵ برج سرطان میں

درج ۲۴.۲۴.۲۴ برج اسد میں

درج ۱۵ برج میزان میں

درج ۲۴ برج عقرب میں

درج ۷ برج قوس میں

درج ۲۲ برج جدی میں

درج ۱۵.۲ برج دلو میں

درج ۲۳ برج حوت میں اکٹھا ہو

(۲) زحل دائرہ شرقی پر ہو

(ج) زہرہ زحل سے ساقط ہو۔

(د) زہرہ زحل کے مابین نظرات متبادل یا تریج میں

اس وقت قدرے سیسہ لکڑی ایک صورت اس پر دو شخصوں کی بنا ہے

جن کی پشت باہم ملی ہوئی ہو اور وہ میان ان کے دو شخصوں میں کے ہوتے  
کتنے کے مانند ہوں اور ان صورتوں کو جو ہن سے خوب دوست کرے  
اور یہ صورتیں مثل ایک محمود کے ہوں اور ایک سیاہ رعاصی پیلا میں ان کو  
رکھ کر ان پر سر پریش ٹھک دے اور سات روز آفتاب کے مقابل  
رکھے اور میچ اور سندروس کا بخور روشن کرے اور جب شام ہو تو  
اس پیالہ کو اٹھائے سات روز اسی طرح کرنا چاہیے۔ پھر جب چاہے  
کہ دو آدمیوں میں عداوت کرے تو درخت خنزیر کے بال ان صورتوں  
پر لپیٹے اور دونوں شخصوں کا نام لے پھر جس جگہ ان دونوں شخصوں کا  
اجتماع ہوتا ہو وہاں دفن کرے اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو ان میں سے ایک  
کے گھر میں دفن کر دے۔ اس عمل سے ان ہر دو اشخاص کے مابین اتنی  
نبردست عداوت پیدا ہوگی جس کا اندازہ نہیں ہو سکتا۔

## ۹۔ حرزہ طلسمیہ راءئے جمیع الامراض خلق

پہاڑی سانپ کے گلے میں پھندا ڈال کر چھت سے لٹکا دے۔ سانپ  
جوں جوں زور کرے گا پھندا تنگ ہوتا چلا جائے گا یہاں تک کہ پھندا  
سانپ کی جان لے لے گا۔ اس وقت سانپ کو اتار کر پھینک دیں اور اس  
پھندے کو سنبھال کر دکھ لیں۔ اس پھندے کو اگر مرض خناق یا مرض خنازیر کے





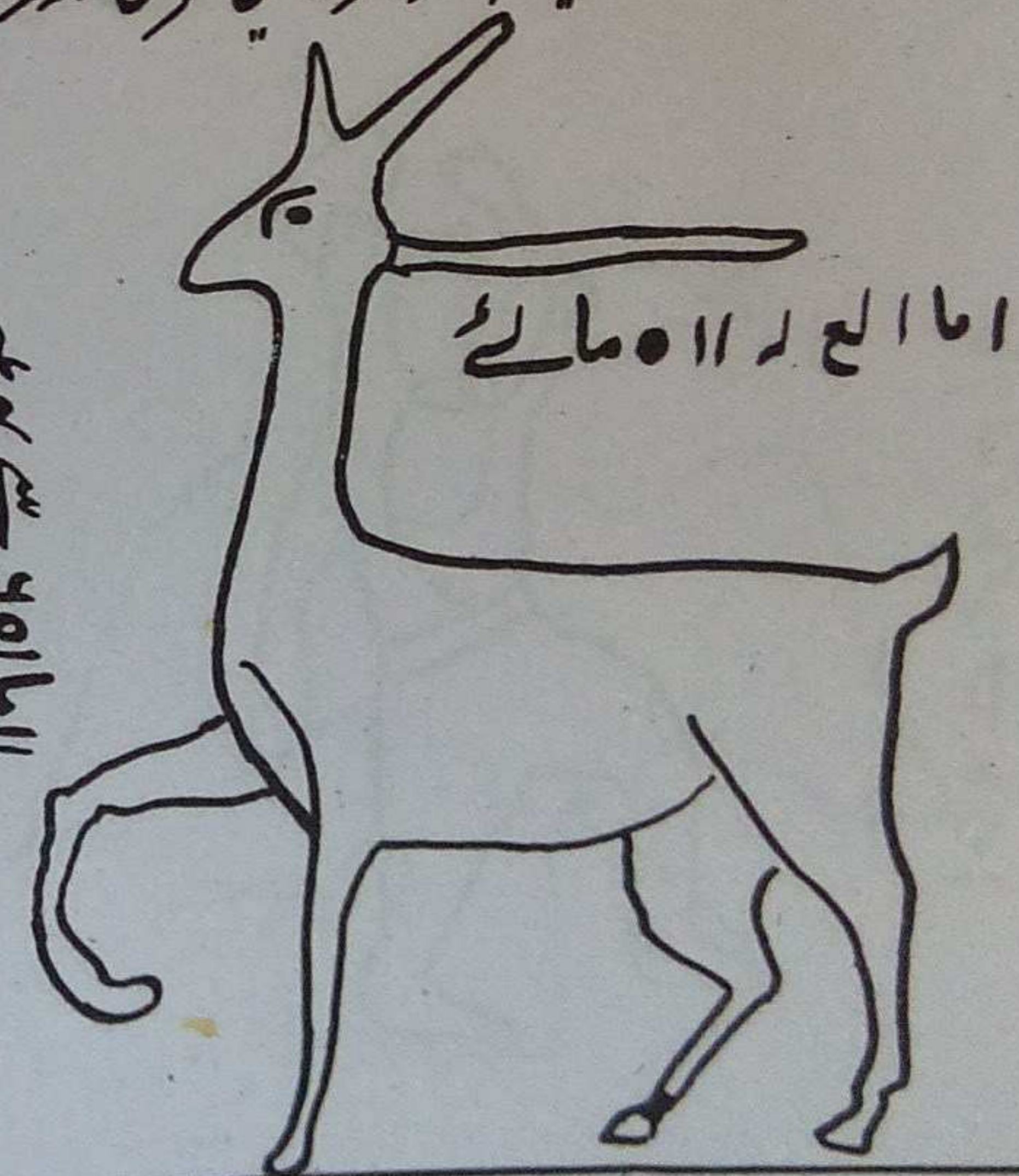


# طالعہ افق و برج کبدہ

۱۳۔

(ا) مرتجج برج جدی کے ۲۵ درجہ میں نزل کرے  
(ب) آفتاب مرتجج سے ساقط ہو۔  
(ج) مرتجج افق شرقی پر ہو۔

جہاں کما ایک ٹکڑا لیں اگر اس کو بصورت جگہ تر شوالیں تو نہایت بہتر ہے اس پر مندرجہ ذیل صورت منقش کر کے لوح جہاں کما میں سوراخ کر لیں اور دھاگہ ڈال کر مریض کے گلے میں ڈال دیں چند دنوں میں مریض در ہوگا۔



اما الیہ ۱۱۰ مالے

۱۱۰ مالے سے کم نہ  
۱۱۰ مالے سے زیادہ نہ  
۱۱۰ مالے سے کم نہ

۱۱۰ مالے

# طالعہ فتح و نصرت بر اعداء

۱۳۔

(ا) قمر و مرتجج کا قرآن درجہ ۴ - ۱۱ - ۱۱ برج حمل میں یا  
درجہ ۳ - ۱۵ - ۱۹ برج ثور میں  
درجہ ۱۴ برج سرطان میں  
درجہ ۱۲ برج عقرب میں  
درجہ ۲۸ برج جدی میں

(ب) آفتاب ان ہر دو سے ساقط ہو۔  
(ج) قرآن افق شرقی پر واقع ہو۔

زر خالص اور تانبے کی ہم وزن دھاتیں لے کر ایک لوح

بنائے اور اس پر یہ صورت نقش کرے اور اس صورت کو ہمیشہ پاس رکھے۔ مقدمہ۔ مجادلہ۔ مقابلہ۔ جنگ غرضیکہ ہر کام میں دشمنوں پر فتح حاصل ہوگی۔



۱۱۰ مالے سے کم نہ

۱۱۰ مالے سے زیادہ نہ

۱۱۰ مالے



# ۱۴۔ طلسم تخیل قلم

د، تسر و عطار د کا قران درجہ ۱۱-۱۹-۲۷۔ برز جوزا میں یا

درجہ ۱۴-۲۵-۲۹۔ برز سرطان میں

درجہ ۱۹-۲۱-۲۳۔ برز سنبلہ میں

درجہ ۲۲-۲۴-۳۰۔ برز میزان میں

درجہ ۳-۱۹-۴۰۔ برز مقرب میں

درجہ ۱۵-۲۹۔ برز قوس میں

درجہ ۱۴۔ برز جدی میں

درجہ ۲۱۔ برز حوت میں

ب، قران افق شرقی پر واقع ہو

ج، آفتاب قران سے ساقط ہو

اس وقت نقرہ اور جست دونوں دھاتیں لے کر ان کو اس طرح طے کرے کہ لوح بن سکے اس لوح کو سوہن سے پاک و صاف کر کے اس پر مندرجہ ذیل صورت نقش کرے اور ایک بلورین پیالہ لے کر اس میں روغن چنبیلی ڈالیں اور سات دن برابر آفتاب کے سامنے تنجیم کرے جس وقت آفتاب غروب ہو جائے اس وقت اس پیالہ کو اٹھا کر سنبھال لے

چنانچہ جب عمل تنجیم پورا ہو جائے تو لوح نکال کر کپڑے سے صاف کرے  
۷ لوح پاس رکھ لے کسی صاحب قلم و زبرد امیر کے پاس جائے گا۔  
وہ کمال عزت پیش آئے گا اور جو مطلب ہوگا اسے فوراً پورا کرے گا۔



# ۱۵۔ طلسم تخیل خواتین

۱۵۔

د، قمر و زہرہ کا قران درجہ ۳۔ برز ثور میں یا

درجہ ۱۴-۱۵-۲۹۔ برز سرطان میں

درجہ ۱۴-۱۹-۲۱۔ برز میزان میں

درجہ ۹-۱۴-۲۳۔ برز قوس میں

درجہ ۱۴-۲۴-۳۰۔ برز حوت میں ہو



اب، قران افق شرقی پر ہو۔  
رج، مرتجح اس قران سے ساقط ہو۔  
اس وقت نقرہ  
خالص کی ایک لوح بنائے۔

اور سوہن سے اسے خوب  
صاف کرے۔ اس کے  
بعد اس لوح کو بقیہ یگور  
میں رکھ کر چھ شب برابر  
سیارہ زہرہ کے سامنے  
تنجیم کرے۔ جب زہرہ  
غروب ہو یہ بلور اٹھالیا  
کرے۔ تنجیم ختم ہونے

پر لوح پاس رکھے جس کے پاس یہ لوح ہوگی وہ محبوب خواتین ہوگا۔

طلسم تنجیم اہل دولت

۱۶۔

۱، قمر مشتری کا قران درجہ ۳۰ ۲۱ ۱۲ ۳۰ برزخ قدس میں یا  
درجہ ۲۳ ۱۴ ۲۳ برزخ سرلان میں

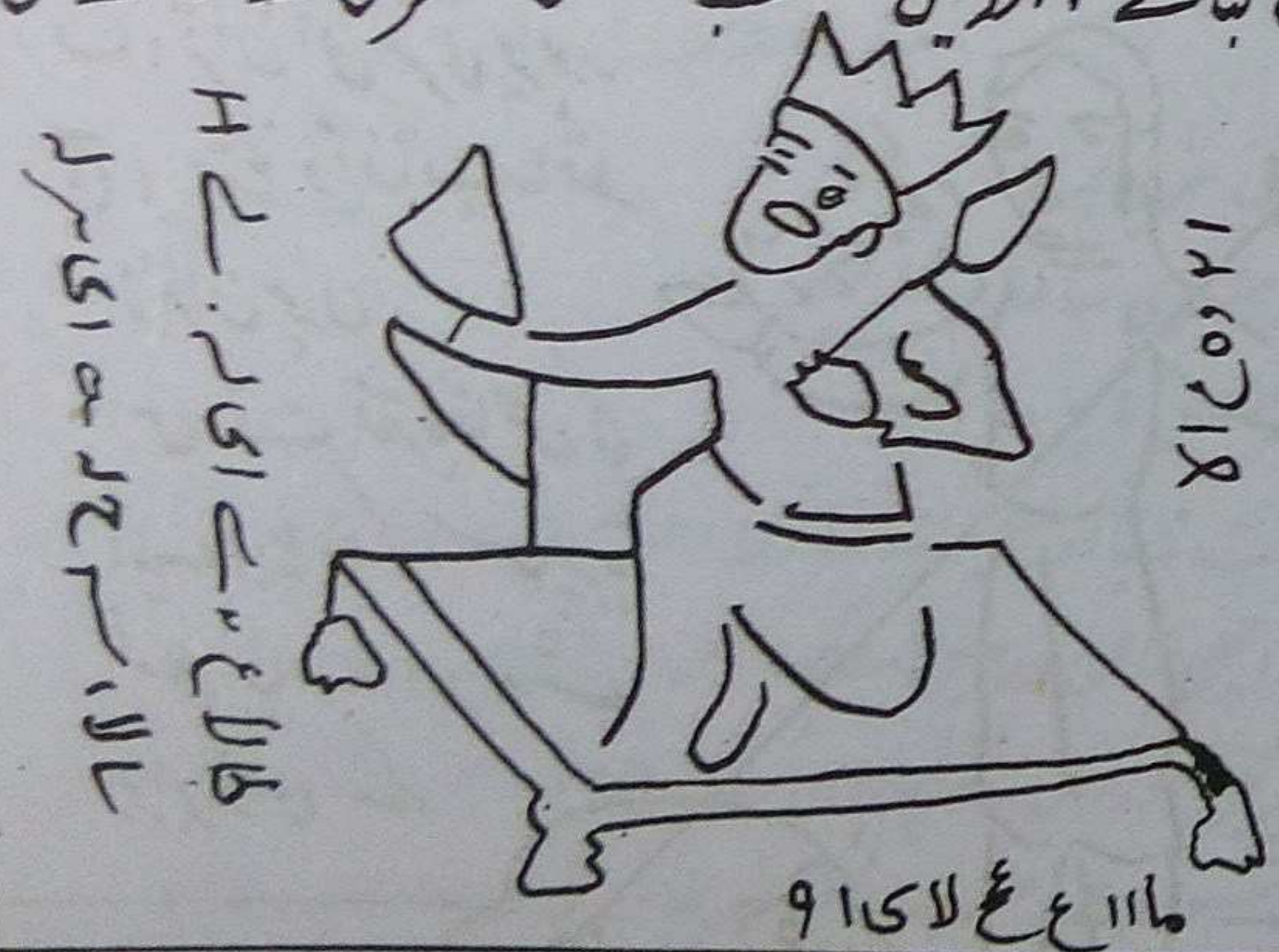


۱۱۸۱۱۹۱۱

درجہ ۲۷ ۱۵ ۰۹ برزخ میزان میں  
درجہ ۲۹ ۲۰ ۱۱ برزخ قوس میں  
درجہ ۲۷ ۱۵ ۰۹ برزخ حوت میں

ب، قران افق شرقی پر ہو۔  
رج، مرتجح و آفتاب دونوں قران سے نفرت لیس یا نفرت تلپت بناتے  
ہوں۔

د، عطارد، زحل اور زہرہ اس قران سے ساقط ہوں۔  
اس وقت نقرہ رصاص ہم وزن دھاتی لکڑی ایک لوح تیار کرے اس لوح کو  
سوہن سے صاف کرے اس کے چاروں کونوں میں سوراخ کرے اور ان میں چار  
کلیں زر خالص کی ٹھونک کر سوہن سے سطح لوح کو صاف کرے اور پھر اس لوح پر  
مندرجہ ذیل شکل بنائے۔ اور تین شب مسلسل مشتری کے سامنے اس



۱۸۵۲۱۵

۱۱۸۱۱۹۱۱



لوح کو تنجیم کرے بعدہ اس لوح کو پاس رکھے۔ اس لوح کے ساتھ اگر کسی دولت مند امیر الامرا شخص سے ملنے جائے گا جو حاجت بھی بیان کرے گا پوری ہوگی بلکہ ہر دولت مند انسان اس شخص کو آنکھوں پر بٹھائے گا

## طلسم تباہی و خرابی دشمن

۱) قسم در محل کا قتلان درجہ ۲۱.۳۰۳ برزخ ثور میں ہوگا

درجہ ۲۵.۱۶ برزخ جوزا میں

درجہ ۲۳ برزخ سنبلہ میں

درجہ ۲۹.۲۰.۱۱.۲ برزخ میزان میں

درجہ ۲۸.۱۹.۱۰.۱ برزخ جدی میں ہوگا

۲) قرآن افق شرقی پر ہو۔

۳) مرتج و آفتاب سا قسط

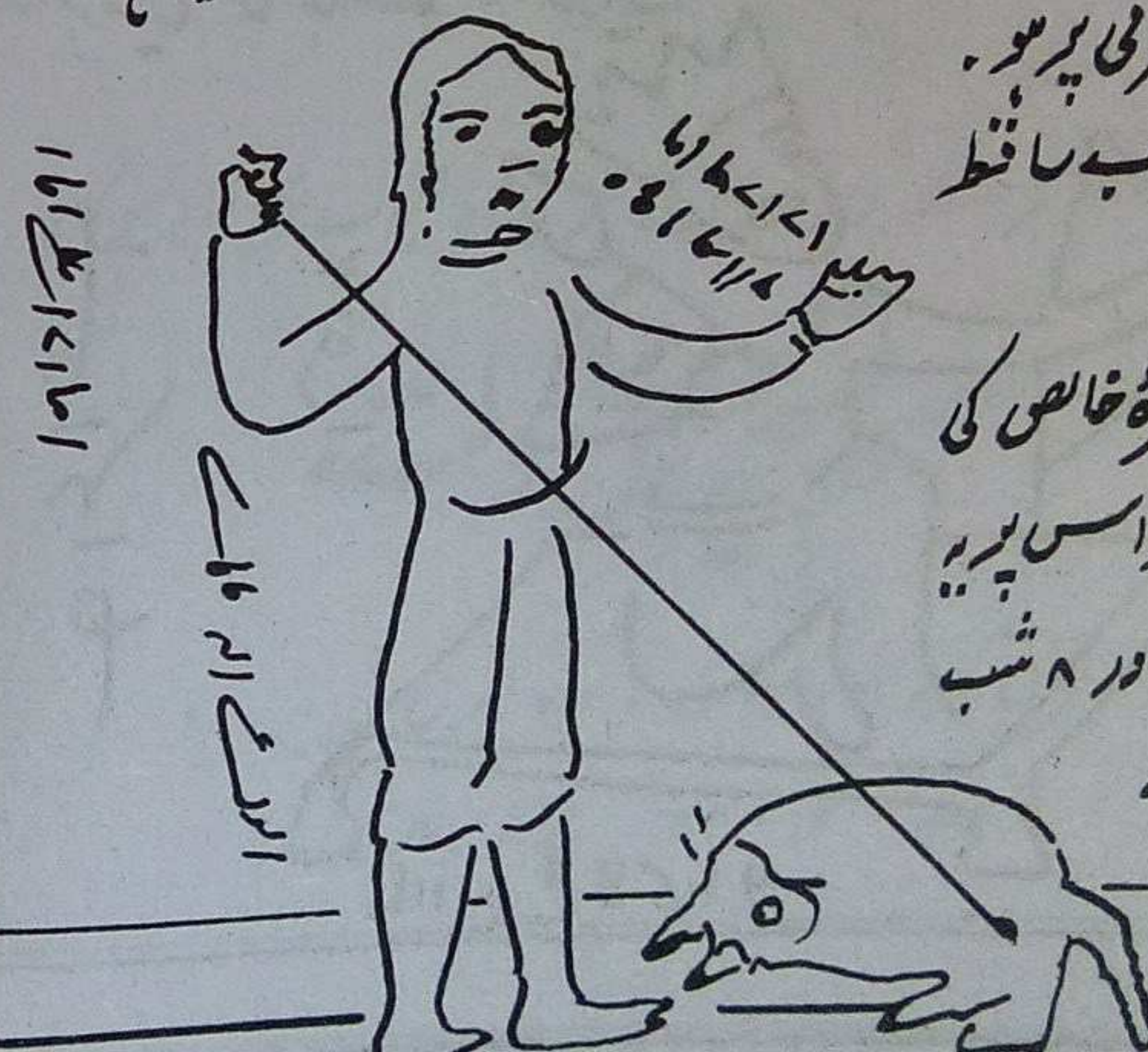
از قرآن ہوں۔

اس وقت نقرہ خالص کی

ایک لوح بنا کر اس پر یہ

شکل بنائے اور ۸ شب

برابر زحل کے



۱۹۱۶ء

سامنے تنجیم دے۔ اس کے بعد لوح پاس رکھے اس کا جو بھی دشمن ہوگا تباہ و برباد ہو جائے گا۔

## ۱۸۔ طلسم خانہ خرابی

۱) مرتج و عطارد کا قتلان ۲۸.۱۹.۱۰.۱ درجہ حمل پر یا

۲۹.۱۸.۹ درجہ جوزا پر

۲۳.۱۴ درجہ اسد پر

۳۰.۲۱.۱۲ درجہ سنبلہ پر

۲۱.۳۰ درجہ عقرب پر

۲۸ درجہ جدی ہوگا

۲) قرآن افق شرقی پر ہو۔

۳) زہرہ و مشتری سا قسط از نظر ہوں۔

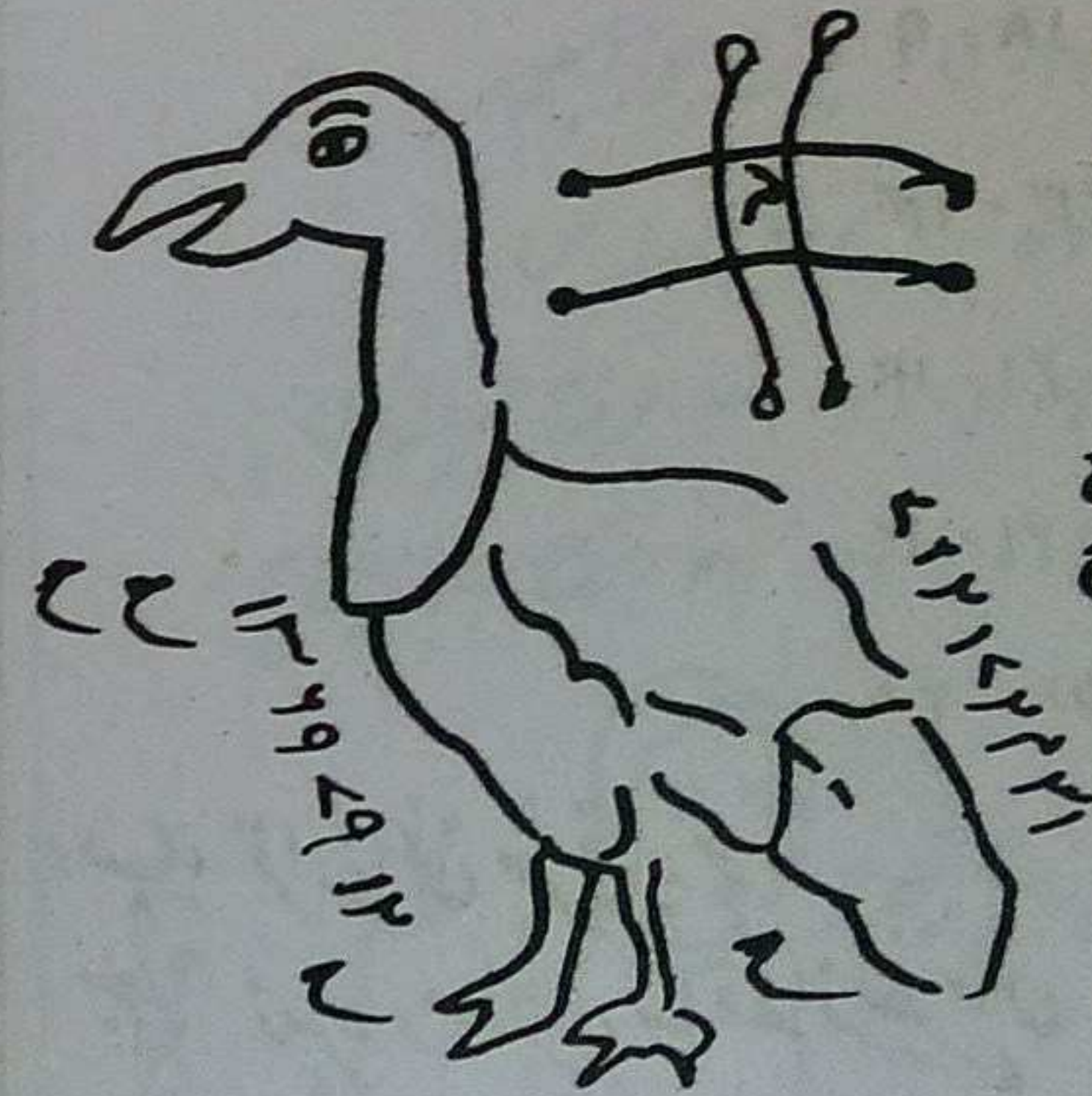
۴) قمر متصل نہ ہو۔

اس وقت تانیا اور حبست دونوں دھاتیں ہم وزن لے کر ان کو باہم ملا لیں کہ ایک اچھی خاصی لوح بن سکے۔ اس لوح کو سوہن سے خوب اچھی طرح صاف کر لیں اور اس کے چاروں کونوں میں چار سوراخ کر کے سیسہ بھر دیں۔ پھر اس لوح پر حسب ذیل نسطر کی صورت بنائیں اور



حرف آس پاس کندہ کر دیں اور جس وقت قرآن نصف النہار پر پہنچے  
کام ختم کر دیں۔ اس کے بعد ہر روز جب قرآن نصف النہار پر پہنچے  
اس لوح کو تجسیم بالقرآن دنیا شروع کریں۔ حتیٰ کہ قرآن ختم ہو جائے  
اس دن لوح اٹھا کر پاس رکھ لیں۔ اس لوح کو جس شخص کے مکان  
میں بغیر من خانہ حسرابی گاڑ دیں گے اُس کی خانہ تباہی ۱۱۔ ۲۱۔ ۴۱ دن  
کے اندر اندر واقع ہو جائے گا۔ صاحب العجائب والغرائب علامہ

فخر الدین رازی اس طلسم کو  
مغرب المغرب لکھتے ہیں اور  
صاحب سرکتوم و شالین  
نے بھی بڑی تعریف کی ہے۔



-۱۹-

## طلسم تسخیر اہل لشکر

(۱) مشتری و مریخ کا قرآن درجہ ۱۰۰۱۔ ۱۹۔ ۲۸ حمل پر ہو یا

درجہ ۱۳۰۵۔ ۲۳ سرطان پر ہو۔

درجہ ۱۶۰۴۔ ۲۵ میزان پر ہو۔

درجہ ۱۶۰۸۔ ۲۶ عقرب پر ہو۔

درجہ ۱۸۰۹۔ ۲۶ قوس پر ہو۔

درجہ ۱۰۰۱۔ ۱۹۔ ۲۸ جدی پر ہو۔

درجہ ۱۳۰۵۔ ۲۳ حوت پر ہو۔

(ب) قرآن نصف النہار پر ہو۔

(ج) آفتاب و مہتاب قرآن سے نظرات تیس بناتے ہوں۔

(د) عطار و وزہرہ سا قضا نظر ہوں۔

اس وقت تانبا اور رصاص ہم وزن لے کر دونوں دھاتوں کو ملائے

اور ایک لوح بنائے جسے سوہن سے خوب پاک صاف کرے۔ پھر

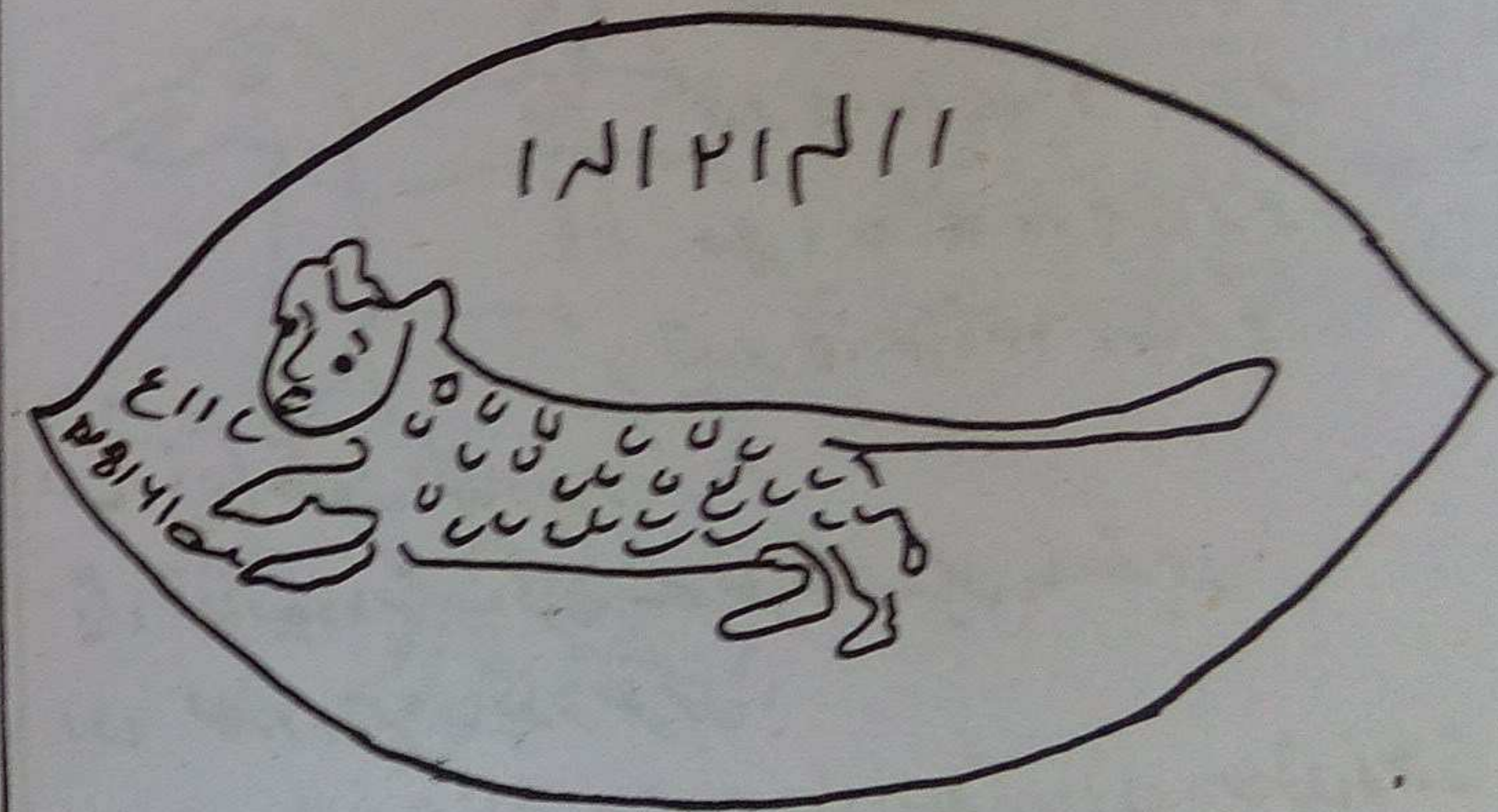
نقرہ و طلا و ملی ہوئی دھات کی تار لے اور اس لوح کے چاروں کونوں

میں چار سوراخ کر کے اس تار کو سوراخوں میں بھر دے اور سوہن سے

سطح لوح کی برابر اور ہموار کرے اس کے بعد اس لوح پر صورت ذیل



منقش کرے اور لوح کو زعفران میں ڈال کر صندل سرخ کے بخور کے  
ساتھ مدت قرآن تک برابر تنجیم کرے۔ یہ قرآن آٹھ دس دن زیادہ سے  
زیادہ رہے گا۔ اس کے بعد اس لوح کو زعفران سے نکال کر پاس رکھے  
اہل شکر اس شخص کے سامنے مسخر ہوں گے وہ جو کہے گا مانیں گے اس لوح  
کو کسی غلط مقصد کے لئے استعمال نہیں کرنا چاہیے کیونکہ جب مریخ رجعت  
میں ہوگا تو اہل شکر کے مخالف ہو جانے کا ڈر ہوگا۔



## طلسم جدائی

۲۱ -

(ا) تھوڑا عطار دباہم متقابل ہوں ثور و عقرب میں یا

سرطان و جدائی میں

میزان و حمل میں

قوس و جوزا میں

دلو و اسد میں

حوت و سنبلہ میں

(ب) مریخ و زحل تھوڑے سا تھوڑے ہوں۔

(ج) شرافت مریخی پر ہو۔

اس وقت ایک لوح نقرہ خالص کی بنائیں اور اس پر صورت  
ذیل منقش کر کے صرف ۲ شب تھوڑے سا منے تنجیم دیں یا درکھیں  
اس حالت میں تسم زائد النور کا زہر ہلکے کسر النور یعنی پھلپھلے راتوں کا  
ہو۔ جب پو پھٹنے لگے تو لوح اٹھالیا کریں۔ اس لوح کو پانی میں دھو کر  
جن دو اشخاص کو وہ پانی پلائیں گے ان کے مابین قیامت تک جدائی  
رہے گی۔ یہ عمل آزمودہ ہے۔ علامہ بعلیہ کی علیہ الرحمۃ  
کا کہ وہ اپنے رسالہ میں اس کی بڑی تعریف کرتے



ہیں صورت برائے نقش یہ ہے ہر

۴۱ ۴۹ ۲۶ سے ۴۲



عس فاس ۱۵۲

طلم خواب بندی

- ۲۱

(۱) فرد مرتج کے مابین نظر تثلیث ہو اس طرح کہ قمر مرتج ثور  
میں ۳ درجہ پر ہو اور مرتج برج جدی میں ۳ درجہ پر ہو۔

یا قمر مرتج سرطان کے چوتھے درجہ پر ہو اور مرتج برج

قرب کے چوتھے درجہ پر ہو۔

(ب) قمر نصف التیہادیر ہو۔

(ج) انقلاب و ترکی قمر سے ساتواں ہو۔

(د) قمر کسی شخص کی سیارہ کی تقریب سے خالی ہو۔

۱۱۱۲ ۱۱۱۳ ۱۱۱۴



۱۳۶۹ ۴۵ ۱۱ ۱۱ ۳۲

اسی وقت ایک لوح

خالص فقرہ کی بنائیں جس

کے چاروں کونوں میں

سوراج کر کے ان میں تانبے

کی تار بھر دی اور یہ صورت

اسی لوح پر منقش کریں

اور دو شب قمر کے سامنے

اور دو شب مرتج کے سامنے

برابر تنجیم کریں اور لوح کو

پاس رکھیں جبکہ حامدوں

کی زبانیں گنگ ہو جائیں گی



## طلسم وصل محبوب

۲۲ -

(۱)

قمر زہرہ کے مابین نظر تثلیث ہو اس طرح کہ قمر برج  
ثور میں ہو اور زہرہ برج سنبلہ میں ہو یا

قمر برج سرطان میں ہو اور زہرہ برج عقرب میں ہو۔  
قمر برج جدی میں ہو اور زہرہ برج ثور میں ہو۔

قمر برج جوزا میں ہو اور زہرہ برج میزان میں ہو۔  
قمر برج عقرب میں ہو اور زہرہ برج حوت میں ہو۔

(ب) - زہرہ متصل ہو نصف النہار یا افق شرقی کے اسی طرح قمر  
متصل ہو۔ افق شرقی یا نصف النہار کے

(ج) - زہرہ دستہ دولوں منجوس سیارگان کی نظرات بد سے  
پاک ہوں۔

(د) - آفتاب تحت الارض ہو۔

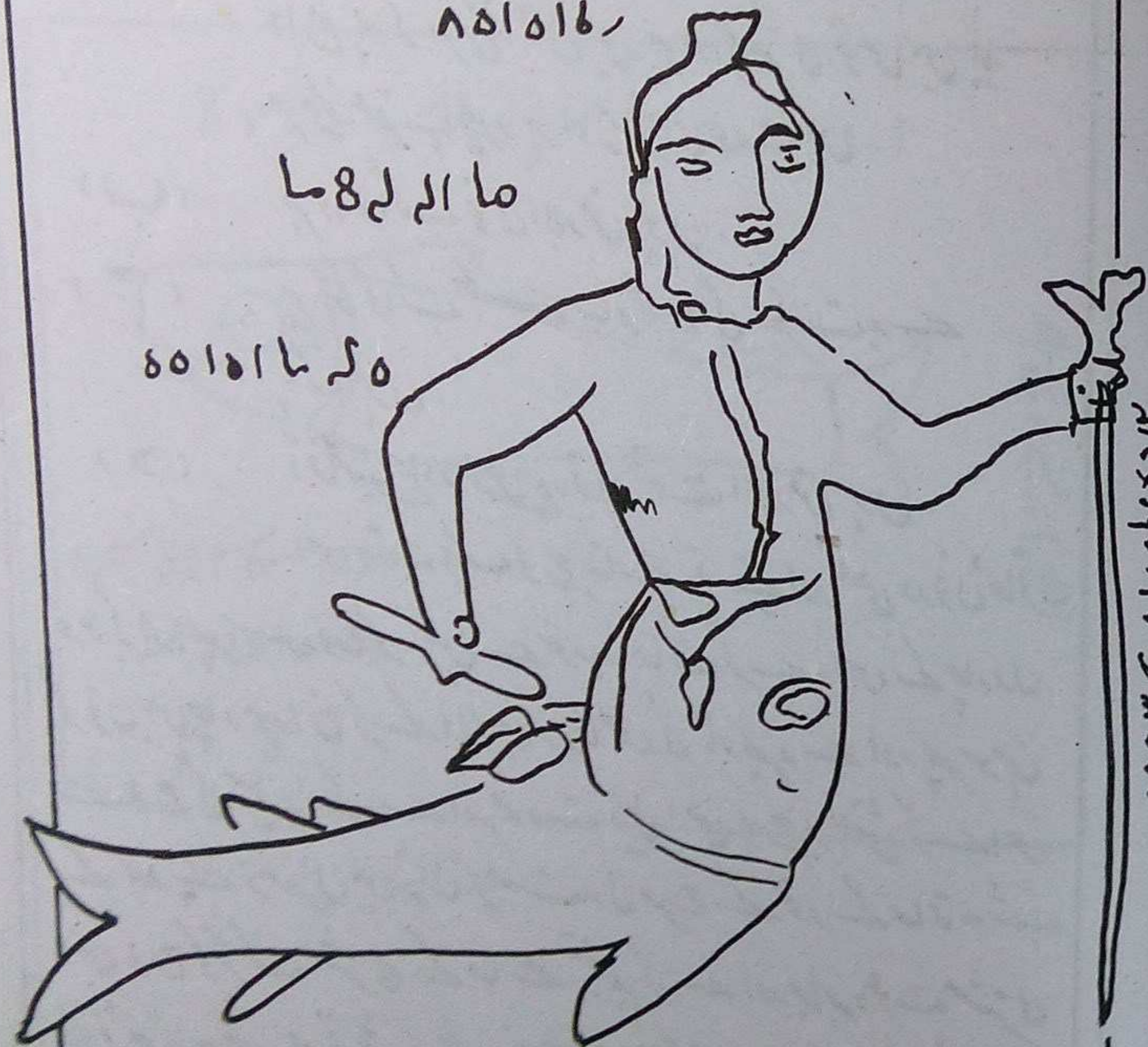
اس وقت زرخا لہ کی ایک لوح بنا کر سوہن سے  
اسے صاف کرے اور اس کے چاروں گونوں میں چار سو داخ کر کے  
ان میں نقرہ خالص کی تار بھر کر پھر سوہن سے صاف کر دے اور  
صورت ذیل اس پر نقش کرے۔ پھر دشب قمر اور ۶ شب زہرہ

کے سامنے اس لوح کو روغن چنبیلی میں ڈال کر تنجیم کرے۔ اس کے بعد  
لوح کو صاف کر کے اپنے پاس رکھ لے جس عورت سے عشق کرے گا  
اس کے وصل سے شاد کام ہوگا۔ آزمودہ ہے۔

۸۵۱۵۱۵

ما ۸ لہ ۸

۵۵۱۵۱۵



۵۵۵۵ ۵۱۵۱۵۱۵۵۵۵







# طیسم ترقی زراعت

(ا)

مریخ زحل کے مابین نظر ثنیت اس طرح سے واقع ہو کہ زحل برج میزان میں ہو اور مریخ برج دلو میں ہو یا

زحل برج جدی میں ہو اور مریخ برج سنبلہ میں ہو  
زحل برج دلو میں ہو اور مریخ برج جوزا میں ہو۔  
ہر دو کو اکب سخت الارض ہوں۔

(ب)

شمس و قمر دونوں فوق الارض ہوں۔

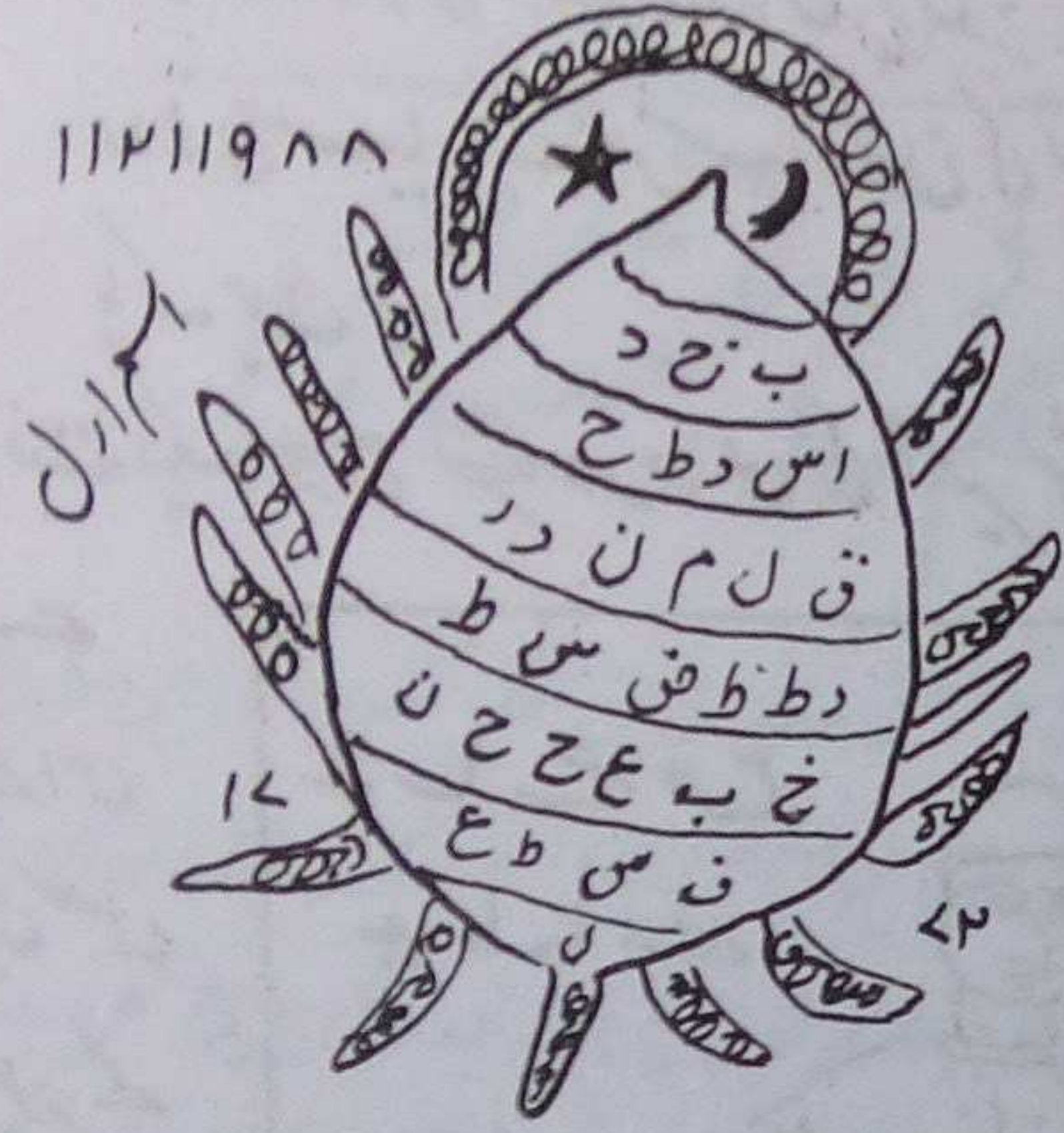
(ج)

دونوں کو اکب خمس و سعد سیارگان کی نظرات سے پاک ہوں۔

(د)

اس وقت تانبے اور چاندی کی ملاوٹ سے ایک لوح بنائے جسے سوہن سے خوب صاف کر کے اس کے چاروں کونوں میں چار سوراخ کر کے سیسہ بھر دے اور پھر سوہن سے صاف اور برابر کر کے صورت ذیل اس پر نقش کر دے اور الگ الگ مریخ کے سامنے ۹ شب اور زحل کے سامنے ۸ شب اس لوح کو تنجیم کرے اس کے بعد جس زمین میں کھیتی نہ ہوتی ہو یا اس زمین کو کسی قسم کا عارضہ لاحق

ہو گیا ہو اس میں جا کر اس لوح کو دبائے اور گرد چوسٹھ کو س تک شادابی اور زرخیزی کا دور دورہ ہو جائے گا۔ صورت برائے نقش یہ ہے۔



## طیسم حل المشکلات

۲۵

(ا)

عطارد و زہرہ کے مابین نظر تیس واقع ہو اس طرح کہ عطارد برج جوزا میں ہو اور زہرہ برج اسد میں یا عطارد برج اسد میں ہو اور زہرہ برج میزان میں یا عطارد برج سنبلہ میں ہو اور زہرہ برج عقرب میں



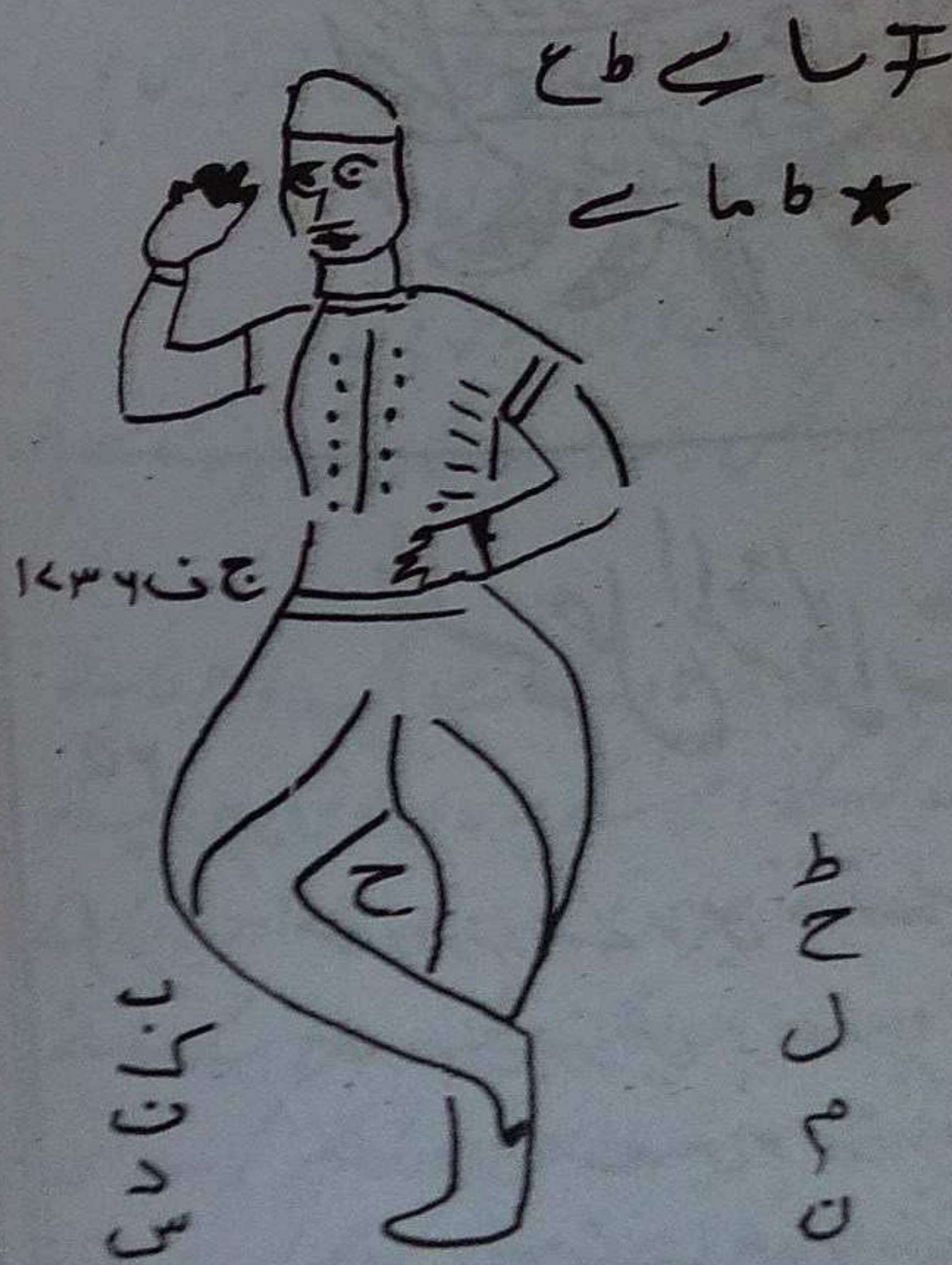
عطارد دیزج جہدی میں ہوا درزہ ہر برج موت میں ہو  
(ب) ہر دو کو اکب فوق الارض ہوں۔

(ج) آفتاب درحل تحت الارض ہوں۔

(د) دونوں سیارے خمس سیارگان کی نظرات بد سے پاک ہوں۔

اس وقت ایک لوح نقرہ درصا میں کی آمیزش سے تیار کرے

اور سوہن سے  
صاف کر کے اس  
پر صورت ذیل منقش  
کرے اور بلور کے  
پیالہ میں رکھ کر اس  
لوح کو پہلے شب  
زہرہ کے سامنے  
پھر شب عطارد  
کے سامنے تنجیم  
کرے اور اپنے  
پاس محفوظ کرے  
یہ لوح جس کے پاس



ہوگی۔ اس کی مشکلات کا حل غیب سے پیدا ہوا کرے گا۔ خواہ کیسی  
ہی مشکل ہو وہ حمل ہوئے بغیر نہ رہے گی۔

## طلسم دفع غضب سلطان

۲۶ -

(ا) مشتری درحل کے مابین نظر تثلیث اس طرح قائم ہو کہ

مشتری برج میزان میں ہو۔ اور درحل برج دلو میں ہو۔ یا

مشتری برج سرطان میں ہو اور درحل برج عقرب میں۔

مشتری برج حوت میں اور درحل برج سرطان میں

مشتری فوق الارض ہو اور درحل تحت الارض ہو۔

تس فوق الارض اور آفتاب تحت الارض ہو۔

مشتری درحل دونوں کسی قسم کی نظرات کو اکب سے

پاک ہوں۔

اس وقت نقرہ خالص اور درصا دونوں ہم وزن لے کر

طالیں اور ایک لوح بنالیں اور سوہن سے صاف کر لیں اس کے

بعد لوح کے چاروں کونوں میں چار سوراخ کر کے ان سوراخوں

میں سیر بھر دیں اور سوہن سے برابر اور صاف کر کے صورت



ذیل اس لوح پر نقش کر دیں۔ اور تین شب مشتری کے سامنے اور  
آٹھ شب زحل کے سامنے اس لوح کو تنجیم کریں۔ جب عمل تنجیم ختم  
ہو تو لوح کو محفوظ کر لیں۔ یہ لوح جس کسی کے پاس ہو گی وہ ہمیشہ  
مغیب سلطان سے بچا رہے گا بلکہ اگر یہ لوح قیدی کو دیں گے غیب  
سے اس کی نجاتی کے سامان پیدا ہوں گے اگر کسی ایسے قیدی کو دیں  
کہ جس کو پھانسی کی سزا ہو چکی ہو تو وہ اس سزا سے بھی بفضل تعالیٰ  
بچ جائے گا۔ آزمودہ ہے۔ صورت برائے نقش یہ ہے :-

ما مالح لے ۱۹۱۱



۱۹۱۱ء ۱۲۸۱ھ

۱۹۱۱ء ۱۲۸۱ھ

۱۹۱۱ء ۱۲۸۱ھ

۱۹۱۱ء ۱۲۸۱ھ

## ۲۷ - طلسم عداوت میں السلاطین

(۱) قمر و شمس باہم مقابل ہوں اس طرح کہ قمر برزخ حمل میں ہو  
اور شمس برزخ میزان میں ہو یا

قمر برزخ اسد میں ہو اور شمس برزخ دلو میں  
قمر برزخ عقرب میں ہو اور شمس برزخ حوت میں  
قمر برزخ سرطان میں ہو اور شمس برزخ جدی میں  
قمر نصف النہار پر ہو اور شمس نصف اللیل پر

(ب)

(ج)

(د)

(ه)

قمر و شمس پر کو اکب نخس کی نظرات بد پر رہی ہوں  
اس وقت نقرہ دھلا کی ملا دے سے ایک لوح بنائیں

اور اس کے چاروں کونوں میں سوراخ کر کے سیسہ بھر دیں اور  
سوسن سے پاک اور صاف کر کے صورت ذیل اس طرح پر نقش  
کر دیں۔ اس کے بعد اس لوح کو قمر کے سامنے تا اختتام نور تنجیم  
کریں۔ یہ کوئی سواچودہ دن کا عرصہ ہو گا جب یہ ختم ہو جائے تو لوح  
کو اپنے پاس محفوظ کر لے پھر جب دو حاکموں یا سلاطین کے مابین



مریخ مشتری تسخیر شکریاں. لرائی میں فتح پانا. اہل جنگ کو طاقت دینا  
 عطارد و زحل خرابی و ہلاکت دشمن. کسی جگہ کو دیران کرنا. ترقی  
 زراعت. اشیاء پر شیدہ کرنا.  
 عطارد و زہرہ اتصال محبت. حصول علم موسیقی. ترقی اداکاری  
 و ناٹج رنگ.  
 زہرہ مشتری برائے تسخیر مردماں و عاتلاں. ترقی علم و عمل.  
 تسخیر مطلوب  
 مشتری و زحل اہل علم کو ذلیل کرنے اور ان میں دشمنی ڈالنے کے لئے



حضرت محمد اعظم صلب  
 حضرت علی الدین ابن ابی طالب  
 روز قیامتی فانی همه بچشمین برانند ایستے سوال  
 جواب آیات فرمائی سے کہ کونسا ہے  
 یہ مجھ سے ۱۵ رو پہ

مُصَنَّف: حضرت مخمّم اعظم صاحب زبانی  
کلمہ جاوید پر ہے۔ سراج کلمہ کی کتاب میں لکھی ہوئی ہے  
ایک درج سے زائد قوموں کے کلمہ جاوید کے اجمال تفصیل پر  
کتا ہے۔ رحمت یغنی اور تفسیر کے وسیع الاثر نسل علیہ السلام  
میں مہارازہ ہے۔ قیمت مجلد: ۲۰ روپے

مُتَقَفَّ حَضَرَتْ مَجْمَعُ عَظَمَ صَاحِبِ

علوم فکیات کا دار و مدار طبی مددک اعداد کی مختلف روشیں ہیں  
علم الاعداد علم جفر کی مشہور و معروف شاخ کا نام ہے اگر آپ فاعداد  
مفردہ ۱۰۸۰۶۰۶۰۵۰۴۰۳۰۲۰۱ سے پیشگی کرنے کے متعلق  
حاصل کرنا چاہتے ہیں تو مصباح الاعداد کا مطالعہ کریں قیمت ۲۰

۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

آپ کی تاریخ ولادت  
حضرت منجم اعظم صاحب

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کا ایک نادر  
معجزہ ہے یہ نرم اور مروت مند جو مین کے جیسے پیل  
کی زینت بن کر انھیں مشکل اور موقع دشمنی کی طرح  
یہ مجملہ ۵

حضرت منجم اعظم صاحب  
النهضة

انہ کے معصومین کا پاکیزہ علم جبریل علیہ السلام کے لیے اس کا مہی  
 فرمائیے۔ دیباچہ میں علامہ حافظ کفایت حسین صاحب قلم طراز  
 نہیں کہ اس سے بہتر کتاب علم جبریل کی میری نظر سے نہیں گذری ہے  
 اس کے پڑھنے سے مقصد تک رسائی ہو سکتی ہے  
 قیمت مجلد : ۵۰ روپے

نصف حضرت منجم اعظم صاحب

اور یہی حال ملک عالم الفرمس کے بنیادی اصول بھی اسی علم معنی میں  
اس کتاب کو پڑھ کر آپ ایک مہر نعمان کہتے ہیں زانو کسید کر سکتے ہیں  
اور اپنے باطنی اور مستقبل کو معلوم کر سکتے ہیں قیمت

حضور سیدنا صادق آل محمد علیہ السلام کی تصنیف یعنی خزائن  
غیب کی کھدائی اس فالند کے جوابات نمونہ عالم عالی مقام  
ہوتے ہیں محمود غزنوی نے اس معجزہ فانی کے احکام پر  
سونات کے ظلمت کو نوریت شمس سے مٹا رکھا  
تحقیق گمبھ کا ایک مختصر الحصل حضری طریقہ اس پر  
مستزاد ہے طباعت ملکی ۲۰

مکتبہ ایلینہ ویمٹ

کاشانہ زرخانی - ۱۲۵ - ڈی گلبرگ ۲ نزد مین مارکیٹ لاہور